

U0361

بسم الله الرحمن الرحيم فيقا و عنا يا صيد كتابه مستجاب

تحفه احمدية جلد سوم

که بنظر انوار العیون اب تقدس باب شریعت انتساب الفقیه النبیه
السید السند المتمدن العالم المعتمد المجد مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب السید ابو حصب قبله دام ظلہ العالی
گذشتہ بمقام لکھنؤ بہ محلہ فراش خانہ وزیر گنج
بتاریخ ہفتہ ہم ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۸۵ ہجری
مطابق تاریخ ۵ جنوری
۱۲۸۵ عیسوی

مطبع اثنا عشری ہما خاکسار سید عبدی عابدی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْطَّاهِرِينَ
 اما بعد یہ جلد سوم ہی کتاب تحفہ احمدیہ
 سی بیان احکام و اعمال سال میں اور ماخوذ کتاب دلمعا و کتاب اقبال
 و دیگر کتب معتبرہ سی مثل بحار وغیرہ میں ملے ہوئے ہیں کہ مؤلف کو اور جلد سابعان
 تالیف و طبع کو بدعا خیر یاد فرمائیں باب چودہواں احکام اعمال
 محرم الحرام میں سبب میں مطلب میں سبب میں ختیاریت سبب میں
 اور اموجہ کہ اس مہینہ میں واقع ہو رہی ہیں خود مجلسی نے بحار کی چودہویں جلد میں
 کتاب السماء و العالم ہی کتاب قصص الانبیاء میں نقل کیا ہی کہ حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ کتاب دنیا ان سنیہ میں کہا ہی
 کہ جس وقت اہل محرم و رجب مہینوں سال سر و دست دھو دھو و سہین بہت ہو
 اور واقع ہو و با اوڑھنے نکی و ترپ بہت ہو و شہدکم ہو و کہیتیاں ان فرستی
 سلم رہی و بعضی دختوں و لنگور کو آفت لہجی اور زانی ہو و عرب و عجم
 جنگ کریں و قیدی و لوٹ بہت سے ہو و نکی ہاتھ آئی اور بادشاہ کو شہر و دن
 اور قلعہ میں غلبہ ہو شہیت حق تعالیٰ کو جس سال اول محرم و رجب مہینہ ہو و سنی
 باجمعی گزری و مہینہ بہت سے بعضی دختوں و لنگور کو آفت لہجی اور
 و مختلف و مرگ سخت شایع ہو و شہدکم پیدا ہو و امین ان شرطان

از اول محرم

از اول رجب

اور وبا کا پیدا ہوا اور آخر سال میں توڑی گرائی کہانی کے
 چیز و نمین ہو اور آخر سال میں پادشاہ کو غلبہ ہو اور جس سال
 اول محرم روز دوشنبہ ہو سردی اچھی طرح گزری اور گرمی
 بہت شدت کی ہو اور مہینہ اپنی وقت پر بہت برسی اور گاؤں اور
 گوسفند بہت پیدا ہوں اور شہد بہت پیدا ہوں اور نرخ کہانی کی
 چیز و نکا پہاڑ کی شہر و نمین ارزان ہو اور میوہ بہت ہو اور عورتیں
 بہت مرین اور آخر سال کوئی پادشاہ پر خروج کری اور فوج
 مشرق اور بعضی اہل فارس میں غم اور دل گیری پونچھی اور زکا
 پہاڑ کی شہر و نمین بہت ہو اور جس سال اول محرم روز سہ شنبہ
 سردی بہت ہو اور برف اور بچ بہت ہو پہاڑ کی شہر و نمین
 اور ناحیہ مشرق میں اور گوسفند اور شہد بہت ہو اور بعضی
 میوہ کی درختوں اور انگور کو آفت پہونچی اور ناحیہ مغرب اور
 شام میں حادثہ آسمان ظاہر ہو کہ اوس سی خلق بہت مری اور
 پادشاہ پر کوئی شخص قحطی خروج کری اور پادشاہ اوس پر غالب آ
 اور زمین فارس میں بعضی غلہ پر آفت آئی اور نرخ گران ہو اور
 جس سال اول محرم روز چار شنبہ ہو سردی نہ کم ہو نہ زیادہ اور
 گرمی میں بیخہ نفع دین والا برسی اور غلہ اور میوہ بلا وجہ میں زیادہ

اختیارات محرم

اول محرم دوشنبہ ہو

اول محرم سہ شنبہ ہو

اول محرم چار شنبہ ہو

اول محرم

اول محرم

اول محرم

ہون اور نرخ ان کی ارزان ہون اور پادشاہ دشمنوں پر غالب
آئی اور جس سال اول محرم روز پختنبہ ہو سرد کم ہو اور نوج
مشرق میں گہون اور میوہ اور شہد بہت ہو اور اول اور آخر
سال تپ بہت ہو اور روم کو مسلمانوں پر غلبہ بہت ہو پر عرب
انہر غالب ہون ناحیہ مغرب میں اور زمین سند میں لڑائی واقع
ہون اور پادشاہان عرب فتح یاب ہون اور جس سال اول محرم
روز جمعہ ہو سردی میں سردی ہو اور مینہ کم برسی اور پائے
چشمون اور رود خالون کا کم ہو اور پہاڑ کی شہروں میں سو
فرسخ سی سو فرسخ تک غلہ کم ہو اور موت درمیان سب آدمیوں کے
بہت ہو اور ناحیہ مغرب میں گرائی ہو اور بعضی درختوں پر
آفت آئی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہو اور اناج کم کتاب مذکور
اور حضرت سی منقول ہی کہ جس سال محرم میں سورج گہن اوس
سال ارزانی ہو اور آخر سال میں زور اور عارضہ آدمیوں میں
پیدا ہون اور پادشاہ دشمنوں پر فتح پائی اور زلزله پیدا ہو
مگر سلامتی سی رہیں اور جس سال کہ ماہ محرم میں چاند گہن ہو
مغرب میں کوئی بزرگ مرنی اور میوہ پہاڑ کی شہروں میں کم ہو
اور درمیان آدمیوں کی عارضہ بہت ہو اور زمین بابل میں

در چشم پیدا ہو اور موت بہت ہو اور نرخ گران ہو اور کوئی
 پادشاہ پر خروج کری اور پادشاہ او سپر فتح پائی اور لشکر او
 قتل کری بیان بحس اکبر کتاب تقویم المحسنین بہن حضرت
 امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گیارہویں
 اور چودہویں محرم کی نخس اکبر ہی اور حضرت صادق علیہ السلام
 سی روایت کی کہ بائیسویں محرم کی نخس اکبر ہی بیان ایام
 مخصوصہ محرم کتاب اذ المعاد میں لکھا ہی کہ روزہ اول محرم
 مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی
 کہ روز اول ماہ محرم کو حضرت زکریا فی دعا کی اور خدا سی فرزند
 طلب کیا حق تعالیٰ فی دعا اونکی مستجاب کی پس جو کہ اس روز
 روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالیٰ دعا او سکی مثل حضرت
 زکریا کی مستجاب کری اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فی کہا ہی کہ تیسری
 تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسف کنوین سے
 باہرائی ہن جو کہ اس روز روزہ رکھی خدا کا سخت او سکی او پیر
 آسان کری اور کتاب مخبۃ الدعوات میں ہی کہ شیخ طوسی مصباح
 مسجد میں لکھتی ہن کہ پانچویں تاریخ اس مہینہ کی حضرت موسیٰ
 علیہ السلام دریا پر سی گذرین ہن اور ساتویں تاریخ اس مہینہ

یام نخس محرم

شیخ زکریا علیہ السلام

یام روزہ رکھی

وفاقی جمع

صوفیہ جمع

کرار و تکرار

وفاقی جمع

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے کلام کئی کوہ طور پر اور پھر تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئی اور پھر کتاب ادا المعاد میں لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نوین اور دسویں تاریخ روزہ نہ رکھی اس واسطی کہ بنی امیہ اس روز واسطی برکت شہادت کی بسبب قتل جناب امام حسین علیہ السلام کی روزہ رکھتی اور حدیث بہت فضیلت میں ان دونوں روزوں کی بنائی ہیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کی ہیں اور طہی اہلبیت علیہم السلام میں بہت حدیثیں مذمت میں آئی ہیں اور روزوں کی خصوصاً روزہ روز عاشورا کی وارد ہوئی ہیں اور بنی امیہ واسطی برکت کی سال بہر کا غلہ روز عاشورا کو گھر میں جمع کرتی تھی اس واسطی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول کہی جو کہ ترک کر می سعی اور حاجتیں اپنے روز عاشورہ کو اور واسطی کسی کام کی بخائی حق تعالیٰ لو کے حاجتیں دنیا اور آخرت کی بر لائی اور کتاب جلاء العیون میں ہے کہ ابن شہر آشوب وفات حضرت امام زین العابدینؑ کی روز شنبہ گیارہویں تاریخ محرم کی گئی ہیں اور کتاب تحفۃ الزائرین میں ہے کہ وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی بارہویں تاریخ محرم کی ہے

وفاات ماہ محرم

وفاات حضرت علیہ السلام

اور جلاۃ العیون ہیں کہ بعضی وفات حضرت امام جعفر صلی
 علیہ السلام کی پندرہویں تاریخ محرم کی کہتی ہیں اور زاد المعاد
 میں ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتی ہیں کہ سترہویں تاریخ محرم کی
 اصحاب فیل وسطی خراب کرنی خانہ کعبہ کی آئی تھی عذاب و پیر
 نازل ہوا اور جلاۃ العیون ہیں کہ بعضی اٹھارہویں تاریخ محرم کے
 وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتی ہیں اور زاد المعاد
 میں ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتی ہیں کہ اکیسویں شب محرم کے
 زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 واقع ہوا چاہی کہ اس روز وسطی شکر اس نعمت عظمیٰ کے شیعہ
 روزہ رکھیں اور جلاۃ العیون ہیں کہ کفعمی وفات حضرت
 امام زین العابدین علیہ السلام کی بائیسویں تاریخ محرم کے
 سن پچانوین ہجری میں کہتی ہیں اور زاد المعاد میں ہی کہ پچیسویں
 تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی طرف
 عالم بقا کی رحلت کی اور حدیقہ الشیعہ میں ہی کہ اٹھائیسویں
 تاریخ محرم کی وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہی ہے
 زیارت النحضر کی اندونین پڑھنا چاہی مطلب و سر
 اثبات تعزیرہ داری کی بیان میں اور روسنیوں کے

تاریخ محرم

اعترض مخالفین
تغزی داری

اعترضات کا اونہیں کی کتابوں سی اور مطالب کتاب
لا جواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلماء
محمد صاحب علی امہ مقامہ سی نقل ہوئی ہیں جان تو کہ سستی جو
تغزی داری کرنی پر شیعوں کی اعتراض کرتی ہیں اور بدعت
کہتی ہیں تو معلوم نہیں کہ کس دلیل سی بدعت کہتی ہیں معنی
تغزیت کی لغت میں پر سادہ بینکی ہیں تو اگر شیعہ مومنین کو
اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین
علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پر سادہ دیتی ہیں
اور روتی ہیں تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہیں سہلئی کہ غم کرنا
اور رونا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی لئی تو سنیوں کی
مذہب میں بھی جائز ہی بلکہ ثواب عظیم ہی چنانچہ احمد حنبل
امام اہل سنت نے اپنی مسند میں روایت کی ہے حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سکی آنکھ سی ایک قطرہ آنسو کا
مصیبت حسین علیہ السلام میں نکلی جگہ دیتا ہی خدا او کو
بہشت میں اور اس حدیث کو صاحب خزائن البقی فی نہی
ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیوں کا ہی اپنی
کتاب صواعق میں لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی فی تحقیق

جواب اعتراضات

کتاب تحفہ احمدیہ
جلد ۲ بار ۱۴

کہ ام سلمہ فی خواب میں دیکھا پیغمبر خدا کو کہ روتی ہیں اور خاک سرور پیش
مبارک پر اوحضرت کی پڑھی ہی پس ام سلمہ کہتی ہیں میں نے پوچھا ہے
اس حال کا اوحضرت فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے
اور ابو نعیم فی دلائل میں ام سلمہ سی روایت کی ہے کہ کھانسی
کہ جن نوحہ و بکا مصیبت امام حسین علیہ السلام پر کرتی ہیں
اور شاہ عبد العزیز دہلوی فی رسالہ سر الشہادتین میں لکھا
کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں ہاتھ کی آواز اتنی تھی اور
مرثیہ سنائی دیتی تھی اور سید طرح کی حدیثیں سنوئی بڑی بڑی
معتبر کتابوں میں بہری ہوتی ہیں کہ جنسی غم کرنا اور رونا حضرت
رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زیور آسمان
اور جنوں اور جانوروں کا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول و زائد
نہ لکھا تو اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں روتی ہیں
تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہیں پھر حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ کی کرتی ہیں سبحان اللہ باوجود اس
پیروی سنت اور محبت کی شیعہ کی طرف نسبت بدعت دی جا
تاور جو کہ ترک سنت کرتی ہیں اور شرکت مصائب اہلبیت میں
گوارا نہیں کرتی وہ برای نام سنی کہ ملائکہ اور اگر سنی کہیں

جو غم جناب

بابت اول جلد ۳ صفحہ ۱۰

کہ ہم غم اور رنج کو بدعت اور حرام نہیں کہتی بلکہ تغزیہ اور ضریح اور تابوت بنانی کو بدعت کہتی ہیں تو جواب اسکا یہ ہے کہ تغزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ جو بناتی ہیں تو یہ فقط روضہ کی لئی نقل روضہ اور ضریح اور تابوت بناتی ہیں اس میں کیا حجت اور بدعت ہی شکل غیر ذی روح بنانا مثل تصویر مکان وغیرہ کے دو نو مذہب نہیں جائز ہی بلکہ سنیوں کی کتابوں میں ہی کہ شبیہ روضہ اور قبر وغیرہ تک بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات میں کہ کتاب سنیوں کی وظائف کی ہی اوسمیں شبیہ قبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر ابو بکر و عمر بنی ہی اور شارح لائل الخیرات فی الکماہی کہ ذکر شکل قبور شریفہ سی اس جگہ فائدہ یہ کہ نہایت گری اس شکل کے وہ شخص کہ جو زیارت کو نہ کیا ہو اور وہ دیکھی اس شکل مبارک کو محراب مشتاق اور بوسہ دی اس پر نہایت محبت سی اور بڑھائی شوق اپنا اور اکثر ہزرگون فی واسطی اس شکل مبارک کی خواص اور برکتیں بہت ذکر کی ہیں اور تجربہ میں آئی ہیں اور روضۃ الاحباب یکم تاریخ معتبر سنیوں کے ہی شکل فعل مبارک حضرت رسول کھلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بنائی ہی اور بہت خواص اور فوائد اس شکل فعل کی لکھی ہیں

بابت اول جلد ۳ صفحہ ۱۰

بجھان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اس کے زیارت کرنا اور بوسہ لینا تو سنیوں کے مذہب میں ثواب ہو اور پارہ نگہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روضہ اور ضریح اور قبر کی شبیہ بنانا بدعت اور کفر ہو اور نقل مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب گائی کے چٹری تھی اور اس کے بوسہ لینا اور اس کے خواص اور فوائد بیان ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی بدعت اور کفر ہو و اہ کیا محبت اہلبیت اور پیروی سنت ہی اور موسم جمعین آج تک یہ معمول ہی کہ قافا مصر و شام کی ساتھ دو محملین لےتے ہیں ایک محل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقل اور دوسرے محل محل عائشہ کی شبیہ اور حجاج اون محلوں کو باغراز و تکریم لاتی ہیں اور اس کے آگے روشنی کرتی ہیں اور اس کی بوسہ لیتی ہیں تو اگر شبیہ ہی بنانا کفر اور بدعت ہے تو نقل محل عائشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہو گا ۵ چو کفر و کعبہ بر خیز و کجا ماند مسلمان پہلی سنے اپنی خلفا اور علما کی بدعتوں کو

بجھان اللہ کیا انصاف
ہی شکل روضہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بجھان اللہ کیا انصاف
ہی شکل روضہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب اول در تفسیر حدیث احمدیہ

تو خیال کریں کہ عمر بنی حنی علی خیر العمل اور متعنا اور بی
 تمتع کو ترک کیا الصلوٰۃ خیر من التوٰف کو اذان صبح میں
 داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی کہیں کہ ہم اس فعل کو
 بدعت اسلامی کہتی ہیں کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ
 وسلم یہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہ ہے کہ لازم آتا ہی کہ جو
 کچھ بعد حضرت رسولؐ خائفانہ اور مدرسہ اور کاروان سر اور
 درگاہین عبدالقادر وغیرہ کی بنی ہیں بلکہ چھوٹا قرآن اور کتب
 دین کا اور جو امر جدید پیدا ہوین ہیں یہ سب بدعت ہوں اور اگر
 سنی کہیں کہ شیعہ دلدل اور براق وغیرہ جو مٹی کی بنائی ہیں
 اسلئے ہم اسی بت پرستی اور کفر کہتی ہیں تو جواب اسکا یہ ہے
 کہ یہ فعل مردمان بازاری اور جہال کا ہی اور سب علما ہمارے
 اسکو حرام جانتی ہیں اور ہمیشہ منع کرتی ہیں ایسی باتوں کو مگر
 مثل اسکی سنو انکی کتابوں میں بہت ہی چنانچہ جمع بین الصحیحین
 عایشہ سی روایت ہی کہ میں گڑیان کیسیتی تھی نبیؐ کی گہرین
 اپنی مصاحبوں کی ساتھ جب رسول اللہؐ آئی کہ امیری مصاحبو
 کہ گڑیان کیسلیوانکی ساتھ حالانکہ سنی خود یہ بھی روایت فی ہیں
 کہ ملائکہ نہیں داخل ہوتی ہیں اور سگرہ میں کہ جسمین صورت

گڑیان کیسلیوانکی

تشیب تفسیر دار

جسدار یا باتائیل ہو اور جب ہم شیعوں فی عایشہ کی گڑبان
 کیلئے پراعترض کیا اور سنی جواب میں عاجز آئی تو فضل بن
 روز بہان کہ بڑی عالم سنیوں کی ہیں اس طعن کے جواب میں لکھا ہی
 کہ عایشہ جتنی کیلیتی تھیں وہ گڑبان بصورت انسان نہ تھیں بلکہ
 گھوڑی کی صورت تھیں طرفہ تر ماجرا ہو سنیوں کی نزدیک عایشہ کا
 گڑبان کیلینا یا گھوڑی کی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کے کہ
 چالیس ہزار حدیث کی راوی تھیں بدعت نہو اور جہاں شیعہ
 اور مردمان بازار یکا سٹی کا دلدل بنانا بدعت و کفر ہو شاہان
 عایشہ کی محبت اور اہلبیت رسالت کی عداوت یوہین چاہتے
 سنی حدیث ثقلین پر خوب عمل کرتی ہیں کہ روز قتل پارہ ہلے
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کرتی ہیں اور واسطی
 برکت کی روزہ رکشتیں ہیں مگر چند شخص اس شہر کی کہتی ہیں کہ ہم
 عاشور کو عید نہیں کرتے بلکہ غم کرتی ہیں تو جواب لکھا یہ ہے
 کہ پیر پیرا سنیاں یعنی عبدالقادر جیلانی فی کتاب غنیۃ الطائین
 میں روز عاشور حکم سرور اور سرسہ لگانی کا دیا ہی اور روز
 عاشور اکو روز عید قرار دیا ہی اور ابن حجر نے کہ بڑی عالم سنیوں
 ہیں صواعق مین لکھا ہی کہ پرہیز کرنا چاہی بدعتھائی و افست

جواب اصرار مخالفین

مثل نوحہ کرنی وغیرہ کی روز عاشورا کہ اخلاق موسنین ہیں
 ٹھین ہی اور مکہ معظمہ میں روز عاشورا آج تک سنی سرہ لگاتی ہیں
 اور عطر ملتی اور تبدیل لباس کا رواج ہی مطلب تیسری بائین
 اعمال ماہ محرم کی کتاب زاد المعاد میں حضرت امام رضا علیہ السلام
 سی بقول ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو
 محرم کی دو رکعت نماز پڑھتی تھے اور جب نماز سی فارغ ہوتی
 یا تہہ دعا کی لئی اٹھاتی تھی اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑھتی تھے
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهَ الْقَدِيْمُ وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ
 فَاسْأَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ
 عَلٰى هَذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِسْتِغَالَ
 بِمَا يَقْرُبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ
 مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَا خَيْرَةٍ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهُ يَا حُرَّ
 مَنْ لَا حُرَّ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ
 مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَرِيْمَ مَنْ لَا كَرِيْمَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ
 يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عَنَّا الصُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغُرَاءِ
 يَا مُنْجِيَّ الْهَلَكَةِ يَا مُنْعِمَ يَا مُجْلٍ يَا مُفْضِلَ يَا مُحْسِنَ
 اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

اعمال ماہ محرم

عمل پہلی تاریخ کا

تاریخ اول محرم

وَصَوُّ الْقَمَرِ وَشَعَاءَ الشَّمْسِ وَدَوِيَّ الْمَاءِ وَخَفِيفَ
الشَّجَرِ يَا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرَ أُمَّةٍ
يُظُنُّونَ وَاعْفُ مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تَوَاحِدُنَا بِمَا يَقُولُونَ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ أَمَّنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو
الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهْبَ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اور رجال الصالحین

میں لکھا ہی کہ یہ مہینہ اول سال ہی مروی ہی الہییت طاہرین
علیم السلام سی کہ جو کوئی ہر سال پہلی تاریخ اس مہینے کے
دو رکعت نماز پڑھے جس طرح چاہے بعد سلام کی تین مرتبہ کہے
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْإِبْدِيُّ الْقَدِيمُ الْعَفْوُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَأَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيهَا مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْعَوْنُ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ
بِالسُّوءِ وَالْإِسْتِغْنَاءُ بِكَ يَا إِلَهِي يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حق تعالیٰ
دو مانگ اوسپر سوکل کری کہ اوس کے باقی عمر ہر شیطان کو اوس کے
دور کریں اور متابعت نفس امارہ اور پیرو ہوا دیہوس سے

عمل روز

تاریخ اسلام

تاریخ اسلام

محافظت اوسکی کرین اور طاعت اور حسنات پر اوسکی
احانت کرین اور زاد المعاد میں ہی جسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے
کہ حضرت سید شہداء صلوات اللہ علیہ دسویں تاریخ اس
حینے کی شہید ہو اور وہ حضرت وہ اول میں زیادہ ممکن
اور محزون ہی چاہی کہ شیعہ اوں کے یہی دس روز او حضرت
تغیرت میں بسر کرین اور محزون و اندوہ ناک رہین اور
اخبار اور احادیث انکی مصائب کی بڑہین اور بعض علما
کہتی ہیں کہ بعض لذتوں کو ترک کرین اور حضرت امام رضا
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام
شہید ہوئی آسمان فی خون اور خاک سرخ بر سائی اگر او حضرت
کی لئی اس قدر روئی تو کہ آنسو تیری موٹھ پر جاری ہوں
حق تعالیٰ جمیع گناہان چھوٹی اور بڑی تیری بخشی پھر فرمایا
کہ اگر چاہی تو کہ جب مری اور کوئی گناہ تجھ پر زیارت کہ
امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی تو کہ غرور نہیں
بہشت کی نبی اور آل نبی کی ساتھ رہی تو لعنت کر قاتلان
حسین علیہ السلام پر اور اگر چاہی تو کہ ثواب کر بلا کے
شہید و نکال پائی جسوقت کہ مصیبت او حضرت کی پایو کر کہ

بِاَلْکِیْتِی کُنْتُ مَعَهُمْ فَافُوزُ فَوْزًا عَظِیْمًا یعنی کاش میں
 شہدائی ساتھ ہوتا تو دین کے فائز ہوتا درجہ عظیم پر بیان اعمال
 شب روز عاشورا سید ابن طاووس علیہ الرحمہ کتاب قبائلین
 حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کرتے
 ہیں کہ جو کہ جاگی عبادت میں دسویں شب محرم کی مثل اس کی
 کہ عبادت کی خدا کی مثل عبادت سب فرشتوں کی اور صبح
 العابدین اقبال میں لکھا ہی کہ جو کہ چار رکعت نماز شب عاشورا
 پڑھی ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد پچاس
 مرتبہ پڑھی خدا او کے بچاس برس کی گناہ گزری ہوئی اور
 بچاس برس آئندہ کے بخشی اور بنائی واسطی او کے ملا اعلیٰ میں
 لاکھ شہر نور کی اور زاد المعاد میں بسند معتبر حضرت صادق
 علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ شب عاشورا نزدیک قبر
 شریف او حضرت کی ہو اور او حضرت کی زیارت کری روز
 قیامت اس طرح محشو ہو اپنی خونین آلودہ ہو ہیئت شہداء اگر ملا
 اور جو کہ شب روز عاشورا نہ زیارت کری او حضرت کے
 اس طرح ہو کہ آگی او حضرت کی شہید ہو او حضرت صادق
 علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ

پیر محمد علی شاہ
 صاحب

نماز شب عاشورا

روز عاشورا

سورہ قل ہوا تہ احد پڑھی خدا نظر رحمت طرفت اوسکی کریمی اور
جس پر خدا نظر رحمت کریمی ہرگز اوسپر عذاب نکریمی اور ہدن
ہر چیز کہانا اور پینا ترک کریمی اور قصہ روزہ کانکریمی اور آخر وقت
بعد عصر کی یعنی دو گنٹہ دن رہی افطار کریمی اور تمام دیکھا وٹا
نر کی مؤلف کتابی کہ فی زمانہ عوام میں یہ جو رواج ہی کہ
حاشور لیکو گونا ڈلی وغیرہ کہاتی ہیں تو یہ امر بجا نہیں بلکہ چاہی
کہ کوئی چیز نکھائی نہ پئی اور حقہ ہی نہ پئی اور روزہ تو بیکی لئے
بعد عصر افطار کریمی اور زاد المعاد و تحفۃ الزائرین بسند صحیح
حضرت جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی زیارت
امام حسین علیہ السلام حاشور لیکو دن پڑھی تو حق تعالیٰ بہشت
اوسپر واجب کرتا ہی پس زیارت مشہور حاشور ایہ ہی کہ شیخ
طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ فی مالک سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام فی فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
روز حاشور پڑھی یا نہ پڑھی قبر شریف او حضرت کی روئی تو ملاقات
کرے حق تعالیٰ سے قیامت کی دن ساتھ ثواب و ہزار حج اور دو ہزار
عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک اونچین سے ہمراہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی بجا لایا

احکام و احادیث

تہذیب و تہذیب

چند بار تکرار

کرتی بار بار

اور صاحب کتاب کامل الزیارات فی اس حدیث کو بعینہ نقل
کر کی بجای لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کی
ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہی اور ہزار
ہزارہ کی دس لاکھ ہوئیں مالک فی عوض کی فدا ہوں میں آپ پر
کس قدر ثواب ہی واسطی اور شخص کے کہ جو اور کسی شہر میں ہو اور اسکو
حکم نہ ہو قبر شریف پر جانا حضرت فی فرمایا کہ جو لوگ کہ دو ہزار
اوضہیں چاہی کہ روز عاشورا صبح کی طرف چلی جائیں یا جو
کوٹھہ یا بالا خانہ کہ اونکی گہر میں بہن ہو او سپر جائیں اور انکشت
شہادت کے اشارہ کریں طرف قبر شریف اور حضرت کی اور زیارت
پڑھیں اور جہد و کوشش کریں نغزین اور لعنت کرنی میں اور قتال
اور حضرت کی اور بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھیں اور
اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بحالائیں بعد اسکی نوہ و تازی
کریں مصیبت امام حسین علیہ السلام پر اور بہت سارے روئیں اور
جو کوئی اونکی گہر میں ہو اسکو بھی حکم روئی کا کریں اگر دوستی
تقیہ نکلتی ہو اور سامان حزن و ملال اپنی گہر میں برپا کریں اور
ملاقات کریں دوسرے کسی اپنی اپنی گہر وغیرہ تہذیب زیارت ہی کے
اوس جناح کے اور ایک دوسریو پر ساوی حضرت کی مصیبت

حضرت محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہیں کہ جو شخص ان اعمال کو
 بجالاوی تو میں ضامن ہوتا ہوں کہ جتنی ثواب کہ ذکر کریں گے
 حق تعالیٰ سب اس شخص کو عطا فرمائی گا مالک فی تعجب ہے کہا
 کہ آپ ان ثوابوں کی ضامن اور کفیل ہیں آپ نے فرمایا کہ ہاں
 ہم ضامن اور کفیل ہیں پھر مالک فی عرض کے کہ ایک دوسرے کو
 کیونکر قرضیہ اور پرسادیوی حضرت نے فرمایا کہ ایک دوسرے کے
 کئے عظم اللہ اَجُورُنَا بِمُصْلِحَاتِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَام
 وَجَعَلْنَا وَايَاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بَشَارَةً مَعَ وَلَدِهِ
 الْإِسْلَامِ الْمُتَهْدِي مِنَ آلِ مُحَمَّدٍ ۱۲ اور اگر ہوسکی اسدن
 کسی کام کی لٹی گہری باہر نجا کہ یہ روزِ محسبے حاجت مومن کے
 اسدن نصین برائی اگر برائی تو برکت نصین ہوتی اور خیر و
 ندرت بھی گا اور اسدن کوئی چیز لا کر ذخیرہ نہ کر اپنی کہہ کی لٹی کہ
 مبارک نہوگی اہل خانہ کی لئے اور نہ اہلخانہ مبارک ہونگے
 اس شخص کی لٹی پس جو شخص ایسا کری لکھا جائی گا اس کے
 واسطی ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار
 جہاد کا کہ ساتھ رسول خدا کی کئی ہوں اور اسکی واسطی ہو ثواب
 مصیبت ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کا کہ مری

ثواب باری

نصیب ہوتا ہے

وہی ہے

ادب و تعظیم
کا شعار

یا ماری گئی ہیں ابتدائی عالم سی قیامت تک علقمہ بن محمد کہتی
ہیں یہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی عرض کی کہ یا حضرت
پس تسلیم فرمائیں مجھ کو وہ دعا کہ پڑھوں ہاشوریکئی ان اگر نزدیک سے
قبر شریف کی زیارتوں اور وہ دعا کہ جب میں کسی اور شہر میں ہوں
تو اس کو اشارہ کر کے پڑھوں اور زیارت کروں حضرت نے فرمایا
اسی علقمہ جو وقت کہ بجالاتی تو اون دن اور کعتوں کو بعد اس کی کہ اشارہ
کیا ہو تو فی طرف او حضرت کی ساتھ سلام کی اور کہا ہو تو فی
بعد اشارہ اور نماز کی اوس قول کہ کہ مذکر رہو گا پس البتہ دعا
پڑھی ہی تھی کہ جو ملائکہ پڑھتی ہیں وقت زیارت او حضرت کی
اور لکھتا ہی خداوند کریم وسطی تیری ہزار ہزار حسنہ اور نحو کرتا
تیری لمی ہزار ہزار گناہ اور بلند کر چکا خدا بہشت میں ہزار
ہزار درجہ اور ہو گا تو اون لوگوں میں سے کہ جو شہید ہوئی ہیں
حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہمراہ اور شہید ہو گا تو
درجات اور ثواب میں شہیدوں کی اور جلو اون لوگوں
جانبین کی کہ جو حضرت کی ساتھ شہید ہوئی ہیں اور لکھا بائیکا
وسطی تیری ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا اور سوامی
انکی کہ جس نے زیارت حضرت کی ہی اون سب لوگوں کی زیارت

ادب و تعظیم
کا شعار

بسم الله الرحمن الرحيم

ثواب تجلو بلیگا اور وہ زیارت یہی السلام عليك
يا ابا عبد الله السلام عليك يا بن رسول الله
السلام عليك يا بن أمير المؤمنين وابن سيد
الوصيين السلام عليك يا بن فاطمة الزهراء
سيدة نساء العالمين السلام عليك يا خيرة
الله وابن خيرة السلام عليك يا ثار الله وابن
ثاره والوتر الموتر السلام عليك واهل الاكرم
التي حلت بفنائك وانا حيث يدخلك عليكم
من جميعا سلام الله ابدا ما بقيت وبقي الليل
والنهار يا ابا عبد الله صلوات الله وسلامه
عليك لقد عظمت الرزية وجلت المصيبة
بك علينا وعلى جميع اهل الاسلام وجلت
وعظمت مصيبتك في السموات على جميع
اهل السموات فلعن الله امة اسست اساس
الظلم والجور عليكم اهل البيت ولعن الله
امة دفعتكم عن مقامكم وازالتكم عن
مراتبكم التي رتبكم الله فيها ولعن الله امة

بسم الله الرحمن الرحيم

قَتَلْتُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُتَحِدِينَ لَهُمْ بِالْمُتَكِينِ مِنْ
 قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَكْمِ مِنْهُمْ مِنْ أَشْيَاءِهِمْ
 وَأَتَّبِعُهُمْ وَأُولِيَاءَهُمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ
 وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي سَمِعْتُ مَنْ سَأَلَكَ عَنْ حَرْبٍ
 مِنْ خَارِبِكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ أَلِ
 زِيَادٍ وَالْأَلِ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ فَاطِمَةَ
 وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
 وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ
 وَالْجَمِيتُ وَتَقَبِيتُ وَتَهَيَّاتُ لِقِتَالِكَ يَا بَنِي
 أَنْتَ وَأَهْلِي صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ
 لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاسْتَلِ اللَّهَ الَّذِي
 أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يُزِقَنِي طَلَبِ
 تَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مُنْصُورٍ مِنْ أَهْلِيَّتِ مُحَمَّدٍ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ
 عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ

روى عن أبيه

عن أبيه

بسم الله الرحمن الرحيم

يَوْمَ الْآلَاتِكُ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ قَاتِلِكَ وَنَصَبَكَ
 الْحَرْبُ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَسَسِ أَسَاسِ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ
 عَلَيْكُمْ وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَالْإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَسَسِ أَسَاسِ ذَلِكَ وَبَنَى
 عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلُمِهِ وَجُورَهُ عَلَيْكُمْ
 وَعَلَى أَشْيَاءِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّيْكُمْ مِنْهُمْ
 وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ مَوَالِيكُمْ وَمَوَالِيكُمْ
 وَلَيْكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ
 لَكُمْ الْحَرْبُ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاءِهِمْ وَأَبَائِهِمْ
 وَأَوْلِيَاءِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ
 وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ
 لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاسْئَلِ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ
 وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَرَاقِبَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ
 أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدْرَ صِدْقِي فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُلْغِيَنَّ أَمَقَامَ الْحُمُودِ الَّذِي
 لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يُورِثَنِي طَلَبَ تَارِيخِي مَعَ إِمَامٍ

بسم الله الرحمن الرحيم

هَدَيْ ظَاهِر نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ
 بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي
 بِمُصَابِنِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابِيًا بِمُصِيبَةٍ يَأْطَا
 مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رِزْقِي فِي الْأَسْلَامِ
 وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ
 اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتُكَ
 وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي مَقَامِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَ
 سَلَامُكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ
 بَنُو آدَمَ وَأَبْنُ آكَلَةِ الْكَبَابِ وَاللَّعِينُ بْنُ اللَّعِينِ
 عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ
 صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ
 وَمَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ بْنَ مَعَاوِيَةَ
 وَآلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدًا لَا يَدِينُ
 وَهَذَا يَوْمٌ قُرِحَتْ بِهِ أُلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ
 عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ
 الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا
 سُفْيَانَ وَمَعَاوِيَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ وَالْعَذَابُ
الْأَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ
فِي مَوْقِفِي هَذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ
اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَيَا مُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَأَلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِسْمِ سَوْمَرْتَبِهِ كَسَى اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ
اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعَصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَاتِ الْحُسَيْنَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابِعَتْ
عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعًا بِسْمِ سَوْمَرْتَبِهِ كَسَى السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
بِفَضَائِكَ وَأَنَا خَشَرُ حُلُوكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ
أَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ
آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لَوْ يَارَتَكَ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ
وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى
أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ بِسْمِ كَسَى اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّي وَأَبَدًا بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ
ثُمَّ الرَّابِعُ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَاصًّا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

زیارت حضرت امیر المومنین

وَالْعَنُ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنُ مَرْجَانَةَ وَعَمْرُو بْنُ
سَعْدٍ وَشَمْرَ أَوَّالِ ابْنِ سَفْيَانَ وَآلِ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِسَجْدَتَيْنِ جَاءُ أَوْ رَكْعَتَيْنِ اللَّهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ
عَلَى عَظِيمِ رِزْقِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ
يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَلَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
الَّذِينَ بَدَّلُوا مَجْهُمَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
عَلَّمَهُ كَسْتِي بَيْنَ كَهْضَتِ إِمَامِ مُحَمَّدٍ بِأَقْرَبِ السَّلَامِ فِي فَسْطَاتِ
كِهِ أَكْرَمَ أَسْوَاسِ تَرْكِيْبِ سِي هِرْ رَوْزِ پُرْ پُیْ جِسْ قَدْرُ كِهْ ثَوَابُ كِهْ كُورُ
وَهْ سَبْ تَجْ كُوْ هِرْ رَوْزِ مَلَا كِرْ كَا أَوْ رَوْزِ ایتِ كِیْ مُحَمَّدِ ابْنِ خَالِدِ طَبَا
فِیْ سِیْفِ بَنْ عَمْرِهْ سِیْ كِهْ وَهْ كِتَابِیْ كِهْ مِیْنِ صَفْوَانِ بَنْ حِزَانِ
الْحَمَالِ اَوْ رِبَتْ سِیْ دُوسْتُو كِیْ هِمْرَاهِ نَجْفِ اشْرَفِ مِیْنِ كِیَا
زِیَارَتِ كِیْ وَاسْطِیْ بَعْدَ تَشْرِیْفِ لِحَاجَتِیْ حَضْرَتِ صَادِقِ عَلَیْهِ السَّلَامُ
كِیْ حِیْرَهْ سِیْ مَدِیْنَهْ كُوْ پَسْ جِبْ مِیْنِ زِیَارَتِ جَنَابِ امِیرِ المَوْئِنِ
عَلِیِّ ابْنِ اِبِطَالِبِ عَلَیْهِ السَّلَامُ سِیْ فَارِخِ هُوَا صَفْوَانِ سِیْ
مَكَانِ بِالْاَمِیْ سِرْ حَضْرَتِ امِیرِ المَوْئِنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ سِیْ اِنَامُوْ

روایت حضرت امیر المومنین

روایت جعفر ابن

احمد بن محمد بن

طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ ائمہ
 میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ساتھ اس مقام
 شریف میں آیا تھا اس جناب نے یہی طرح اس زیارت کو پڑھاتا
 جس طرح کسی میں اس زیارت کو بجا لایا پس پڑھی صفوان فی وہ
 زیارت جو علامہ فی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
 کی تھی پھر دو رکعت نماز پڑھی نزدیک سر مبارک امیر المومنین
 علیہ السلام کی اور دواغ کیا بعد نماز کی جناب امیر المومنین
 علیہ السلام کو پھر منہ کیا صفوان فی طرف قبر شریف جناب
 سید الشہداء کی اور اوٹھتے کو بھی دواغ کیا اور مجملہ اون
 دعاؤں کی کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑھی یہ دعا بھی یا اللہ
 یا اللہ یا اللہ یا مجیب دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ یا کاشِفِ
 کُوبِ الْمَكْرُوبِینَ یا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِینَ ویا صَرِیْحَ
 الْمُسْتَظْرِحِینَ ویا مَنْ هُوَ اقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ
 الْوَبْدِ ویا مَنْ یَحْمِلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ ویا مَنْ هُوَ
 بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأَفْقِ الْمُبِیْنِ ویا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِیمُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ویا مَنْ یَعْلَمُ حَاقِبَةَ
 الْأَعْنِ وَمَا تُخْفِ الصُّدُورُ ویا مَنْ لَا یُخْطِئُ عَلَیْهِ

خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
 وَيَا مَنْ لَا تَغْلِظُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
 الْحَاحُ الْمَلْحِنُ وَيَا مَدْرِكَ كُلِّ قُوْتٍ وَيَا
 جَامِعَ كُلِّ لُغْلٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
 يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
 يَا مُنْقِصَ الْكَرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا
 وَلِيَّ الرَّغْبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ
 فَاطِمَةَ بِدَتْ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 وَبِحَقِّ النَّسْعَةِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي بِهِمْ
 أَوَّجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَسْتَفْعُ
 إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَلَعَنَ مَعْلِكَ وَ
 بِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
 وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
 جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ
 أَبْلَيْتَهُمْ وَأَبْلَيْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

کجا و جانتی

وَأَنْتَ الْمُسْتَغَانُ فَاسْأَلْكَ يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَأَلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكْشِفَ
عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا كَشَفْتَ
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ
عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ
عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ
عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمُؤْنَةَ مَا أَخَافُ
مُؤْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلاَ مُؤْنَةٍ عَلَيَّ نَفْسِي
مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْ بِقَضَائِ حَوَائِجِي وَكِفَايَاتِي
أَهْمَنِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيَّكَ مِنْ سَلَامِ اللَّهِ أَبَدًا
مَا بَقِيَتْ وَيَقَى اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ
آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَ
وَبَيْنِكَ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَوَةَ مُحَمَّدٍ وَدُرِّيَّتِهِ وَأَمْلِكُنِي
مَا لَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَأَحْشُرُنِي فِي رُفَرِهِمْ
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرَفَةً عَيْنٍ أَبَدًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

کجا و جانتی

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا
 إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا
 بِكُمَا إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَانِي فَإِن
 لَّكَمَا عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْحَمْدُودَ وَالْجَاهُ الْوَجِيهَ
 وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَثْقَلُ عَنْكُمَا
 مُنْتَظِرًا لِلنَّجْرِ الْحَاجَةَ وَقَضَائِهَا وَتُجَاهًا مِنَ اللَّهِ
 بِشِفَاعَتِكُمَا إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَخِيْبٌ وَلَا يَكُونُ
 مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي
 مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْلِحًا مُنْجِيًا مُسْتَجَابًا بِإِقْضَاءِ
 جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفُّعَانِي إِلَى اللَّهِ أَثْقَلُ عَلَى
 مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُفَوَّضًا
 أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُبْلِغًا ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ وَمُتَوَكِّلًا
 عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ
 مِنْ دَعَائِلِي لِي وَرَأَى اللَّهُ وَرَأَى أَسْكُمِيَا
 سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا
 لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا سُبْحَانَ اللَّهِ
 أَسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ

اجل

عائنه

روحانی خزائن

مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 يَا مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي
 وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ الْبَتْلُ
 وَالْقَهَارُ وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مُحْجُوبٍ
 عَنْكُمَا سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَاسْتَلْهُ بِحَقِّكُمَا
 أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ خَمِيدٌ مُجِيدٌ
 انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمَا ثَائِبًا حَامِلًا
 لِلَّهِ شَاكِرًا رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ آسِ وَلَا قَانِطٍ
 أَيْبَا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ
 عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ
 إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا سَادَتِي
 رَاغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ
 سَاهَدَ فِيكُمَا وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلَ الدُّنْيَا
 فَلَا حَيْبُ لِي بِاللَّهِ هَذَا رَجُوتُ وَمَا أَمَلْتُ فِي
 زِيَارَتِكُمَا إِلَّا تَقَرُّبِي مُجِيبُ سَيِّفِ بْنِ عَمِيرٍ
 کستی بین کہ صفوان فی کہا کہ حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام فی مجلسی فرمایا کہ اسی صفوان تعاہد کرے

روحانی خزائن

حفاظت کرو تو اس زیارت کی اور پڑھ تو اس دعا کو اور
 ہمیشہ سید طرح زیارت کیا کر کہ میں ضامن ہوں خدا کے
 و میرا نہیں کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑھی نزدیکی
 قبر شریف کی یاد و رسی تو زیارت اوس کے قبول ہوگی
 اور اوس کے کوشش کے حق تمام دوسری دیگا اور سلام اوس
 شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہنچی کا اور
 محبوب ہوگا اور جو کچھ کہ خدا سی طلب کریگا حاجت
 اوس کے برائی گے ہر چند حاجت اوس کے بڑی ہو پھر
 او حضرت فی اسی ضمانت کو اپنی اجداد طاہرین سی اقل
 فرمایا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی اسے
 ضامن سی جبریل امین سے اور جبریل امین فی اسی ضمانت
 سی خداوند عالمیان سے سنا پھر حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام فی فرمایا کہ اسی صفوان جس وقت تجھ کو کوئی مطلب
 ہو تو خدا سی یعنی جس وقت تجھ کو کوئی امر اہم اور دشوار ہو تو
 تو اس زیارت کو پڑھ اور خدا سی اپنی حاجت طلب کے حق تمام
 برکت سی اس زیارت اور دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا
 خواہ تو قبر شریف کی نزدیک سو یا دور ہو اور خدا خلا وعدہ

روایت صحیحہ
 فضیلت زیارت

ضامن نامہ

روایت صحیحہ
 فضیلت زیارت

نحین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
 یہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور اوپر کہ
 حدیث دین واسطی نہ امر شکل کے اس عمل کا پڑھنا وارز
 ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجا
 اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبْرَكْتَ بِهٖ بَنُو اَمِيَّةٍ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ
 اللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَبْرَكْتَ بِهٖ بَنُو اَمِيَّةٍ
 جینا کہ زاد المعاد دین مذکور ہی اور پوشیدہ تر
 کہ جناب اخوند مجلس نے زاد المعاد دین بسبب
 شکل یعنی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
 میں بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑھنی کو نہ
 لکھا ہی مگر جناب علی بن مکان سید العلما
 سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم فی عبارت
 حدیث کو حل کر کے یہ تحقیق کی ہی اور یہ فتوے
 دیا ہی کہ اول زیارت عاشوراء صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
 سلام تا الی یوم القیامت و سجدہ مانثرہ بجالا کی دو
 رکعت نماز پڑھیں بعد اسکی دعائی یا اللہ یا اللہ کو پڑھیں

مشغول ہو جو و بجا ہوئی اور یہی فتویٰ جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہاء
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علین
سکان کا یہ تھا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکھتی ہیں پہلی وجہ
عالی جناب وز عاشور زیارت متوسطہ پڑھتی ہیں اور اگر طاعت
و فائمی تو پہلے زیارت مختصرہ آپنے پڑھی اور اوسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتوں کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑھتی ہیں اور بعد اوسکی دعائی مذکورہ بجالاتی ہیں اور
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑھتی ہیں اور آپ فرماتی
کہ اس قدر کافی اور وفاقی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول میں جو
آپ پڑھا کرتی تھی وہ یہ ہے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ**
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور
زاو المعاد وغیرہ میں عاشور کی دن یہ زیارت لکھی ہے کہ جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہداء کے اور مضمین ہے اوپر تعزیت
اور پر سادہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہ ہے کہ آخر روز عاشور کو اس
زیارت کو بجالائی **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَدَمَ صَفْوۃ**

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ رب العالمین
والصلاۃ والسلام
علی سید المرسلین
وآلہٖ الطیبین
والتہلیل والتہلیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ رب العالمین
والصلاۃ والسلام
علی سید المرسلین
وآلہٖ الطیبین
والتہلیل والتہلیل

نہیں کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
 یہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور اوس کی
 حدیث میں واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑھنا وارد
 ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجا
 اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبْرَكْتُ بِهِ بَنُو اَمِيَّةٍ
 اللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ
 اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ تَبْرَكْتُ بِهِ بَنُو اَمِيَّةٍ
 جینا کہ زاد المعاد میں مذکور ہی اور پوشیدہ تر
 کہ جناب اخوند مجلس نے زاد المعاد میں بسبب
 مشکل آؤنی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
 میں بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑھنی کو نکرہ
 لکھا ہی مگر جناب علی بن مکان سید العلما
 سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم فی عبارت
 حدیث کو حل کر کے یہ تحقیق کی ہی اور یہ فتوے
 دیا ہی کہ اول زیارت عاشورامعہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
 سلام تالی یوم القیامتہ و سجدہ مانثرہ بجالا کی دو
 رکعت نماز پر ہی بعد اسکی دعای یا اللہ یا اللہ کو پڑھنی

مشغول بنو و بجا ہوئی اور یہی فتویٰ جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہاء
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علین
سکان کا یہ تھا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکھتی ہیں پہلی دو
عالی جناب وز عاشور زیارت متوسطہ پڑھتی ہیں اور اگر طاعت
و فائز کی تو پہلے زیارت مختصرہ اپنے پڑھی اور اسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بحالائی اور بعد دو رکعتوں کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑھتی ہیں اور بعد اسکی دعائی مذکورہ بحالائی ہیں
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑھتی ہیں اور آپ فرمائی
کہ اس قدر کافی اور وفا فی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول میں جو
آپ پڑھا کرتی تھی وہ یہ ہے **السلام علیک یا ابا عبد اللہ**
السلام علیک یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور
زاو المعاد وغیرہ میں عاشور کی دن یہ زیارت لکھی ہے جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہداء کے اور تضمن ہی اوپر تعزیت
اور پر سادہ بینی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہ ہے کہ آخر روز عاشور کو اس
زیارت کو بحالائی **السلام علیک یا وارث آدم صغیر**

محرم ماہ محرم
اعمال ماہ محرم

بجائے زیارت
محرم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَحْسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ
رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَيْرَةِ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوُثْقَى
الْمُتَوَرِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الْوَكِيلُ
وَعَلَى أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِقِنَائِكَ وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكَ
وَوَفَدَتْ مَعَ زُورِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَائِقَتِ
وَبَقِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الْوَزِيَّةُ
وَجَلَّ الْمَصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

أَهْلَ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَ
إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَنَحْيَا تُسَلِّمُ
عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِمُ
الْهَادِيَةِ الْمُهْدِيَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوَلَايَ وَكَلِّمَهُمْ
وَعَلَى رُفُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى رُتَبَتِكَ وَعَلَى
تُرْبَتِهِمُ اللَّهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَحْمَةً
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوَلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ يَا بَنَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدَ
يَا بَنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ
بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي
هَذَا الْوَقْتُ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ نَحْيَةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا
سَلَامًا اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةً اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ
سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا
مُتَّصِلًا مَا أَتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ أَسَلَامٌ عَلَى
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ أَسَلَامٌ عَلَى عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ أَسَلَامٌ عَلَى عَبَّاسِ بْنِ أَبِي الْمَوَاتِرِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الشہید السلام علی الشہداء من ولد امیر المؤمنین
السلام علی الشہداء من ولد الحسن السلام علی الشہداء
من ولد الحسین السلام علی الشہداء من ولد جعفر
عقیل السلام علی کل مستشید معہم من المؤمنین
اللہم صل علی محمد وآل محمد وبلغہم عنی تحیۃ کثیرۃ
وسلاما السلام علیک یا رسول اللہ احسن اللہ
لک العزاء فی ولد الحسین السلام علیک یا فاطمہ
احسن اللہ لک العزاء فی ولد الحسین السلام علیک
یا امیر المؤمنین احسن اللہ لک العزاء فی ولد
الحسین السلام علیک یا ابا محمد الحسن احسن اللہ
لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد اللہ
انا ضیف اللہ وضيفک وجار اللہ وجارک ولکل
ضيف وجار قری وقرائی فی هذا الوقت ان تسئل
اللہ سئمانہ وتعالی ان یورث قنی فکاک رقبتی من
النار انہ سمیع الدعاء قریب مجیب اور کتاب الدعا
مین لکما ہی کہ بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سی وایت کی ہی کہ
کیا میں خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روز عاشورا اور حضرت کو بارنگ متغیر اور اندوہناک پایا مینی اور
 آنسو چشم مبارک سی مانند موتیوں کی گرتی تھی کہامیدی پابن رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپ کی رونی کا کیا ہی خدا ہرگز آپ کو
 نہ رولائی حضرت فی فرمایا کیا غافل ہی اور ندین جانتا ہی تو
 کہ مثل اسدن کی حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہیں کہا
 مینی اسی سید میر کیا فرماتی ہیں آپ آجکی روزہ کی باب میں فرمایا
 کہ روزہ رکھنے کی اسکی کہ رات کو روزہ کی نیت کری تو اور افطار
 کی اسکے کہ خوشحال ہو تو سب مصیبت پر اور تمام و نکار و روزہ
 نہ کہ چاہی کہ افطار کر تی جب بعد چھ ایک ساعت اور گزرتی تہ پانی پینی
 اسواسطیکہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ال رسول سی اور اوست
 تیس آدمی اہلبیت میں سے اور دوستو ندین سی ایسی ندین پر
 پڑی تھی کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں ہوتے
 تو او نکا پر سا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق علیہ السلام
 اسقدر رونی کہ ریش مبارک آنسو و نشی تر ہوئی پس فرمایا کہ
 بہتر کام کہ جو اس روزہ کو گری وہ یہ ہی کہ کٹری طاہر ہیں اور
 بند و نگو گہول اور استینوں کی کمیونٹک بلند کر مثل مصیبت
 زندگان کی پیس باہر جاطر ف بیابان کی یا کسی مکان کی کہ کوئے

روایت جلیلہ
 اعمال و زیارت
 عاشورا

اعمال و زیارت

احمال ماہ محرم
باب ۱۲

تھکوندیکہی یا کسی غالی گہ میں سبب تقیہ کی سینوں سے وقت چا
پس چار رکعت نماز بجالابا خشوع و خضوع و رکوع نیا
ہم دور رکعت کی سلام کہہ اور رکعت اول میں بعد حمد کی سو
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھ اور دوسرے رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ
أَحَدٌ اور دور رکعت آخر میں رکعت اول میں بعد سورہ
حمد کی سورہ اخزاب اور دوسرے رکعت میں سورہ اذا
جاءك المنافقون پڑھ اور اگر یہ سورہ بخانتا ہو جو سورہ
ہو سکی پڑھ پس پر مونہ اپنا طرف روضہ مقدسہ جناب اکرام
علیہ السلام کو رو دلیں خیال کر شہادت کا اون امام
مظلوم اور اولاد اور اقربا اور اصحاب حضرت کے
اور سلام کر اوپر اور صلوات بھیج اوپر اور لعنت کر انکے
قاتلوں پر اور دوسرے روایت میں کہ ہزار مرتبہ لعنت کری تو
قاتلان حضرت پر کہ عوض میں ہی ایک لعنت کی ہزار حسنہ تیری
لکھی جاتی ہیں اور ہزار گناہ تیری مٹتی ہیں اور ہزار درجہ بہشت
میں وسطی تیری بلند ہوتے ہیں اور بہتر یہ ہی کہ ہزار مرتبہ کہی اللہ
الْعَن قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَاصْحَابِهِ پس یا کہ بعد کی جس حکم
ایستہ تو چند قدم اگی چل اور کہہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ

وہی قاتلین
وہی قاتلین

وہی ہے جو

مَرْضَا بِقَضَائِهِ وَتَسْلِيمًا لِمَا أَمَرَ. اور اگر سات مرتبہ یہ دعا
 کرے بہتر ہے اور فرمایا کہ تمام اس احوال میں جائے کہ محزون
 اور غمناک اور گریان ہو تو بعد اس کے اپنی جگہ پر پیر جاوے
 کہہ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجْرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا رُسُلَكَ
 وَحَارَبُوا اَوْلِيَاءَكَ وَعَبَدُوا غَيْرَكَ وَاسْتَحْلَمُوا
 مَحَارِمَكَ وَالْعَرِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ
 مِنْهُمْ فَحَبِّبْ وَارْضَ عَنْهُمْ اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
 لَعَنَّا كَثِيرًا اَللّٰهُمَّ وَجِّعْ قُرْجَ الْيَحْمَدِ وَاجْعَلْ
 صَلَواتِكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيِّدِ
 الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْكَافِرِ الْبَاجِدِينَ وَاقْتَحِ
 لَهُمْ قَحَايِسِيرًا وَاَتَحِ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا رَيْبًا
 وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
 سُلْطَانًا نَصِيرًا پس ہاتھ واسطے دعا کے اٹھائے اور
 قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ كَثِيرًا
 مِنَ الْاُمَمَةِ نَاصِبَتِ الْمُسْتَقْفِظِينَ مِنَ الْاُمَمَةِ
 وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّالِمَةِ
 وَهَجَرَتْ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَكَلَتْ هَرَجًا حَبْلَيْنِ

وہی ہے جو

وَأَمَّا
الَّذِينَ

الَّذِينَ لَمْ يَكُنْ يَطْلَعُ بِمَا وَالثَّمَشُ بِمَا فَأَمَّا
الْحَقُّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَلَأَتْ الْآخِرَ
وَحَرَفَتْ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا
وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ
وَأَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ أَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخَدَّرَتْ
عِبَادَكَ وَحَمَلَةَ عَلَيْكَ وَوَرِثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ
اللَّهُمَّ فَزِلْ أَقْدَامَ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ
وَأَهْلَيْهِ رَسُوكَ اللَّهُمَّ وَأَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَ
أَقْلُ سِلَاحَهُمْ وَخَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَقُتِّ فِي
أَعْضَادِهِمْ وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَأَضْرِبْ بِهِمْ بِسَيْفِكَ
الْقَاطِعِ وَأَرْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطَهِّرْهُمْ بِالْبَلَاءِ
طَهَّاءَ وَتَهْهِمْ بِالْعَذَابِ قَسَّاءَ وَعَنْ يَهُمْ عَذَابًا ثَكَلًا
وَخُذْهُمْ بِالسِّنِينَ وَالْمَثَلَاتِ لَنِّي أَهْلَكَ بِهَا
أَعْدَاءُكَ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ مِنَ الْعَجْرِ مَلِكِ اللَّهُمَّ
إِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَأَحْكَامُكَ مُعْطَلَةٌ وَغَيْرُكَ
نَبِيِّكَ فِي الْأَرْضِ هَائِلَةٌ اللَّهُمَّ فَأَعِنِ الْحَقَّ
وَأَهْلَهُ وَأَقْمِعِ الْبَاطِلَ وَأَهْلَهُ وَمَنْ عَلَيْنَا يَا لِنَجَاةٍ

وَأَمَّا
الَّذِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

وَاهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَأَنْظِرْ لِفَجِّ
أَوْلِيَانِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وَدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اللَّهُمَّ وَاهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ بْنِ نَبِيِّكَ
وَحَيْرَتِكَ عَيْدًا وَاسْتَيْسَلَ بِهِ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخَذِ
الْخِرَافَةَ كَمَا اخَذْتَ أَوْلَهُمْ وَضَاعِفِ اللَّهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّكْيِيلَ عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
وَاهْلِكْ أَشْيَاءَهُمْ وَقَادَ تَهُمُ وَأَبْرَحُمَاتِهِمْ وَ
جَمَاعَتِهِمْ اللَّهُمَّ وَضَاعِفِ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عَشْرَةِ نَبِيِّكَ الْعَشْرَةِ الضَّائِعَةِ
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَنْلَةِ بِقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ
الرَّازِكَةِ الْمُبَارَكَةِ وَأَعْلِلِ اللَّهُمَّ كَلِمَتَهُمْ
وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُمْ وَاكْتَفِ الْبَلَاءَ وَاللَّوَاءَ وَخَادِمِ
الْكَابِطِيلَ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ
وَحِرْبِكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَوَلَايَتِهِمْ وَنَصْرَتِهِمْ وَ
مُؤَاكَاتِهِمْ وَاجْعَلْ لَهُمْ أَيَّامًا مَشْرُوعَةً وَأَوْقَاتًا
مَجْرُودَةً مَسْعُودَةً تُوَسِّكُ فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتُنْجِي

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

مصحف

فِيهَا مَتَكِينُهُمْ وَنَصْرُهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لَا وَلِيَّائِكَ
 فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
 وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ
 لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي
 لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اللَّهُمَّ فَاكْشِفْ غَمَّهُمْ
 يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كُفُّ الطَّيْرِ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَأَنَا يَا إِلَهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ
 وَالرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ
 الدَّاجِي إِلَىٰ فِتْنَاتِكَ الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ
 إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلَهِي
 عَلَانِيَتِي وَخُجْوَاتِي وَاجْعَلْنِي مِنْ رَضِيَّتِ عَمَلَةٍ
 وَقَبِلَتْ شُكْرِي وَتَجِدْنِي بِرَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
 الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ وَصَلِّ أَوْ لَا وَآخِرًا عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَحْمَلٍ وَفَضْلٍ مَا صَلَّيْتَ وَارْحَمْ

مصحف

مجلس

بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ
وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةٍ عَنِ شَيْءٍ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ
اللَّهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى أَتَاكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِي يَا مُوَلَايَ
مِنْ شَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحُسَيْنِ وَ
الحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُتَّقِيَةِ هَيِّبْ
إِلَى التَّمَسُّكِ بِحُبِّهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْإِخْتِدَادَ
بِطَرِيقَتِهِمْ إِنَّكَ جَوَادُ كَرِيمٍ يَسْجُدُ مِنْ جَاهِ
رُخْسَا كَوْخَاكِ بِرُكْبَةٍ أَوْ رُكْبَتَيْنِ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ
وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَاكَ الْحَمْدُ مَجْمُودًا
مَشْكُورًا فَجْعَلْ يَا مُوَلَايَ قَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ
فَإِنَّكَ ضَمَمْتَ إِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذَّلَالَةِ وَكَثَّرْتَ لَهُمْ
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَأَظْهَرْتَ لَهُمْ بَعْدَ الْخُفُولِ يَا صَدَقَ
الصَّادِقِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ
وَسَيِّدِي مُضَرَّعًا إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ
بَسْطَ أَمْلِي وَالتَّجَاوَزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَ
كَثِيرِهِ وَالزِّيَادَةَ فِي آيَاتِي وَتُكْلِيفِي ذَلِكَ الْمَشْيُوعِ

مجلس

تخماصیہ

تخماصیہ

وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعَىٰ بِحَبِيبٍ إِلَىٰ طَاعَتِهِمْ
وَمُؤَاكَاتِهِمْ وَتَضَرُّهُمْ وَتُرِيَنِي ذَٰلِكَ قَرِيبًا
سَرِيعًا فِي عَافِيَةِ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اپنا رُت آسمان کے بلند کر اور کہہ آعوذُ بِكَ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَكَ فَاَعِزُّ لِي
اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذَٰلِكَ جَوْ اَسْطَحْ كَرِے تو یہ
عمل بہتر ہے واسطے تیرے بہت سے حجوں اور بہت سے
عمر و نئے کہ مال بہت او غنیم صرف کرے تو اور اپنے بدن
کو او غنیم نقیب میں ڈالے تو اور اہل و عیال و فرزندوں
سے جدا ہو تو اور جان تو کہ جو کوئی اس غار کو اس فرج الہی
اور یہ دعا پڑھے اندرونی اخلاص اور اس عمل کو با یقین و
تصدیق بجالائے حق تعالیٰ اس خصلتیں او سکوعطا کرے
کہ او غنیم سے یہ بین کہ او سکوبری موت سے محفوظ رکھے
مانند ڈوبنے اور چل جانے اور عمارت کے تالے دینے اور
اسکے اور تادم مرگ کوئی دشمن او سپرسلط نہ ہو و نگاہ رکھے
خدا دیوانہ ہونے اور کوڑہ اور جذام سے او سکواور او کے
فرزندوں کو چار پشت تک و شیطان او ریاوران شیطان کو

او سپر اور او کی نسل پر مسلط نہ کرے چار شہت نکسا اور بعض
 ادعیہ میں روایت ہے کہ جو روز عاشوراسات مرتبہ یہ دعا
 پڑھے اس سال نہ مرے اور اگر اس کی اجل آئی ہو اس سال
 اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ پائے اور بعض نے دس مرتبہ
 پڑھنے کو لکھا ہے دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ مِلًّا
 الْمَیْرَانِ وَ مَسْتَهْیِ الْمَحْلَمِ وَ مَبْلَغِ الرِّضَا وَ مِزْنَةِ
 الْعَرْشِ وَ سَعَةِ الْکُرْسِیِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنَ اللَّهِ
 إِلَّا إِلَیْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَعَدَدَ الشَّقْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ
 کَلِمَاتِ تِوَالِثَاتِ کُلِّهَا وَ اسْأَلْهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ
 وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ هُوَ
 حَسْبِیْ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ
 وَ صَلَّی اللَّهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ أَجْمَعِیْنَ
 باب پندرہواں بیان میں احکام و اعمال
 ماہ صفر کے اور اس باب میں دو مطلب ہیں
 مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و شعائر
 و نحس و غیرہ کے بیان میں راخوند مجلس علیہ الرحمہ
 نے بجا رکھی چودہویں جلد میں لکھا ہے کہ جس سال ماہ صفر

یہ دعا
 روز عاشورا
 پڑھ کر
 اس سال
 نہ مرے

باب پندرہواں
 بیان میں احکام و اعمال
 ماہ صفر کے

سورج کہن ہونا چہ مغرب میں ترس اور ہوک عارض ہو
 اور لڑائی اور قتل مغرب میں بہت ظاہر ہو پھر سہا
 ربیع الاول میں صلح واقع ہو اور پادشاہ فتح پائے اور
 جس سال ماہ صفر میں چاند کہن ہو مخط اور بیماری شہر کے
 پابل میں پیدا ہو یہاں تک کہ خوف ہلاکت ہو پھر بعد اس کے
 مہینہ بہت برے اور گھٹن میں کی اور احوال آدمیوں کا
 نیک ہو اور پہاڑ و زمین میوہ بہت ہو بیان نحس اکبر کا
 تقویم المحسنین میں لکھا ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام
 نے فرمایا کہ صفر میں پہلی اور بیسویں اور حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر میں دشمن
 نحس اکبر ہے بیان ایام مخصوصہ صفر نجۃ الخوا
 میں ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصلح متہجد میں
 لکھتے ہیں کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی ابن الحسین علیہ السلام
 نے وفات پائی اور تیسری اس مہینے کی سال چونسٹھ ہجری
 میں مسلم بن عقبہ نے آگ خانہ کعبہ میں لگائی اور جا کعبہ
 جل گیا اور تحفۃ الزائر اور حدیقۃ الشیعہ میں ہے کہ اس
 تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور

انتخابات
صف

بیان کتب

بیان ایام
مخصوصہ صفر

شیخ شہید نے کتاب دروس میں لکھا ہے کہ ساتویں ماہ صفر
 لی سن ایک سو اٹھائیس ہجری میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ پیدا ہوئے
 اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام
 اسی تاریخ ہے اور پہر کتاب نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شہر تیسویں
 تاریخ سن دسویں ہجری میں حضرت امام رضا علیہ السلام کے
 وفات پائی اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ یہ مہینہ نحس
 مشہور ہے اور اسکی دو وجہیں ہو سکتی ہیں پہلی یہ کہ موت
 نول علمای شیعہ کے وفات حضرت سالت پناہ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں واقع ہوئی ہے دوسری یہ کہ
 تین مہینے برابر کہ ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ہے ان مہینوں میں
 عرب کسیکو قتل نہ کرتے تھے اور اس ماہ صفر میں قتل شروع
 کرتے تھے اس واسطے کہ کو نحس جانتے ہیں اور احادیث شیعہ میں
 نہیں دیکھا ہے کہ کوئی چیز دلالت کرے نحوست پر اور مشہور
 علمای امامیہ میں یہ ہے کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم کی اٹھائیسویں ماہ صفر کو واقع ہوئی اور شیخ طوسیؒ
 اور ایک جماعت ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام حسنؑ
 لی بھی اسی روز واقع ہوئی اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ احتمال وفات

وفاقیہ
 کتب

ماہ صفر

وفاقی

چند شنبہ

چند

حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر ہے اور جلالہ
 میں ہے کہ بعضے روز آخر صفر میں وفات حضرت امام رضا
 علیہ السلام کہتے ہیں پس زیارت انحضرات ۲ کی کہ سابق میں
 بیان ہوئی پڑھنا چاہئے اور زاد المعاد میں فرماتے ہیں
 کہ در میان عوام بلکہ خواص کے نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر
 کی مشہور ہے اور کتب مقبرہ شیعہ اور سنی میں کوئی چیز اس پر
 دلالت کرے نظر نہیں آئی اور حدیثین نحوست میں چہار شنبہ
 کی خصوصاً چہار شنبہ آخر ماہ کے وارد ہوئی ہیں اور چونکہ یہ
 مہینا موافق وجوہ سابق کے فی الجملہ زیادہ نحوست کہتا ہے
 ممکن ہے کہ چہار شنبہ آخر اس مہینے کا زیادہ نحس ہو اگر اس روز
 دفع بلا کا اہتمام کرے ساتھ تصدق اور اوعیہ اور سہتا ذات
 کے جو کہ ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہیں اور توکل
 کرے خدا پر کہ وہ کفارہ فال بد کا ہے تو مناسب ہے تاکہ کوئی بلا
 آتی ہو تو دفع ہو نہ یہ کہ مثل جہال عجم کے متابعت مجوسوں کی
 کرے اور لہو و لعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ میں مشغول ہو
 اسطرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو نحوس کہتے ہیں سند
 ہر کی بھی کہیں سے نہیں معلوم ہوتی مطلب دوسرا

اعمال ماہ صفر کے بیان میں زوال المعاد میں سیدنا
 طاووس سے روایت ہے کہ تیسری کو اس مہینہ کی سترہویں
 کہ دو رکعت نماز پڑھے اور رکعت اول میں بعد حمد کے
 اِنَّا فَتَحْنَا بِرَبِّہِ اور دوسری رکعت میں سورۃ توحید
 اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْاَکْثَرِ اَلْاِیْمٰنِ
 اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سِرَّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ
 اور کتاب جمال الصالحین اور نخبۃ الدعوات میں لکھا ہے کہ
 جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر میں دس مرتبہ پڑھے محفوظ
 رکھے اور سکو خدا پر ایک بلا سے کہ نازل ہوتی ہے اس مہینہ
 میں یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمَحَالِ یَا عَزِیْزُ
 یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّ عَنْ تِلْکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ
 فَا کُفِّنِ شَرَّ خَلْقِکَ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ
 یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
 فَا سَجِّدْ لَہُ وَنَجِّنَاہُ مِنَ الْعَنَةِ وَکَذٰلَکَ
 نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
 الطَّاهِرِیْنَ اور زوال المعاد میں لکھا ہے کہ شیون ماسخ اس

نسخہ تیسری
 صفر کی

ماہ صفر میں
 ۱۰ روز ہوتے ہیں
 ۱۰ روز ہوتے ہیں

پہننے کی مشہور ہے روزاربعین یعنی روزچہلم شہادت
 حضرت سید الشہداء علیہ التحیۃ والثناء اور کتب مقبرین
 حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کہ تین
 علامت مومن کی پانچ چیزیں ہیں اکاواں رکعتیں نماز و رخصت
 اور زنا فحش کی رات اور دغین اور زیارت اربعین پر پہنا
 اور دہنی ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو سجدہ شکر میں
 خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ پکار کے کہنا اور کتاب
 تحفۃ الزائر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ میں لکھ لے کہ بسند
 مقبرہ صفوان جمال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور
 آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے
 فرمایا کہ زیارت بجالا تو جو وقت کہ روز بلند ہو اور کو یعنی تھوڑا
 سادہ چہرہ ہو وے تو اس وقت زیارت اربعین بجالا و
 اور وہ یہ ہے السَّلَامُ عَلٰی وَرَثَةِ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ
 عَلٰی خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلٰی صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ
 صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلٰی الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ
 السَّلَامُ عَلٰی اَسِيرِ الْكُفْرِ بَابِ وَقْتِ الْعِبَادَاتِ
 اَللّهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْهُ وَلِیْكَ وَابْنُ وَلِیْكَ وَ

ربیع
 بکرم

ربیع
 بکرم

بسم الله الرحمن الرحيم

صَفِيكَ وَابْنُ صَفِيكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ الْكَرِيمَةِ
 وَالشَّهَادَةُ وَحَبْوَتُهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتِبَاءُ
 طَيْبِ الْوَلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ
 وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الدَّائِدَةِ وَ
 اعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً
 عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْدَرَ فِي الدُّعَاءِ
 وَمَنْحِ النَّصْرِ وَبَدَلَ مُجْتَهَدُهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ
 عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَلَّى
 عَلَيْهِ مِنْ غَرَّتِهِ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْآخِرَةِ
 الْأَدْنَى وَشَرَىٰ آخِرَتَهُ بِالْمَنْكَارِ وَكَسَىٰ تَغْطِيسَ
 وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَاسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ
 مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوَّلِ
 الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا
 مُتَحَسِّبًا حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمَهُ وَأَسْتَبِيحَ
 خُرْبَهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنُوهُمْ لَعْنًا وَبَيْلًا وَعَذِّبْهُمْ
 عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَلِيهِ عِشْتَ سَعِيدًا أَوْ مَضِيَّتَ
 حَمِيدًا وَمُتَ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا وَأَشْهَدُ
 أَنَّ اللَّهَ مُجِبُّ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكُ مَنْ خَذَلَكَ
 وَمُعَذِّبُ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيكَ
 وَعَهْدُ اللَّهِ وَجَاهِدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَاكَ
 الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ
 ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَضَيَّعَتْ
 بِهِ أَلَلَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِيُّ الْمَنِّ وَالْأَلْفِ
 عَدُوٍّ وَلِيٍّ عَلَاكَ يَا بَنِي آدَمَ وَأَنْتَ يَا بَنِي رَسُولِ
 اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّالِخَةِ
 وَالْأَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُجَسِّكُ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَالِهَا
 وَلَمْ تُلَبِّسْكَ الْمَذْهَبَاتِ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ
 أَنَّكَ مِنْ دَعَا مَوْلَانِي وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَنْعَلِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْأَمَامُ الْبَرُّ الْقَوِيُّ
 الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَمَّةَ
 مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى
 وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بیان ماہ ربیع الاول

بیان ماہ ربیع الاول

ظاہر ہو بیانِ بخشِ اکبر تقویمِ الحسنین میں جناب
 امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ دسویں اور
 بیسویں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 روایت ہے کہ چوتھی اس مہینے کی بخشِ اکبر ہے بیانِ احوال
 ایام مخصوصہ کا کتاب اقبال و زراہ اتحاد میں لکھا ہے
 کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے شبِ اول
 اس مہینے کی ارادہ ہجرت کا کیا مکہ سے طرف مدینہ کے
 اور اس شب غار میں گئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 نے جان شریف اپنی فدائی جان مقدس حضرت سول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور جگہ پر اونکی سوے اور لوگوں
 سے قبایل مشرکین کے پر وانی اور فضیلت جناب امیر المومنین
 علیہ السلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوئی
 اور خدا نے ساتھ ملا کر آسمان کے جرات پر جناب امیر
 کے فخر و سبائات کیا اور یہ آیت شان میں جناب امیر
 المومنین علیہ السلام کے نازل ہوا وَمِنْ الثَّائِسِ مَسْجِدٍ
 بَشَرِي نَفْسُهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ اِنْجِزْهُ حَقَّ تَعْلِيلٍ
 نے ان دو جان مقدس کو قید کفار سے بچایا سو اظہار کیا ہے

واسطے شکر اس نعمت عظمیٰ کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی نو
 رکہین اور زیارت دونو معصوم کی مناسبے اور شیخ طوسی
 مصباح میں کہتے ہیں کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ
 السلام کی یہی اسی روز ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں بعد کثرت
 اقوال لکھا ہے کہ دو سٹری کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہ قول از روی احادیث
 بہت قوی ہے اور زادا المعاد میں شیخ رحمۃ اللہ اور
 وغیرہ سے نقل ہے کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
 کی آٹھویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں
 ہے کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت رسالت
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہیں پس ان آیات
 میں زیارت انحضرات کی نسبت اور نوین تاریخ عید
 اور نور قل علمین الخطاب ہے چنانچہ زادا المعاد میں ایک حدیث
 طولانی اس فنکے بیان میں لکھی ہے کہ خلاصہ مضمون اسکا یہ ہے
 کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خاص اصحاب حضرت امام علی النقی
 و امام حسن عسکری علیہما السلام میں تھے اور خدمت حضرت
 صاحب الامر علیہ السلام میں بھی پہنچے تھے کہتے ہیں میں ایک روز

ماہ بیج الاول
 تاریخ وفات حضرت
 امام حسن عسکری علیہ السلام

فصل
ربیع الاول

ساتھ ایک جماعت کو اپنے بھائیوں سے نزدیک اپنے مولا حضرت
امام حسن عسکری علیہ السلام کے گیارہین مہر میں برائی میں اسی
تاریخ دیکھا یعنی کہ حضرت افعال عہد میں مشغول ہیں کہ اپنے
یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آج واسطے
اہلبیت کے کوئی خوشی نہیں ہوئی ہے حضرت نے فرمایا
کہ حرمت اسکی نزدیک اہل بیت کے عظیم تر ہے تحقیق کہ خبر
دی مجھ کو میرے پدر بزرگوار نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ
ربیع الاول کی گئے میرے جد مجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے پاس کہا دیکھا میں نے حضرت امیر المومنین اور امام حسن
اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے ساتھ کہا نا کھاتے تھے اور حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم انکا منہ دیکھ کے مسکراتے تھے اور امام حسن اور امام حسین
علیہم السلام سے فرماتے تھے کہ کہاؤ گوارا ہو تمکو برکت و سعادت
اس روز کی یہ تحقیق کہ یہ وہ روز ہے کہ حق تعالیٰ ہلاک کریگا
اپنے اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کریگا اس روز
و عا تمہاری والدہ کی کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کریگا
اعمال تمہارے شیعہوں اور مجتہدین کے کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ ظالم

فصل
ربیع الاول

چند سالوں تک

ہوتی ہے رہتی قول خدا کی کہ فَمَا تَسْبِيحُ فَمَا تَسْبِيحُ
 خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا يَعْنِي وہ گہر ہیں کہ خالی ہوئے ہیں
 بسبب ان کے ستموں کے کہاؤ یہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہے
 شوکت دشمن کی اور اوسکے یاری کرنیوالوں کی کہ تمہا ہے
 جد سے اور تم سے دشمنی رکھتے ہیں کہاؤ یہ وہ دن ہے کہ ہلاک
 ہوتا ہے فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنیوالا انکا اور
 حق چھیننے والا انکا کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ حق تعالیٰ عمل
 تمہارے دشمنوں کا باطل کرتا ہے خذیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی امت عین کوئی
 ہوگا کہ بہتک ان حرمتموں کی کریگا حضرت نے فرمایا کہ اسی خذیفہ
 ایک بُت منافقون عین سے ان پر سرگروہ ہوگا اور دعویٰ
 ریاست کا انہیں کریگا اور آدمیوں کو طرف اپنے دعوت کریگا
 اور تازیانہ ظلم و ستم کا اپنے کندھے پر لیگا اور آدمیوں کو
 راہ خدا سے منع کریگا اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری
 سنت کو تغیر کریگا اور میرے فرزندوں کی میراث کا تصرف
 کرنیوالا ہوگا اور اپنے تئیں پیشوا آدمیوں کا کہے گا اور میرے
 وصی علی بن ابیطالب علیہ السلام پر زیادتی کریگا اور مالہا

تَحْفِظِ مَدَنِیہ

تحفہ احمدیہ
باب اول

خدا کو ناحق اپنے اوپر حلال کر لیا اور غیر طاعت خدا میں صبر
کر لیا اور مجکوا اور میرے بہائی اور میرے وزیر علی ابن ابیطالب
علیہ السلام کو جھوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو اوسکے حق سے
محروم کر لیا اور بیٹی میری و سکو بد دعا کرے گی خدا اوسکی
بد دعا کو اوسدن قبول کر لیا خذیفہ نے کہا کیوں آپ
و عوامی بد نہیں کرتے کہ حق تعالیٰ اوسکو آپکی زندگی میں
ہلاک کرے حضرت نے فرمایا کہ اسی خذیفہ دوست نہیں کہتا
ہو نہیں کہ جرأت کروں قصائے خدا پر اور اس کے طلب
کروں تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم میں گذرا ہے لیکن
حق تعالیٰ سے سوال کیا میں نے کہ فضیلت ہے اوسنور کو کہ وہ
جہنم میں جائیگا سب نون پر تا کہ احترام اوسدنجا ایک سنت
ہو در میان میرے اور میرے پلہ بیت کے دوستوں و شیعوں
میں پس حق تعالیٰ نے وحی کی طرف میرے کہے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم میرے علم سابق میں گذرا ہے کہ پہنچے تجکوا اور
تیرے اہل بیت کو محنتیں اور بلائیں دنیا کی اور ستم منافقوں
اور غصب کرنے والوں کے میرے بند و نہیں سے کہ تم خیر خواہی
انکی کرو گے اور وہ خیانت تمہاری کریں گے اور تمہیں اوشے

تحفہ احمدیہ

راستی کی اور انہوں نے تم سے مل کر کیا اور تم ان سے صفا تھے
 اور وہ تم سے لمبین دشمنی رکھتے تھے اور تم نے خوش کیا اور
 انہوں نے شکوہ بٹالا اور تم نے انکو برگزیدہ کیا اور انہوں نے
 شکوہ بلا میں چھوڑ دیا اور قسم کہا تا پہلے اپنے حول و قوت و شادی
 کی کہ کہو لونگا اوسپر کہ غصب کرے حق علی کا کہ وصی تیرا ہے
 بعد تیرے ہزار دست ترین طبقات جہنم کے کہ اوسکو فیلوق
 کہتے ہیں اور اوسکو اور اسکے اصحاب کو جہنم میں جگہ دونگا
 میں کہ شیطان اپنی جگہ سے اوسکو دیکھے اور اوسپر لعنت کرے
 اور اس منافق کو روز قیامت میں ایک عبرت بناؤنگا میں
 واسطے اوں فرعونوں کے کہ اوپر عیب و نیکے زمانہ میں تھے اور
 واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستوں کو طر
 جہنم کے لیجاؤنگا میں نیلی آنکھوں اور روہا سے ترش سے
 نہایت مذلت اور خواری اور شیمانی سے انکو ہمیشہ اپنے عذاب
 میں رکھوںگا اے محمدؐ نہ پہنچیکا علی تیرے مرتبہ پر مگر اوج جہنم
 سے کہ پہنچیں گی اوسپر بلائیں اسکے فرعون سے اور اسکے
 حق چھیننے والے سے کہ وہ میرے کلام کو بدلے گا اور مشرک ہوگا
 اور لوگوں کو راہِ رضا میری سے پھیرے گا اور گو سالہ و آئیری

تہذیب و تمدن

امت کے بنائے گا کہ وہ ظالم اول ہر اور کافر و مانعہ تحقیق کہ
 میں نے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم کیا کہ واسطے تمہارے
 محبان دین اور شیعوں کے عید کریں اس وز کہ وہ کشتہ ہو
 اور حکم دیا ہے میں نے انکو کہ گری کر امت میری نصیب میں برابر
 بیت المعمور کے اور تعریف میری کریں اور آمرش طلبہ میں
 واسطے تمہارے شیعوں اور مجتہدوں کے فرزندان آدم میں سے
 اور حکم کیا ہے میں نے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس وز سے
 تین دن تک قلم اٹھالیں اور نیکوین گناہ ان کے بستری
 اور تیرے وصی کی بزرگی کے ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 اس وز کو عید کیا میں نے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیت کے
 اور واسطے ان لوگوں کے کہ تابع ان کے ہوں مومنوں اور شیعوں
 میں سے قسم کہاتا ہوں میں اپنے عزت و جلال کی و بلند می مرتبہ
 اور مکان اپنے کی کہ عطا کروں گا میں اس شخص کو کہ جو اس وز
 عید کرے واسطے میرے ثواب کا کہ دور عرش کو پہنچا دے
 او قبول کروں گا میں شفاعت ان کی واسطے ان کے عزیزوں کے
 اور زیادہ کروں گا میں مال اس شخص کو کہ جو اس دن اپنے اوپر
 اپنے حیاں پر کشادگی کرے اور ہر سال اس کے دس لاکھ آدمی

تہذیب و تمدن

موالی اور شیعون تمہارے تئیں جہنم سے آزاد کرونگا میں اور
اعمال انکے قبول کروں میں اور گناہ انکے بخشوں میں حذیفہ نے کہا
پس اے نبی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گہر میں اسلم
کے گئے اور میں پہرا اور صاحب یقین تھا اس کے کفر میں
یہاں تک کہ بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھا
میں کہ اس نے کس قدر فتنے اٹھائے اور کفر اصلی اپنا طائر کیا
اور اس دین سے پھر گیا اور امامت و خلافت کو غصب کیا اور
قرآن کو تحریف کیا اور آگ گہر میں وحی و رسالت کے لگا دی
اور بدعتیں دین خدا میں پیدا کیں اور ملت و سنت پیغمبر کو بدل
ڈالا اور گہر ایسی جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی نہ سنی اور حضرت
فاطمہ علیہا السلام کو جھوٹا کہا اور ذک چھین لیا اور یہود و نصاری
اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا اور نوز ویدہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم کو خشم میں لایا اور رضا جوئی اہلبیت رسالت کی نکلی اور
سب سنتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی یہ طرف کیں اور یہ
قتل امیر المؤمنین علیہ السلام کی اور جو رستم آدمیو تھیں علانہ
کئے اور حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا
کہ اونٹ کے چہرہ کے دینار و درہم بتائیں اور خرچ کریں اور اسلم

بہار

بہار

فضیلت
ربیع الاول

اور رومی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر ضربت لگائی اور زہر
رسول پر غصب جوڑے بیٹھا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
پر افتراء باندھے اور انحضرتؑ سے معارضہ کیا اور انحضرتؑ
کی رائی کو سفاہت سے نسبت دی اور حذیفہؓ نے کہا کہ کچھ
حق تعالیٰ نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبر کی حق میں و منافق
کے مستجاب کی اور او سکے قتل کو او سکے قاتل کے ہاتھ سے
معائن کیا پس گیا میں خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں
کہ انحضرتؑ کو تہنیت و مبارکباد دون کہ وہ منافق قتل ہوا اور
عذاب خدا میں داخل ہوا جب حضرتؑ نے مجھ کو دیکھا کہا ہے حذیفہؓ
یاد ہے وہ دن کہ آیا تھا تو نزدیک سید میر رسول خدا صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم کے اور میں اور حسن و حسین علیہما السلام نزدیک اونکے
بیٹھے تھے اور ساتھ اونکے کھانا کھاتے تھے اور آگاہ کیا تھا
فضیلت سے اس وز کی جواب دینے ہاں برابر رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرتؑ نے فرمایا قسم خدا کی میرے دون
ہے کہ حق تعالیٰ نے دیدہ آل رسول کو روشن کیا اور میں اس کے
بہتر نام جانتا ہوں حذیفہؓ نے کہا یا امیر المومنین علیہ السلام
چاہتا ہوں کہ اول ناموں کو آپسے سنوں میں حضرتؑ نے فرمایا کہ

فضیلت
ربیع الاول

تحفہ احمدیہ باب اول

یہ روز ہستراحت ہے اور روز ذلیل ہونے کرب و غم کا ہے
 اور دوسری عید غدیر ہے اور روز شیعوں کے گناہوں کے
 تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی اختیار کرنیکا ہے واسطے
 مومنوں کے یہاں تک کہ حضرت نے بہتر نام بیان فرمائے بلحاظ
 طول سب نہیں لکھے پس محمد و یحییٰ راویان حدیث نے کہا
 کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے سنا ہم نے اس کے
 کا بوسہ لیا اور کہا ہم نے حمد و شکر کرتے ہیں اس خدا کا کا اٹھایا
 تجھ واسطے ہمارے یہاں تک فضیلت اس روز کی ہم تک
 پہنچائی پس اپنے گہر میں پرے ہم اور اس روز عید کی موقع
 کہتا ہے کہ حدیث طولانی تھی جا بجا سے مختصر کر کے لکھی گئی۔
 پھر کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ بعض کہتے ہیں کہ عمر بن سعد بخس
 روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو یہ ہر شرافت بھی واسطے ہے
 کافی ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ دشمن تاریخ اس
 مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ
 حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے ہوئی مستحب واسطے شکر
 اس موصلت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ رکھیں اور کتاب
 جلاء العیون میں ہے کہ بعض ولادت امام رضا علیہ السلام

ماہ ربیع الاول

تاریخ
میں

تاریخ
میں

گیارہویں تاریخ ربیع الاول کی کہتے ہیں اور کتاب اقبال
میں لکھا ہے کہ بارہویں تاریخ اس مہینے کی حضرت سول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے
دشمنوں کی محفوظ رہے اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری میں
دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوئی پس فضیلت
دوسری واسطے اس وز کے ہے اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے
کہ اکثر سنی اس وز ولادت حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے ہیں اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علامی امامیہ
میں سے ہیں کتاب کافی میں اس طرح قایل ہوئے ہیں اگرچہ
خلاف مشہور علامی امامیہ میں ہے لیکن اگر روزہ اور غسل اور
زیارت اور سب اعمال کہ سترہویں تاریخ میں مذکور ہونگے
اس وز بجالائیں احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال
میں ہے کہ چودہویں تاریخ اس مہینے کی سن چونتیس ہجری میں بنی ہاشم
جہنم واصل ہوا ہے چاہے کہ شیعہ اس وز کو مبارک جانیں
اور شکر حق تعالیٰ واسطے اس نعمت عظمیٰ کے بجالائیں اور
چاہے کہ روزہ اس وز رکھیں اور کتاب زاد المعاد وغیرہ
میں ہے کہ سترہویں تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صبح ولادت باسعادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اسی شب و حضرت کو معراج بھی ہوئی تو یہ دن اور رات دونوں مبارک ہیں اور دونوں میں زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام مناسب ہے اور علما ذکر کرتے ہیں اور روزہ اس دن کا بہت فضیلت رکھتا ہے چنانچہ ائمہ ہدی سے روایت کرتے ہیں کہ جو اس روز روزہ رکھے تو اس کا ایک برس کے روزوں کا واسطے اس کے لکھا جائے اور غسل کرنا اور صدقہ دینا اس کی سنت ہے اور کتاب نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دس میں لکھتے ہیں کہ اسی تاریخ سن تراسی ہجری میں حضرت صادق علیہ السلام پیدا ہوئے اور کتاب زاد المعاد میں شیخ مفید علیہ الرحمہ دو دیگر علماء سے منقول ہے کہ جب چاہے تو کہ خیر مدینہ طیبہ میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے غسل کرے تو اور شبہ قبر کی اپنے سامنے بنا اور نام مبارک و حضرت کا اس شبہ پر لکھ کر رکھے اور دل کو طرفہ و حضرت کے متوجہ کر اور کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ

بسم الله الرحمن الرحيم

اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولُهُ وَاَنْهُ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنْهُ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَيْهِ وَاَهْلِيْ بَيْتِهِ الْاَمَّةِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
بِسْمِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَطِيْلَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صَفِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
النَّبِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْجُبُوْرِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعَدَّ الْوَحْيِ وَالْاَنْزِيْلِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّجَّادُ
الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ السَّلَامِ عَلَيْكَ
يَا نَذِيْرُ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ السَّلَامِ عَلَيْكَ
يَا نُورَ اللهِ الَّذِي يُنْصَرِّفُ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
اَهْلِيْ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمُهْدِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلَى اَبِيكَ عَبْدِ اللهِ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليك وعلى امك امنة بنت وهب
السلام على عمك حمزة سيد الشهداء السلام على
عمك وكفيلك ابي طالب السلام على ابن عمك
جعفر الطيار في جنان الخلد السلام عليك
يا محمد السلام عليك يا احمد السلام عليك
يا حجة الله على الاولين والآخرين والسابقين
طاعة رب العالمين والمؤمنين على رسله و
خاتم الانبياء والشاهدين على خلقه والشفيع اليه
والملكين لديه والمطاع في مملوكيه الاحد من
الاوصاف ا محمد لسائر الاشرف الكريمة عند
الرب والمكلم من وراء الحجب لفائز بالسباق
والفائز عن الحق تسليم عار في محفل
معتز بالتقصير في قيامه بواجبك غير منكسر
ما انتهى اليه من فضلك موقن بالمرئيات
من ربك مؤمن بالكتاب المنزل عليك محلي
حلاك محرم حر امك اشهد يا رسول الله
مع كل شاهيد واحملها عن كل جاحد انك قد

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بَلَغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَمٍ بِجَاهِدٍ
فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْكَادِي
فِي جَنْبِهِ وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَأَدَّيْتَ الْحَقَّ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ
وَآتَاكَ قَدْرَ وَفَتْ بِالْمَوْمِنِينَ وَغَلَطْتَ عَلَى
الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى آتَاكَ
الْيَقِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمَكْرُمِينَ وَ
وَأَعْلَى مَسَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَارْفَعَ دَرَجَاتِ
الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَحْقُقُكَ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُكَ
فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَلَا يَطْعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَائِفٌ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَكَ مِنَ الْهَلَكَةِ وَهَدَانَا
بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلُمَةِ فَجَزَاكَ
اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ مَبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا
عَنْ أُمَّتِهِ وَرَسُولِهِ أَرْسَلَ إِلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ
وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ زُرْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقَرَّرًا
بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ
أَهْلِيَّتَكَ عَارِفًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ يَا أَبَتِ

وَأَمْرِي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي أَنَا أَصَلُّ
عَلَيْكَ ثُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَصَلَّى عَلَيْكَ مَلَائِكَتُهُ
وَأَنْبِيَآؤُهُ وَرُسُلُهُ صَلَوةٌ مُتَابِعَةٌ وَافِرَةٌ
مُتَوَاصِلَةٌ لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا أَمَدَ وَلَا أَجَلَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِيَّتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
كَمَا أَنْتُمْ أَهْلُهُمْ بِسْمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُمَّ
اجْعَلْ جَمَاعَةَ صَلَواتِكَ وَتَوَاصِي بَرَكَاتِكَ وَقَوَاصِلِ
خَيْرَاتِكَ وَشَرَّ رُفِعَ خَيْرَاتِكَ وَتَسْلِيمَاتِكَ وَ
كَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِينَ وَأَرْسَلْتَ
الْمُنْتَجِبِينَ وَعِبَادَكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ وَشَهِيدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيرِكَ وَ
أَمِينِكَ وَمَكِينِكَ وَخَلِيقِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَلِيفِكَ
وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ مِنْ شَأْنِكَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَنَحْمَدُكَ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

وَحَارِزِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَصَفِّ
الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ وَدَاعِيَهُمُ إِلَى دِينِكَ
الْقِيَمِ بِأَمْرِكَ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقًا وَآخِرِهِمْ مَبْعَثًا
الَّذِي غَمَسْتَهُ فِي نَحْرِ الْفَضِيلَةِ لِمَنْزِلَةِ الْجَمِيلَةِ
وَاللَّارِجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالْمُرْتَبَةِ الْخَطِيرَةِ وَأَوْدَعْتَهُ
فِي الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ وَتَقَلَّتْهُ مِنْهَا إِلَى الْأَرْحَامِ
الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِنْكَ عَلَيْهِ
إِذْ وَكَلْتَ لِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ وَحِفْظِهِ وَحَيَاطَتِهِ
مِنْ قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً تَحْجِمُتُ بِهِ لَعْنَةُ مَدَائِشِ
الْعَمْرِ وَمَعَائِبِ السَّفَالِ حَتَّى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاطِرَ
الْعِبَادِ وَأَحْيَيْتَ بِهِ مَيِّتَ الْبِلَادِ بِإِنْ كَشَفْتَ
عَنْ نُورِ وِلَادَتِهِ ظُلُمَ الْأَسْتَارِ وَالْبَسْتَ حَرَمَكَ
بِهِ حُلُلَ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ كَمَا خَصَصْتَ بِشَرَفِ
هَذِهِ الْمُرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ وَدَخَرْتَ هَذِهِ الْمُنْقَبَةَ الْعَظِيمَةَ
صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلِّغْ رِسَالَتِكَ
وَقَاتِلْ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ وَقَطْعِ رَحِمِ
الْكُفْرِ فِي إِعْزَازِ دِينِكَ وَلِبَسِ ثَوْبِ الْبُلُوغِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

فِي مُجَاهَدَةٍ أَعْدَاكَ وَأَوْجَبَتْ لَهُ بِكُلِّ أَذَى مَسْئَةٍ
 وَكَيْدٍ أَحْسَنَ بِهِ مِنَ الْفَيْئَةِ الَّتِي حَاوَلْتَ قَتْلَهُ
 فَضِيلَةً تَفُوقُ الْفَضَائِلَ وَتَمْلِكُ بِهَا الْجَنَابِلَ
 مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ اسْتَرَّ الْخُسْرَى وَأَخْفَى الزُّفْرَةَ
 وَتَجَمَّعَ الْغُصَّةُ وَلَمْ يَخْطُ مَا مِثْلُ لَهُ وَحَبْلُكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوةً تَرْضَاهَا
 لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مَنَاجِيحَ كَثِيرَةً وَسَلَامًا وَ
 ائْتِنَا مِنْ لَدُنْكَ مِنْ مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَاحْسَانًا وَ
 رَحْمَةً وَغُفْرَانًا إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ بِسْمِ جَارِ
 ركعت نماز زیارت پڑھ دو سلام سے جس سورہ سے کہ
 چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جنابِ طہ علیہا السلام کی پڑھ
 بعد اوسکے کہہ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلِّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَكَوَانْتَهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
 جَاءُواكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
 لَوْ جَدَّوَاللَّهُ تَوْأَبًا رَحِيمًا وَلَمْ أَحْضُرْ مِنْ مَالِ
 رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَقَدْ دُرْتُ عَيْنِي
 تَابًا مِنْ سَيِّئِ عَمَلِي وَمُسْتَغْفِرًا لَكَ مِنْ ذُنُوبِي

وَمُقِرًّا لَكَ بِهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَمُسَوِّجًا
إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
فَاَجْعَلْنِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عِنْدَكَ وَجْهًا
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ يَا مُحَمَّدُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِيَّ أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَنِيَّ اللَّهُ يَا سَيِّدَ
خَلْقِ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي
لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَقْبَلَ مِنِّي عَمَلِي وَيَقْضِيَ لِي
حَوَائِجِي فَكُنْ لِي شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي فَنِعْمَ
السُّؤْلُ الْمَوْارِثُ وَنِعْمَ الشَّفِيعُ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَأَوْجِبْ لِي مِنْكَ
الْغُفْرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ
كَمَا أَوْجَبْتَ لِمَنْ أَتَى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَهُوَ حَيٌّ فَاقْرَأْ لِي بِذُنُوبِي بِحَسَنَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ وَقَدْ أَمَلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَتَوَكَّلْتُ بِرَبِّيكَ
وَرَعَيْتُكَ إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ أَمَلْتُ جَنَائِلَ
نَسَائِكَ وَإِنِّي مُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكَرٍ وَتَائِبٌ إِلَيْكَ مِمَّا
قُتِرْتُ وَعَارَيْتُكَ فِي هَذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ

مِنَ الْاَكْمَالِ الَّتِي تَقَدَّسَتْ اِلَيْهَا وَنَحْيَتْ عَنْهَا
 وَوَعَدَتْ عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَاعْتَوَذُ بِكُمْ وَجْهِكَ
 اِنَّ تَقِيْمِي مَقَامَ اُخْرِي وَالذُّلَّ يَوْمَ تَهْتَكَ فِيهِ
 الْاَسْتَارُ وَتَبْدُو فِيهِ الْاَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَ
 تَرَعْدُ فِيهِ الْفَلَائِصُ بِقَوْمِ الْحَسَرَةِ وَالسَّامَةِ
 يَوْمَ الْاَذَى يَوْمَ الْاَزَى يَوْمَ التَّعَابُنِ يَوْمَ الْفَضْلِ
 يَوْمَ الْجَزَاءِ يَوْمَ مَا كَانَ قَدَارُ الْخَمْسِينَ الْفَتْ
 سَنَةِ يَوْمَ الْتَفْنَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا
 الرَّادِفَةُ يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُومُ
 النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يَوْمَ يَفْزُ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ
 وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ يَوْمَ تَشَقُّقُ
 الْأَرْضُ وَآكَنَاتُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِجَاسِدِهَا
 عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَى اللَّهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا
 يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَا شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ
 إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ يَوْمَ
 يُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّونَ
 إِلَى اللَّهِ مُوَلَّاهِينَ الْحَقُّ يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

سِرَاعًا كَانْتَهُم إِلَى نُصْبِ يَوْفِضُونَ وَكَانَتْهُمْ
جَرَادٌ مُنْتَشِرَةٌ مُطْعِمِينَ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ
الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تَرْجَى الْأَرْضُ رَجَا يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ
كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يُسَالِحُهُمْ
حَيًّا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ يَوْمَ تَكُونُ
الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اللَّهُمَّ ارْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذَلِكَ
الْيَوْمِ مِنْ عَمَلِي فِي هَذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي فِي ذَلِكَ
الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ
فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَعَ أَوْلِيَائِكَ مُنْطَلِقَةً وَفِي زُمْرَةِ
الْمُحْسِنِينَ وَأَهْلِي بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْشَرِي وَاجْعَلْ
حَوْضَهُ مَوْجِدِي وَفِي الْغُرَّةِ الْكِبَرِ مَصْدَرِي وَاعْظِمْ
كِتَابِي بِيَمِينِي حَتَّى أَقْوَا نَحْسَنَكَ وَتُبَيِّنْ بِهِ
لَوْجِي وَتُكَيِّسْ بِهِ حِسَابِي وَتُرْجِحْ بِهِ مِيزَانِي وَ
أَسْنِي مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
إِلَى رُحْمَتِكَ وَجَنَانِكَ إِلَهَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ
أَوْفِ بِعَهْدِي بِكَ مِنْ أَنْ تَقْضِيَنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ
بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ بِحُرِّيَّتِي أَوْ أَنَّ الْقِيَامَ الْحَرِيَّ

وَالْمَدَامَةُ بِخَطِيئَتِي أَوْ أَنْ تُظْهِرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَى
حَسَنَاتِي وَأَنْ تُنَوِّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي يَا كَرِيمُ
يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرِ اللَّهُمَّ اعْوِذْ
بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوَاقِفِ
أَهْلِ شَرِّهِ مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي
وَإِذَا مَيَّرْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتُ كَلًّا بِأَعْمَالِهِمْ
نُرًّا مَرًّا إِلَى مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ وَفِي زُمْرَةِ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ إِلَى
جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ دَاعٍ كَرِخْضَتِ كَوَاوِ
كِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا الْبَشِيرُ النَّذِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ
الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّفِيرُ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ
أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْأَصْلَادِ
السَّامِيَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِأَتْنَجَّسَهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مَدَنٍ لَهْمَاتٍ ثِيَابَهَا
وَأَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِأَسْمَائِكَ
مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ مُوقِنٌ بِجَمِيعِ مَا أَتَيْتَ بِهِ رَاضٍ مُؤْمِنٌ

وَاشْهَدُ أَنَّ الْأَعْتَمَةَ مِنْ أَهْلِيْنِكَ أَعْلَامُ الْهُدَى
 وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ
 لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 السَّلَامُ وَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مِمَّا تُعَلِّمُ
 مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْكَ أَنْتَ إِلَهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْأَعْتَمَةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ
 أَوْلِيَاؤُكَ وَأَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلَى خَلْقِكَ وَ
 خُفَاؤُكَ فِي عِبَادِكَ وَأَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَنَحْوَانِ
 عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَتَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ فِي سَاعَتِي هَذِهِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحْيَا مِنْهُ
 وَسَلَامًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 وَبَرَكَاتُهُ اَوْ كِتَابِ زَادِ الْمَعَادِ مِنْ هِيَ كَهْ زِيَارَتِ حَضْرَتِ
 امير المؤمنين عليه السلام کی اس وز سنت ہے پھر روایت
 کی ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند علماء سے کہ حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام زیارت حضرت امیر المؤمنين علیہ السلام

ترجمہ
 نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم
 کے لئے
 دعا ہے کہ
 اے اللہ!

اعمال
ربیع الاول

کی ستر ہون تارخ ماہ ربیع الاول کی بجالاتے اس زیارت
سے اور تعلیم فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد
مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مرقہ مطہر امیر المؤمنین
علیہ السلام میں تو غسل زیارت کر اور پاکیزہ ترین لباس اپنے
کو پہن اور خوشبو کر اپنے تن میں اور آرام بدن اور آرام دل سے
حاضر ہو جب باب السلام میں پہونچے اور صریح مقدس نمایان
ہو تو رو بقبلہ کہہ اے ہوا و زمین دفعہ اللہ اکبر کہہ اور پھر
کہہ السلام علی رسول اللہ السلام علی خیر اللہ
السلام علی البشیر النذیر السراج المنیر ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ السلام علی نبیاء اللہ المرسلین وعباد
اللہ الصالحین السلام علی ملائکہ الحاقین بھلا
الحرم وبھذا الشریح اللہ نیر ہدیہ پس قبر منور کے
قریب جا اور کہہ السلام علیک یا وحشی لا وصیاء
السلام علیک یا عماد الاقنیاء السلام علیک
یا ولی الاولیاء السلام علیک یا سید الشہداء
السلام علیک یا ایہ اللہ اعظم السلام علیک
یا خامس کھل لعناء السلام علیک یا قائد العس

فیر
فیر

الْمُجَلِّينَ الْأَتْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمُوَحِّدِينَ النَّجَبَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْأَخْلَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ
 الْأُمَّةِ الْأَمْنَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخَوَاصِ
 وَحَامِلَ الْوَوَائِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَ
 لَظِي السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَتْ بِهِ مَكَّةَ
 وَمِنَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَهْفَ الْفُقَرَاءِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَرُجَّحَ فِي
 السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَكَانَ شَهْوَى هَا الْمَلَائِكَةِ
 السَّفَرَةِ الْأَصْفِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبِحَ
 الضُّيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ اللَّهُ بِجَزَائِلِ
 الْحَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاسِ
 خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَقَالَ بِنَفْسِهِ شَرُّ الْأَعْدَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ رَدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَنَامَتْ شَمْعُونَ
 الصُّفَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أُنْجِيَ اللَّهُ سَفِينَتَهُ نَوْجَ
 بِاسْمِهِ وَاسْمُ أَخِيهِ حَيْثُ النُّظْمُ الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ
 لَحْمِي السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ثَابَ اللَّهُ بِهِ وَبِأَخِيهِ عَلِيٌّ

اَدْمَ اِذْ غَوَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلُكَ النُّجَاةِ
 الَّذِي مَرَّ بِكَ نَجَاوَمِنْ تَاخَّرَ عَنْهُ هَوَايُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ لِّلْعَبَانِ وَذُئِبِ
 الْفَلَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُيْرَا مُوْمِنِينَ وَرَحْمَةً
 اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى
 مَنْ كَفَرَ وَاَنَا بِلِسْلَامٍ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ ذَوِي
 الْاَلْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنِ الْحُكْمَةِ وَفَضْلِ
 الْخُطَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكَيْتِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْحَرْبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَنْ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ
 يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَاَنَا بِلِسْلَامٍ
 عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَسَلَّمَ
 نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَاجَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَمْ يَلْهُ
 طُوبَى وَحُسْنُ مَابٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

جمع
الاول

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجَزَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْعَادِيَاتِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ عَلَى السُّلْطَانِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ الْإِلَهِيَّةِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْعَزَّوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَمَا هُوَ آتٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مُخَاطَبَ نُبْلِ الْفُكُورَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ
الْأَحْصَى وَمُبَيِّنَ الْمَشْكَلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوُغَامِ لَانِكَةُ السَّمَوَاتِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدَّامَ بَيْنِ يَدَيْكَ
نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالدَّالِمَةِ
الْبَرِّقَةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَّ الْمُبْعُوثِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوثٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ
الْمَكْرُوبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهَرَ الْبَرَاهِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا ظِلَّهِ وَلَيْسَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَوَتِهِ بِخَاتَمِهِ
 عَلَى الْمُسْكِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ
 قَمَرِ الْقَلْبِ وَمُظْهَرَ الْمَاءِ الْمَعِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا عَيْنَ اللَّهِ الشَّاطِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ
 الْمُعْبَّرَ عَنْهُ فِي بَرَكَتِهِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَمُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
 وَصَاحِبَ لَوْاءِ الْحَمْدِ وَسَاقِي أَوْلِيَائِهِ
 مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْقُوبَ
 الدِّينِ وَقَائِدَ الْعُرَى الْمُجْتَلِينَ وَوَلَدَ الْأَعْمَةِ الْمُضِيِّينَ
 وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللَّهِ
 الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيِّ وَجَنِّهِ الْقَوِيِّ وَصَلَّى
 السُّورِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْأَمَامِ الثَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ
 السَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْأَمَامِ
 أَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
 عَلَى الْأَمَامِ الْهُدَى وَمِصْبَاحِ الدُّجَى وَعِلْمِ الثُّقَى

وَمَنَارِ الْهُدَى وَذِي النُّهَى وَكَهْفِ الْوَرَى
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ
اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَحُجَّةِ
الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْأَمَّةِ الْأَطْهَارِ وَفَسِيحِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْأَثَارِ الْمُدْمِرِ عَلَى الْكُفَّارِ
مُسْتَنْقِذِ الشَّيْعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْزَارِ
السَّلَامُ عَلَى الْمُخْصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ النَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ
الْمَوْلُودِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمَرْجُوحِ فِي السَّعَاءِ
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْأَطْهَارِ
وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْعَظِيمِ
الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ
وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللَّهِ الْأَنْوَارِ وَ
ضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَجَنَّةِ وَخَالِصَةِ اللَّهِ وَنَصْرِهِ
أَشْهَدُ يَا وَلِيَّ اللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَا رِسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
الطاهر المنيح
البرکات

وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
الرِّزْقَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا جَاهِدًا
مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينَ
فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَنزَالَكَ
عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ ذَلِكَ فَضَى
بِهِ أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيََاءَهُ وَرُسُلَهُ
أَنْيَّ وَالْمِنْ وَالْأَكْ وَعَادِلِينَ عَادَاكَ أَسْلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ بِسْمِ اللَّهِ
شريف سے چسپیدہ کرو قبر کو بوسہ دے اور کہہ اشہد
أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَشْهَدُ بِمَقَامِي وَأَشْهَدُ
لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ يَا سَمْعَ لَا
يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا أَمِينَ اللَّهُ يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ
اللَّهِ عَنِّي وَجَلَ ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَمَنْعَتْنِي
مِنَ الرَّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقْلِقِلُ أَحْسَنِي وَقَدْ هَرَسْتُ
إِلَى اللَّهِ عَنِّي وَجَلَ وَإِلَيْكَ فَيَحِقُّ مِنْ أَيْتَمَنَّاكَ
عَلَى سِرِّهِ وَأَسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتِكَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطاهرين

بِطَاعَتِهِ وَمَوْلَاكَ مَوْلَا لِنَبِيِّكَ كُنْتُ إِلَى اللَّهِ شَفِيعًا
وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَعَلَى الَّذِي هَرَّ ظَهْرُ أَبِي بَكْرٍ تَيْنِ قَبْرِ
سے چسپان کر اور بوسہ دے اور کہہ یا اُولٰٓئِہِ اللّٰہِ یَا حُجَّةَ
اللّٰہِ یَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰہِ وَلِیُّکَ وَزَارِئُکَ وَاللَّائِذُ
بِقَبْرِکَ وَالسَّائِلُ بِفِنَائِکَ وَالْمُتَخِیِّرُ رَحْلَہُ فِی
جَوَارِکَ یَسْأَلُکَ اَنْ تَشْفَعَ لَہٗ اِلٰی اللّٰہِ فِی قَضَائِ حَاجَتِہِ
وَرُحِّ طَلِبَتِہِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْجَاهَ الْعَظِیْمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُولَةَ فَاجْعَلْنِی یَا مُوَلَّی
مِنْہُمْ اَدْخِلْنِی فِی حِزْبِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
وَعَلٰی صَحْبِیْکَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی
وَلَدَیْکَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلٰی الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ
مِنْ ذُرِّیَّتِکَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بَعْدَہٗ
تضرع و خشوع سے جو حاجت کہ کہتا ہو خدا سے طلب کہ بعد
اخوند مجاسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص در سے یہ زیارت
کرے تو ہذا الحرم اور لھذا الصریح سے قصد وضو حضرت
اسیر المؤمنین علیہ السلام کرے اور زیارت و دعاؤں کو متصل
بجالائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا کے عوض کوئی

امراوس پر لازم نہیں ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں ہے کہ بعض
علمائے سنئی اٹھارہویں تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں اور کتاب جلاء العیون میں
ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب میں روایت کرتے
ہیں کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السلام کی آخر ماہ ربیع الاول
میں تھی۔ نہ تین ہجری میں اور یہ خلاف مشہور ہے باب
سترہ وان بیانین احکام و اعمال ماہ ربیع الآخر کے
بحار کی چودہویں جلد میں ہے کہ جس سال صبیح الآخر کے
مہینے میں سورج گہن ہوا دسویں بہت اختلاف ہوا وخلق
عظیم قتل ہوا و رکوعی شخص بل و شاہوں پر خروج کرے اور
بیم اور ترس اور قتل اور لوٹ ہو اور موت بہت ہو اور جس سال
ماہ ربیع الآخر میں چاند گہن ہو پانی نڈیوں میں بہت ہو اور غلہ
کی فراوانی ہو اور وہ سال مبارک ہو اور بادشاہ مغرب میں
فتح پائے بیان خمس اکبر کا تقویم لمحسنین میں ہے کہ تروت
حضرت امیر المومنین علیہ السلام پہلی اور گیارہویں اور تروت
حضرت صادق علیہ السلام اٹھارہویں اس مہینے کی خمس اکبر
ہے اور خمس ذریعہ امتحان میں لکھتے کہ جو یہی تاریخ اس مہینے

تہذیب و تمدن

ماہ ربیع الاول

کی موافق قول شیخ شہیدؒ کے اور اٹھویں تاریخ موافق قول
 شیخ طبرسیؒ کے اور دسویں تاریخ اس مہینے کی بنا بر قول شہو
 کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں اور
 یہی زاد المعاد میں شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العینین
 ہے کہ وفات جناب طمہ علیہا السلام کی ابن شہر آشوب نے
 تیرہویں تاریخ ربیع الثانی کے لکھی ہے اور حدیقة الشیعہ میں
 ہے کہ ولادت اور وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
 دسویں تاریخ ربیع الآخر کے ہے باب الٹہار ہوان
 بیان میں احکام و اعمال ماہ جمادی الاولیٰ کے
 ہمارا تذکرہ کی چودہویں جلد میں ہے کہ جس سال ماہ جمادی الاولیٰ
 سوچ گھن ہو روزی آدمیوں کی فراخ ہونا حیثہ مشرق و مغرب
 اور بادِ نادر ساتھ رعیت کے شفقت کرے اور نہ حسرت
 پیش آئے اور پاس خاطر اونکار کہے اور جس سال ماہ جمادی الاولیٰ
 میں چاند گھن ہو خون بہت صحرا میں ہے اور بادِ شاہ کوی
 عظیم پھنچے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور بادشاہ
 پے بیانِ خمس اکبر کا تقویم المحسنین میں بروا حجت
 یہ المومنین علیہ السلام دسویں اور گیارہویں اور بروا حجت

امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی نخل کے
 بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں ہے کہ پہلی تاریخ اس مہینے
 کی یہ دعا مستحب ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ
 الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُهِيمُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنْتَ
 الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ
 وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ وَاَنْتَ
 الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَاءُ
 الْحُسْنٰی اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ
 اَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 اَتِنَا اللّٰهُمَّ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
 وَاحْتَمِلْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِى سَبِيْلِكَ وَ
 عَزِّقْنَا بِبَرَكَاتِكَ شَهْرِنَا هَذَا وَبِئَمْنَةٍ وَاَرْضَقْنَا
 خَيْرَهُ وَاَصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُ وَاَجْعَلْنَا فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ
 وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بعدہ ان آیات کو یہ طے
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

نخل کے
 بیان
 ایام
 مخصوصہ
 کا زاد
 المعاد
 میں ہے
 کہ پہلی
 تاریخ
 اس مہینے
 کی یہ دعا
 مستحب ہے

ما جادى
ما جادى
ما جادى

وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ يُعَذِّبُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ
قَضَىٰ أَجَلَ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ مُنْتَرُونَ
وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا
قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِّمَنْ لَّدُنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحُكْمُ فِي الْآخِرَةِ
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ
مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعٍ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ حِمْلِهِمْ
فَلَا مُمْسِكَ لَهُمَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ
رُسُلٌ مِنْ رَبِّنَا بِالْحَقِّ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى
الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ الدُّعَاءِ

جمادى الاول

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ اكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
سَيَّرَ لَكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ
إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكَوْنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
صَدَّقْنَا وَعْدَهُ وَأَوْثَقَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُ أَمْرَ الْجَنَّةِ
حَيْثُ نَشَاءُ مَفْتَعِمَ أَجْرِ الْعَامِلِينَ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ
حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَقَضَىٰ بَيْنَهُمُ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرُ يَاءُ مُوْسَىٰ
وَالْأَرْضُ ضَوْءُ الْعَرْشِ الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَكُفٌ مِّنَ الدُّلَالِ وَكَبَرُوه تَكْبِيرًا
اللَّهُمَّ غُفْرَانِي مَا سَلَفَ مِنِّي ذُنُوبِي وَمَا أَرَكُنِي
فِيمَا بَقِيَ مِنِّي عَمَلِي وَقَوِّضَعْفِي لِلَّذِي خَلَقَنِي

بسم الله الرحمن الرحيم

وَحَبِيبِ إِلَى الْاَلَمِيَّانِ وَكَيِّنَهُ فِي قَلْبِي وَقَدْ فَعَلُوا
لَمَّا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّهُمَّ
اَصْبَحْتُ لَكَ عَبْدًا اَلَا اسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ
وَلَا اَمْلِكُ مَا اَرْجُوْ وَاَصْبَحْتُ مُرْتَهَنًا بِعَمَلِي
فَلَا فَقِيرًا اَقْرُ مِنْكَ إِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِي عَمَلٍ مِنْ اَسْتَبْقَنْ حُضُورَكَ
اَجَلِهِ لَا بَلْ عَمَلٍ مِنْ قَدَمَاتٍ فَرَأَى عَمَلُهُ وَنَظَرَ
إِلَى ثَوَابِ عَمَلِهِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّهُمَّ
هَذَا مَكَانُ الْعَائِدِ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَهَذَا
مَكَانُ الْعَائِدِ بِمَحَافَاتِكَ مِنْ غَضَبِكَ اَللّهُمَّ
اجْعَلْنِي مِنْ دَعَاكَ فَاجِبَتُهُ وَسَأَلِكَ فَأَعْطَيْتُهُ
وَأَمِنْ بِكَ فَهَدَيْتُهُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَكَفَيْتُهُ
وَتَقَرَّبْتُ إِلَيْكَ فَأَدْنَيْتُهُ وَافْتَقَرْتُ إِلَيْكَ فَأَغْنَيْتُهُ
وَأَسْتَغْفِرُكَ فَغَفَرْتَ لِي وَرَضِيتُ عَنْهُ وَأَرْضَيْتُهُ
وَهَدَيْتُهُ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَاسْتَعْمَلْتُهُ بِطَاعَتِكَ
وَلِذَاكَ فَسَعَيْتُهُ أَبَدًا مَا أَحْيَيْتُهُ فَتُبَّ عَلَى يَارَبِّ
وَاعْظِمْنِي سُوءِي وَلَا تَحْرِمْ مِنِّي شَيْئًا مِمَّا سَأَلْتُكَ

وَعَلَى
جَمْعِ
رَوَا

وَافْنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ وَاسْتَغْفِرُ
اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا هُوَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاعْبُدْ
عَلَى الدُّنْيَا وَارْزُقْنِي خَيْرَهَا وَكَرِّهْهُ إِلَى الْكَفَرِ
وَالْفُسُوقِ وَالْعُصْيَانِ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاشِدِينَ
اللَّهُمَّ قُوْنِي لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ
وَبَلِّغْنِي النَّبِيَّ أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّيَّ يَوْمَ الظُّمُكِ وَالنَّجَاةَ يَوْمَ
الْفَنَاءِ الْأَكْبَرَ وَالْفَوْزَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ
الْخَوْفِ اللَّهُمَّ وَاسْأَلُكَ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
وَالْخُلُودَ فِي جَنَّتِكَ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ
وَالسُّجُودَ يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَائِي وَالظِّلَّ يَوْمَ لَا ظِلَّ
إِلَّا ظِلُّكَ وَمُرَافَقَةَ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيائِكَ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ مِنْ ذُنُوبِي وَمَا أَخَّرْتُ
وَمَا اسْتَرَيْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا اسْرَفْتُ عَلَى نَفْسِي
وَمَا نَسِيتُ أَعْلَمُ بِهِ مَنِّي وَارْزُقْنِي التَّقَى وَالْهُدَى وَ
الْعَفَافَ وَالْغِنَى وَوَقِّفْنِي لِلْعَمَلِ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

ماہ جمادی الاول

اللَّهُمَّ اصْلَحْ لِي دِينِي الَّذِي دُعِيتُ بِهِ وَأَمْرِي
 اصْلَحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلَحْ لِي
 آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَوْقِلِي وَاجْعَلْ حَيَاتِي يَادَ
 لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَبُّ الْأَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ
 السَّادَاتِ وَيَا مَالِكَ الْمُلُوكِ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتَجِيبَ
 لِي وَتَصْلِحَ لِي فَإِنَّهُ لَا يُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ عِبَادِكَ
 إِلَّا أَنْتَ فَإِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي وَتَقْتِي وَرَجَائِي
 وَمَوْلَايَ وَمَلْجَأِي لَا رَاحِمَ لِي غَيْرُكَ وَلَا مُغِيثَ
 لِي سِوَاكَ وَلَا مَلِيكَ لِي سِوَاكَ وَلَا مُجِيبَ إِلَّا
 أَنْتَ أَعْبُدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَأَبْنُ أَمَتِكَ الْحَاطِي
 إِلَيْكَ وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِي
 حَاجَتِي وَكَثْرَةُ دُنُوبِي وَالْمُطَّلِعُ عَلَى أُمُورِي
 كُلِّهَا فَاسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَغْفِرَ لِي
 مَا تَقَدَّمَ مِنِّي دُنْيَا وَمَا تَأَخَّرَ اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ عِبْدَكَ
 ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَ لَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً
 إِلَيْكَ إِلَّا أَقْضَيْتَهَا وَلَا عَيْسًا إِلَّا أَصْلَحْتَ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

اَللّٰهُمَّ وَارِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى اَهْوَالِ الدُّنْيَا
وَبَوَائِقِ الدُّهُورِ وَمُصِيبَاتِ الدُّلِيَّاتِ وَالْآيَاتِ اَم
اَللّٰهُمَّ وَاخْرِسْنِيْ مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي
الْاَرْضِ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا ثَابِتًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَدُعَاءً مُّسْتَجَابًا
وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَقَوْلًا طَيِّبًا وَقَلْبًا شَاكِرًا وَبَدَنًا
صَابِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا اَللّٰهُمَّ اُنْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَ
مَعَاصِيَهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِي اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ بَكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيرَ مِنْ عَمَلِي فَاعْمِدْ
لِي الْكَثِيْرَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَكُنْ لِي وَلِيًّا وَنَصِيْرًا وَمُنِيْعًا
وَحَافِظًا اَللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ قَلْبًا اَشَدَّ رَهْبَةً لَكَ
مِنْ قَلْبِيْ وَلِسَانًا اَذَّ وَفَرَكَ ذِكْرًا مِنْ لِسَانِيْ
وَجِسْمًا اَقْوَى عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ذَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فَجَائِزِهَا
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ غَضَبِكَ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكَ الشَّقَاءِ وَمِنْ

جمادی الاولیٰ

جمادی الاولیٰ

شَمَاتَةٍ اَلْعَدَاءِ وَسُقَى الْفَضْلَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِیْمِ وَعَرْشِكَ
 الْعَظِیْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِیْمِ یَا وَهَّابُ الْعَطَا یَا وِیَّا
 مُطْلِقُ الْاَسَارِیْ وَیَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ وَیَا كَاشِفَ
 الْعَذَابِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْيَا سَامِلًا
 غَانِمًا وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ اَمِنًا وَاَنْ
 تَجْعَلَ لِّیْ وَلَ شَهْرَیْ هَذَا صِلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا
 وَاٰخِرَةً تَجَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ

اور پہر کتاب مذکور میں ہے کہ کلینی بسند صحیح حضرت صادق صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچھتر روز بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندہ بین پس نابہ مشہور وفات حضرت رسول کی اٹھائیسویں ماہ صفر کو تہی چاہئے کہ وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام تیرہویں ماہ صفر یا پندرہویں تاریخ جمادی الاولیٰ کی ہو پس تاریخ یارت و حضرت علی اندونین مناسب ہے خصوصاً چودہویں تاریخ کہ ظاہر ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ پندرہویں شب اس مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں یہ

روزیہ
باب
ماہ جمادی
اشرف

روز شریف سے مستحب ہے کہ روزہ رکھیں اور اعمال خیر عبادت
اور تصدقات سی بجالائیں اور شیخ طوٹشی کہتے ہیں کہ فتح بصرہ
واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے یہی اسی روز ہوئی
پس زیارت انحضرات کی ان ایام میں مناسب ہے باب
اونیسواں بیان میں احکام و اعمال مساب
جمادی الثانیہ کے بحار کے چودہویں جلد میں ہے
کہ ہس سال ماہ جمادی الآخر میں سورج گہن ہو کوئی مرد عظیم
مغرب میں مرے اور بلاد مصر میں لڑائیاں پڑیں اور قتل
بہت واقع ہوا اور بلاد مغرب میں آخر سال گرانی ہوا اور جس سال
ماہ جمادی الآخر میں چاند گہن ہو مینہ کم برے اور نینو کہ جو
گوفہ میں ہے یا موصل میں و سجدہ جنع عظیم اور گرانی پیدا ہو
بیان خمس اکبر کا تقویم لمحسنین میں ہے کہ بروایت جناب
امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہویں اور بروایت حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی خمس اکبر ہے
بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں شیخ طبری سے
نقل کیا ہے کہ ایتھری تاریخ اس مہینے کی شہادت جناب
فاطمہ علیہا السلام کی واقع ہوئی اور یہ فرمایا ہے کہ شیخ طبری

تاریخ جامع

وغیرہ اس طرح ذکر کرتے ہیں اگرچہ وہ بظاہر خلاف روایت کے
 ہے کہ پہلے ذکر کی گئی تھی لیکن چونکہ مشہور ہے اور روایت معتبرہ
 کہتی ہے چاہئے کہ تیسری تاریخ بھی رسم تعزیت و حضرت کی
 بجالائیں اور زیارت و حضرت کی کریم اور بہت لعنت کریں
 ان کے قاتلوں اور انحضرت کے حق کے چھینے والوں پر اور کتاب
 جلال العیون میں ہے کہ ایک روایت میں فاطمہ علی النقی علیہ السلام
 کی ساتویں تاریخ ہے اور تحفۃ الزائرین ہے کہ موافق قول ائمہ
 کے ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام گیارہویں تاریخ اس مہینے
 کی ہے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ پندرہویں اس مہینے کی تجدید
 بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اس کے دو دروازے
 قرار دئے کہ ایک دروازے جائیں اور ایک سی باہر آئیں پہرہ
 عبد الملک بن مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلال العیون
 اور کتاب ذریعۃ النجاح اور خلاصۃ الاعمال میں لکھا ہے کہ بعض
 پندرہویں تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت مامہ بن العابدین
 علیہ السلام کہتے ہیں اور کتاب زاد المعاد میں ہے کہ بیسویں تاریخ
 اس مہینے کی ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی ہے
 مستحب ہے کہ اس روزہ رکھیں اور کارہائے نیک کریں اور تصدق

وفاقیہ

مومنین کو دین اور زیارت و حضرت کی کریم اور کتاب جلالہ میں
 میں ہے کہ پچیسویں تاریخ اور ذریعہ انجام میں ہے کہ چہتیسویں
 تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی حضرت امام علی النقی علیہ السلام
 نے دنیا سے رحلت کی اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ شیخ مفید
 مس الشیعہ میں لکھتے ہیں کہ اونٹیسویں تاریخ اس مہینے کی ابو بکر
 مرگیا اور سید ابن طاووس کتاب اقبال میں لکھتے ہیں کہ جو چار
 رکعت نماز اس مہینے میں بحالائے اور پڑھے رکعت اول میں
 اَلْحَمْدُ اَیْکُمْ رَبِّہِ اور آیۃ الْکُرْسِی اَیْکُمْ رَبِّہِ اور اِنَّا اَنْزَلْنٰ
 فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ
 اَیْکُمْ رَبِّہِ اور اَلْهَلْکُمْ التَّکَاثُرُ ایک مرتبہ قل ھُوَ اللہ
 اَحَدٌ پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت میں اَلْحَمْدُ اَیْکُمْ رَبِّہِ اور
 قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اَیْکُمْ رَبِّہِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ
 الْفَلَقِ پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں اَلْحَمْدُ اَیْکُمْ رَبِّہِ اور اِذَا
 جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ اَیْکُمْ رَبِّہِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
 پچیس مرتبہ اور بعد سلام کے پچہتر مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ
 وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ستر مرتبہ
 اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اوس کے کہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
الطاهر المنيح
البرکات

تین مرتبہ اللھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بعد اوسکے سجدہ کرے اور سجدہ میں تین مرتبہ کہے یا اٰخِی یا اَقْبُوْمُ
یا اَذَا الْجَلَالِ وَالْاَکْرَامِ یا اللّٰهُ یا سَمْعٰنُ یا رَحِیْمُ
یا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو حق تعالیٰ
سے طلب کرے تحقیق کہ جو ہر جائز عمل کا کرے محفوظ رہتی ہے
نعمت و سبکی اور مال اور اہل ورفرنداوردین اور دنیا و سبکی
سال بہتر تک و اگر اوس سال میں مر جاوے شہید مرے
باب بیست و ان بیانیہ احکام و اعمال طہ و جب
کے اور اس باب میں چار مطلب ہیں مطلب پہلا
بیان میں اختیارات اور وقایع اس ماہ کے بجا کر کی جو وہ ہیں
جلد میں ہے کہ جس سال ماہِ رجب میں سورج گہن ہو زمین آباد
ہو اور کوہستان اور ناحیہ شرق میں مہینہ بہت برے اور نہایت
فارس میں طریان بہت آئیں لیکن انکو ضرر نہ پہنچائے اور جس سال
ماہِ رجب میں چاند گہن ہو ناحیہ مغرب میں موت اور قحط پیدا ہو
اور بابل میں مہینہ بہت برے اور سب شہر و زمین در چشم ہونے
بیان نحس اکبر کا تقویم الحسنین میں ہے کہ بروایت
جناب امیر المؤمنین علیہ السلام گیارہویں اور تیرہویں اور تیرہ

تاریخ جامع

حضرت صادق علیہ السلام بائیں اس مہینے کی نحس کبریٰ
 اور نجوست تیرہویں کی بسبب ولادت جناب امیر المومنینؑ
 کے جاتی رہی بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں
 ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روز جمعہ پہلی تاریخ ماہ
 رجب کے پیدا ہوئے ہیں اور موجب زیادہ ہونے شرف
 اس روز کا ہوا اور اسی دن حضرت فوج علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے
 اور حکم کیا جمیع جن و انس کو کہ اونحضرت کے ساتھ کشتی پر سوار
 تھے روزہ رکھیں اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض اسی تاریخ میں
 ولادت حضرت امام جعفر صادقؑ کہتے ہیں اور پھر زاد المعاد میں
 ہے کہ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت امام
 علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہے اور دوسری روایت میں
 تیسری تاریخ ہے اور بروایت بزرگوار بن ہاشم وفات اونحضرتؑ
 کی یہی تیسری تاریخ ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام
 علی النقی علیہ السلام کی پانچویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور جلاء العیون
 میں ہے کہ بعض اسی تاریخ وفات حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
 کی بھی کہتے ہیں اور تحفہ الزائر میں ہے کہ بعض نے اونحضرت کی
 وفات چہمی تاریخ لکھی ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ ولادت حضرت

تاریخ حبیب

امام محمد تقی علیہ السلام دسویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور شہور ہے کہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام درمیان کعبہ معظمہ کے تیرہویں تاریخ ماہ رجب کے تھی بارہ سال قبل مبعوث ہوئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور علی بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بھی اسی تاریخ تھی اور تقویم المحسنین میں ہے کہ پندرہویں تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب لبیثہ سے باہر آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے عقد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیا موقوف ایک قول کے اور تحفۃ الزائرین ہے کہ اس تاریخ احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور زوال المعاد میں ہے کہ شیخ طوسی اور علماء کہتے ہیں کہ اہل تاریخ اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی پس حزن اور اندوہ اور عین اس وز مناسب ہے اوپر اون لوگوں کے کہ اس مصیبت میں شہادت کرتے تھے اور بن حیاث کہتے ہیں کہ اکیسویں تاریخ اس مہینے کی حضرت فاطمہ علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہے مگر لعنت پر

قاتلون اور ظالموں اور حضرت کے چاہئے اور شیخ مفید کہتے ہیں کہ یسویں
 اس مہینے کی وفات معاویہ بنی مستحب ہے کہ اس روزہ کہیں اور
 تیسویں تاریخ اس مہینے کی خارجیوں نے خنجر زہر آلود اور ان مبارک حضرت
 امام حسنؑ پر مارا اور چوبیسویں تاریخ اس مہینے کی فتح خلیفہ ہوئی روزہ
 اس روز کا واسطے شکر اس نعمت کے رکھنا چاہئے اور شیخ طوسیؒ
 ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت ماحم سی کاظمؑ کی چھپیسویں تاریخ
 ہوئی اور شیخ طوسیؒ صباح تہجد میں لکھتے ہیں کہ چہبیسویں تاریخ اس
 مہینے کی حضرت ابوطالبؑ نے وراثت پائی اور ستائیسویں تاریخ
 اس مہینے کی عید عظیم ہے وہ روز ہے کہ حضرت سولہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم اس روز مبعوث ہوئے اور حضرت جبریلؑ و حضرت جلعوت
 نازل ہوئے اور ستائیسویں شب بھی بہت مبارک ہے اور حدیث
 میں ہے کہ بعض کہتے ہیں کہ حضرت سولہ کو اس شب معراج ہوئی ہے
 پس زیارتان حضرات کی ان ایام مذکورہ میں مناسبت طلب
 دوسرا بیانیہ فضائل ماہِ رجب کے اور ثواب
 روزہ ہائے ماہِ رجب کا کتاب زاد المعاد میں حضرت
 رسولؐ سے منقول ہے کہ ماہِ رجب بزرگ خدا ہے کوئی مہینا
 حرمت و فضیلت میں اس مہینے کو نہیں پہنچتا اوقیانوس کا فوٹے

ماہِ رجب الحرام

تیسویں

فضائل

ماہ حبیب
صالح

یا آخر ماہ رجب میں روزہ رکھی گناہان گذشتہ اور کینہ اور
بخشی جائیں اور جو کہ ایک رات اس مہینہ میں جاگی عبادت کی گئی
حق تعالیٰ اوسکو آتش جہنم سے آزاد کری اور قبول کرے شفاعت
اوسکے ستر مرد گنہگار کی ہمیں اور جو کہ اس مہینہ میں کچھ
نقد و سہمی خدائی کری خدا بہشت میں ایسی نعمتیں دے
عطا فرمائی کہ کسی انگہ فی ندیکہ ہوں اور کسی کان فی مہنی
ہوں اور کسی دھین اوسکا خیال نکر رہو اور بسند معتبر
حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب روز
قیامت ہوگا ایک منادی درمیان عشق اندا کریگا کہ کما
ہیں رجبیوں پس ایک گروہ اوٹھیں کہ ان کی چہرہ نکا نور
جمیع اہل محشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاہی انکی سر پہ
ہوگا کہ مرصع ہوگا موتیوں اور یاقوت سے اور ہر ایک کے
ساتھ ہزار فرشتے ہونگی دہنی طرف اور ہزار بائیں طرف
سب اوسکو ندا کریں گی کہ گوارا ہوں تجھ کو کرامتیں خدا کے
ی بندہ خدا پس خداوند رحمان ندا کریگا انکو کہ ای بندو
در کنیزوں میری قسم کھاتا ہوں میں اپنی عزت و جلال کے
تکو اچھی جگہ ساکن کرونگا میں اور تجھ کو بہت کچھ عطا

ماہ حبیب
صالح

روزہ ماہِ رجب

کرونگائیں اور دونگائیں تکو بہشت میں ایسی غوفہ کہ نہرین
 اوسکی پیچی جاری ہوں اور ہمیشہ اون غوفہ میں رہو اور نیک
 مزدوری ہی مزدوری کام کر نیو اون کی واسطی میرے
 نبی واجب کئی مثنیٰ روزی رکھی اوس مہینی میں کہ حرمت
 اوس کی عظیم کی تھی مثنیٰ اور حق اوسکا واجب کیا تھا مہینی
 اسی ملائکہ میرے بندوں اور کنیزوں کو داخل بہشت کر وہر
 حضرت نے فرمایا کہ یہ تمام ثواب واسطی اوس شخص کے ہیں کہ
 کچھ ماہ مبارک رجب میں روزہ رکھی اگرچہ ایک روز ہو اول
 میں یا درمیان میں یا آخر میں اور پھر کتاب مذکور میں ہے
 کہ جو کوئی ان روزوں میں عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہوں عوض
 اوسکا عمل بہن لائی اور بعضی روایات معتبرہ میں وارد ہوا ہے
 کہ بدل روزہ سب کا ایک سو کھمبہ نائین سو اتین آتی ہوتی ہیں تصدق
 کری اور دوسرے روایت میں ہے کہ عوض ایک روزہ کی ایک مد
 گھوٹا یا جو تصدق کسی اور وزن مد کا اڑھائی پاؤ وزن قدیم
 شاہی لکھنؤ کا ہی اور ایک روایت میں عوض میں مخصوص
 روزہ ماہ رجب کے ایک روٹی بھی وارد ہوئی ہی اگر قادر روزہ
 رکھنی پر نہو اور یہ بات اوسکے لئے ہی کہ پریشان ہو او قادر

نستعلک رجب

روزہ ماہِ رجب

و رجب و روزہ ماہ رجب
صحیح

مہرم اور مددینی پر نہواور خصوص ماہ رجب میں حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی وارد ہوا ہی کہ عوض میں روزہ کی
اگر قادر اوس پر نہو ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑھی تو ثواب
روزہ کا پائی سُبْحَانَ اللَّهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُنْبَغِ
التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ
لَيْسَ بِالْعَزَّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ اور مشہور علمائین یہ ہے کہ
روزہ سنت لونڈی غلام کا بی اذن مالک کی باطل ہے اور
اسی طرح روزہ سنت زوجہ کا بی اجازت شوہر کی صحیح نہیں
اور باپ اور مان میں مشہور یہ ہے کہ روزہ سنت فرزند کا
بی اذن ان کی مکروہ ہے اور باطل نہیں اور بعضی کہتی ہیں کہ
بی اذن باپ کی باطل ہے اور احوط یہ ہے کہ بی اذن باپ
اور مان کی روزہ سنت نہ کہی اور روزہ سنت حمان میں
بی اجازت حماندار کی خلاف ہے اور احوط یہ ہے کہ حمان
اور حماندار کوئی بی رخصت ایک و سری کی روزہ مستحب
نہ کہیں اگرچہ اظہر ہے ہی کہ مکروہ ہے مطلب تیسریا نہیں
اعمال ہر روزہ ماہ رجب کی اور وہ اعمال جو اول سے
پندرہویں تک ہیں کتاب زاد المعاد میں لکھا ہے بسند

مستبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پہلی دن
 ماہ رجب کی یہ دعا پڑھتی تھی اور علماء ذکر کرتی ہیں کہ ہر روز
 سنت ہی پڑھنا یا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ
 ضَمِيرَ الصَّادِقِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ
 وَجَوَابٌ عَقِيدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ
 وَاَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاسْأَلُكَ
 اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُفْخِيَ حَوَائِجِي
 لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَسْتُمْ مَسْتَبْر
 منقول ہی کہ محمد بن ذکوان نے خدمت حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام میں عرض کے کہ فدا آپ پر ہوں یہ مہینا جبکہ
 ایسی دعا سکھائی کہ خدا بسبب اس کے مجھ کو نفع بخشی حضرت
 علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب میں صبح اور شام کو
 اور بعد سب نمازوں کی رات اور دن کو یہ دعا پڑھ یا مَنْ اَرْجُوهُ
 لِكُلِّ خَيْرٍ وَاَمِنْ سَخَطُهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُعْطِي
 الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ
 سَأَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَوْ يَسْأَلُهُ وَمَنْ
 لَمْ يَعْرِفْهُ ثَمَّنَا مِنْهُ وَرَحْمَةُ اَلْعَظِيمِ بِمَسْأَلَتِي

یہ دعا
 رجب میں
 پڑھنی چاہیے

دعا
 رجب میں

سید
عبدالحق
ہمدانی

إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَاصْرِفْ
عَنِّي مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ
فَإِنَّهُ عَيْدٌ مَنْقُوصٌ مَا أَعْطَيْتَ وَزِدْ دُرِّي مِنْ
فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ پس حضرت فی ریش مبارک اپنی بایمن
ہاتھ سی پکڑی اور دہنی ہاتھ کی انگشت شہادت کو دہنی
اور بایمن طرف حرکت دیتی تھی اور یہ دعا پڑھتی تھی یا ذا
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النُّعْمَاءِ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمُنِّ
وَالطُّوْلِ حَرِّفْ شَيْبَتِي عَلَى النَّارِ اور ہاتھ نہ اوٹھاتی تھی
جب تک ریش مبارک آنسو و نشی تر نہ ہو جاتی تھی اور بسند
معتبر منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام ہر روز جب
یہ دعا پڑھتی تھی خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَ
خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمَلِئُونَ إِلَّا بِكَ
وَأَجْدَبَ الْمُتَجِجُونَ إِلَّا مِنْ أَتَجَعَ فَضْلَكَ بِأَبِكَ
مَفْتُوحٌ لِلرَّاعِبِينَ وَخَيْرُكَ مَبْدُؤٌ لِلطَّالِبِينَ
وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْأَمَلِينَ
وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَظَرٌ
لِمَنْ نَاوَاكَ عَادُكَ إِلَى الْإِحْسَانِ إِلَى الْمُسِيئِينَ

رجب المرجب

وَسَبِيلَكَ الْإِبْقَاءَ عَلَى الْمُتَعَدِّينَ اللَّهُمَّ قَاهِدِي
 هُدَى الْمُتَعَدِّينَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ
 وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ وَاعْفُ عَنِّي
 يَوْمَ الدِّينِ اور شیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ
 حضرت صادق علیہ السلام نے علی بن حنیس سے فرمایا کہ ماہِ
 رجب میں یہ دعا پڑھ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ**
لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَيَقِينَ الْعَابِدِينَ
لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَنَا عَبْدُكَ
الْبَائِسُ الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْجَمِيدُ وَأَنَا الْعَبْدُ
الدَّلِيلُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَامْنُنْ
بِعِنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَبِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِقُوَّتِكَ
عَلَى ضَعْفِي يَا قَوِّمِي يَا عَزِيزُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِهِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي
مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور روایت
 سید ابن طاووس علیہ الرحمہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع
 ادعیہ سے ہے اور تمام اوقات میں پڑھ سکتا ہے اور شیخ اور سید
 اور اوروں نے بسند معتبر سے روایت کی ہے کہ مستحب ہے

کے ہر روز رجب میں یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ اسے اس کے بل کو لوڈ کرے

کہ ہر روز رجب میں یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ اسے اس کے بل کو لوڈ کرے
 فِي رَجَبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّامِيُّ وَابْنُهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
 الْمُتَجَبِّ وَأَتَقَرَّبُ بِهَا إِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرْبِ يَا مَنْ
 إِلَيْهِ الْمَعْرُوفَ طَلِبَ وَفِيمَا لَدَيْهِ دُغِبَ أَسْأَلُكَ
 سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقْتَهُ ذُنُوبُهُ
 وَأَوْثَقْتَهُ عُيُوبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوبُهُ
 وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوبُهُ يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ
 الْأُوبَةِ وَالْتَّزُوعَ عَنِ الْحُوبَةِ وَمِنَ النَّارِ قَكَاءَ
 سَاقِبَتِهِ وَالْعَقُوقَةَ عَمَّا فِي رُبُقَتِهِ فَأَنْتَ يَا مُؤَلَّاهُ
 أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثَقَتِهِ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ
 الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيفَةِ أَنْ تَتَعَمَّدَنِي فِي
 هَذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ وَاسْعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِنَةٍ
 وَنَفْسٍ بِمَا رَدَّقْتَهَا قَانِعَةً إِلَى نُزُولِ الْحَافِرَةِ
 وَتَحُلَّ الْأَخْرَجَةِ وَمَا هِيَ إِلَيْهِ صَائِرَةٌ أَوْ كِتَابٌ كُورٍ
 مِّنْ هِيَ كَمَا سَمِعْتُهُ يَسْتَنْفَارُ وَارِدُهُ أَوْ تَمَامُ مِهْنِي مِثْنِ أَرْ
 جَارِ سَمِعْتُهُ مَرْتَبَةً بِرَبِّهِ بَسْتِ فَضِيلَتِهِ كَمَا هِيَ اسْتِغْفَرُ اللَّهُ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأُثْبِتُ إِلَيْهِ

رجب المرجب

طریق علیہ السلام

معاذ علیہ السلام

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام منقول ہی کہ حضرت سول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب
و شعبان و رمضان میں تین تین مرتبہ سورہ حمد و آیہ الکرسی
و قل یا ایہا الکافرون اور سورہ توحید اور قل اعوذ برب الناس
اور قل اعوذ برب الفلق پڑھی اور تین مرتبہ کہی سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھی حق تعالیٰ گناہ
اوسکے بخشدی اگرچہ بعد و قطرات باران و برگ درختان
و کف دریا ہوں اور روز عید حق تعالیٰ اوسکو نہ اگر کبھی حقیقت
میں تو دوست میری اور عوض میں ہر حرف کی عطا کروں گا چھو
شفاعت تیری برادران ایمانی اور خواہران ایمانی کی حق میں
پہر حضرت فی فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجالا
تو حق تعالیٰ بعض ہر حرف کی شتر ہزار حسنہ اوسکو عطا کری
کہ ہر حسنہ تمام پہاروں سی دنیا کی زیادہ بہاری ہو اور سات
حاجتیں اوسکے بر لاؤں وقت مرنی کی اور سات سو حاجتیں چین

رجب المرجب

اور سات سو حاجت وقت قبرسی نکلی کی اور سات سو حاجت
 وقت نامہ پاک اعمال ملنی کی تو وقت تو لنی اعمال کی میزان میں
 اور وقت جانی کی صراط پر بر لائی اور او سکوسایہ عرش بہر جگہ
 دی اور حساب او سکا آسان کری اور ستر ہزار فرشتہ او کے
 ہمراہی کریں بھانٹک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کری
 او سکو وہ نعمتیں کہ کسی آنکھ فی نہ دیکھی ہوں اور کسی کان نے
 نہ سنی ہوں اور کتابِ اقبال وغیرہ میں لکھا ہی کہ جو کوئی کھمیاہ
 رجب میں لا الہ الا اللہ ہزار مرتبہ لکھتا ہی خدا تعالیٰ
 واسطی او سکی لاکھ حسنہ اور بناتا ہی واسطی او کے سو شہر بہشت
 میں اور کتاب مذکور میں ہی کہ جو کہی رجب میں ستر مرتبہ
 صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَاَتُوبُ اِلَیْهِ
 اور پیر ہاتھ اوٹھائی اور کہی اللہم اغفر لی وَتُبْ عَلَیَّ
 پس اگر مری رجب میں مرتا ہی او س حالت میں کہ خدا او سے
 راضی ہو اور مس بخین کرتی او سکواش جہنم برکت ہی جب
 اور زاد المعاد میں ہی ہزار مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھنا مہینہ
 نین بہت ثواب رکھتا ہی چاہی ایک دن میں پڑھ ہی چاہی
 مہینہ بہرین پڑھ ہی مولف کہتا ہی کہ ثواب اسکا بی حد است

ماہِ رجب المرجب

ستغفر اللہ

ماہِ رجبِ مبین
توحید کا مہینہ

بلکہ سو مرتبہ پڑھنی کا ثواب بھی بہت ہی چنانچہ کتاب اقبال سے
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو پڑھی
اس مہینے میں سو مرتبہ قل ھو اللہ اکبر کو برکت دہی ملتی
اوسکو اور اوسکے اولاد اور اوسکی اہل اور اوسکی ہمسایوں کو
اور جو کہ پڑھی اسکو رجب میں بنانا ہی خدا واسطی اوسکی بارگاہ
بہشت میں کہ مرصع ہوں ساتھ موتیوں اور یا قوت کی اور
لکھتا ہی واسطی اوسکی لاکھ حسنہ اور بہت ثواب نقل کیا ہی
پس ہزار مرتبہ کا ثواب اسی روایت معلوم ہو سکتا ہی اور
نخبۃ الدعوات میں ہے کہ حدیث قدسی میں واقع ہوا ہی کہ
جو کوئی ماہِ رجب میں ہزار مرتبہ کہی استغفر اللہ ذالجلال
والاکرام من جمیع الذنوب والاثم حق تعالیٰ فرما
کہ اگر اوسکو نہ بخشوئیں پروردگار اوسکا نہیں ہوں اور زاول المعاد
میں ہی کہ جو پہلی شب اور پندرہویں اور شبِ آخر اس
مہینے میں غسل کری گناہوں سے پاک ہوتا ہی مانند اوسو نہ کی
کہ شکم مادر سی پیدا ہوا ہی اور شبِ اول احیا کرنا یعنی جاگنا
اور عبادت کرنا شبِ بہر سنت ہی اور بہت ثواب ہی
اور شبِ اول اور روزِ اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

سنتِ غفران
رجب میں

شبِ رجب
شبِ رجب

اعمال خیر اور رجب

فضیلت بہت رکھتی ہے اور حدیث معتبرین وارد ہوواہی کہ چہ اول رجب میں زیارت اور حضرت کے گری بہشت اور سپر و جب ہوتا ہی البتہ اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کے ماہ شعبان کی پندرہویں تاریخ میں بیان ہوگی اور سکوڑ ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تک ہو سکے محافظت کرا حیا پر شب عید ماہ رمضان کی اور شب عید قربان اور شب اول محرم اور شب عاشورا اور شب اول رجب اور شب نیمہ شعبان کی اور ان راتوں میں دعا و نماز و تلاوت قرآن بہت کر اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام منقول کہ شب اول ماہ رجب میں بعد نماز عشا کی یہ دعا پڑھے
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ صَلَّيْتَ وَأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ اللَّهُ رَبِّي وَرَبِّيكَ لِتُنَجِّنِي بِكَ طَلِبَتِي اللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبِأَلَمَائِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَجْعَلْ طَلِبَتِي بِرَبِّكَ
 اپنی طلب کر اور بیش رکعت نماز بھی وارد ہے دو رکعت

شب عید قربان

ماہ شعبان

کر کی اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھتی تھیں بلا ہائی دنیا و آخرت سی محفوظ رہی اور اعمال اور دین اس شب کی بہت ہیں اور روزہ روز اول کا بہت فضیلت کہتا ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی روز اول ماہ رجب کو حضرت نوح کشتی پر سوار ہوئی اور حکم فرمایا جمیع جن و انس کو کہ ساتھ حضرت کی کشتی میں تھے کہ روزہ رکھیں اور جو کہ اوس دن روزہ رکھی آتش جہنم ایک سال کی راہ تک اوستی ہو اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو روزہ رکھی روز اول ماہ رجب کو واسطی رغبت کی ثواب خدا میں بہشت اوسپر واجب ہو شیخ طوسی اور اور لوگون فی سلمان فارسی روایت کی ہی کہ کہا اونیوں نے کہا میں آخر روز جمادی الثانیہ کو خدمت حضرت سالتمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت فی فرمایا کہ اسی سلمان تو ہم اہلبیت میں سے ہی پس فرمایا کہ جو روزہ من یا عورت مومنہ کہ ماہ رجب میں تیس رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھی البتہ محو کری حق تعالیٰ اوسکے نامہ عمل سی جو گناہ کی بچپن میں یا بعد بڑی ہو نیکی

اعمالِ رجب

توابعِ رجب

نمازِ رجب

کئی ہوں اور خدا او کو ثواب اور شخص کا عطا فرمائی کہ جتنی
 تمام اس مہینے کی روزہ رکھی ہوں اور سال آئندہ تک او کو
 نماز گزاروں میں لکھی اور بعض ہر روز کی اس مہینہ سے
 ثواب ایک شہید کا شہدای بدرسی واسطی او کے معین ہو
 اور بعض ہر روز کی کہ اس مہینے میں روزہ رکھی عبادت
 ایک سال کی او کے نامہ عمل میں لکھیں اور ہزار درجہ بشت
 میں او کی لئی بلند کریں اور اگر تمام مہینے کی روزہ رکھی او کو
 آتشِ جہنم سی بجات دی اور بشت او کے لئی واجب کری
 اسی سلمان جبریل میر واسطی یہ نماز لائی اور کہا کہ اے محمدؐ
 یہ علامت ہے درمیان تمہاری اور منافقوں کی اس واسطی کہ منان
 انما کو نہیں پہنتی یعنی کہا یا رسول اللہؐ کس طرح یہ نماز پڑھیں
 اور کس وقت بجالاؤں فرمایا کہ پہلی تاریخ ماہِ رجب کو دو رکعت
 رکعت بجالاؤ دو رکعت کر کی اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ
 حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرو
 پڑھ اور بعد ہر سلام کی ہاتھ طرفِ آسمان کی بلند کر اور کہہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

کے نام پر دعا ہے رجب المرجب

نماز کی

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطٍ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا جَدِّكَ مِنْكَ
الْحَمْدُ پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر اور وسط مہینی میں
پندرہویں کو سید طرح پڑھ اور بعد سلام کی ہاتھوں کو طرف
آسمان کی بلند کر اور کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ
وَاحِدًا اَحَدًا فَرَادًا اَحَدًا اَلَمْ يَخْلُقْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر کبھی اور آخر روزین اس مہینی کے
گیارہ رکعت نماز سید طرح سی پڑھ اور بعد سلام کی ہاتھ
اٹھا اور کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللهُ عَلَى
نَبِيِّهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر اور حاجت
اپنی طلب کر کہ اللہ برائی کی اور حق تعالیٰ درمیان تیرے
اور جہنم کی سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا

بقدر فاصلہ آسمان و زمین کی ہو اور بعد ہر رکعت کی ثواب
 ہزار ہزار رکعت کا تیری نامہ عمل بہن لکھی گا اور برأت و بیکر
 جہنم سی اور صراط پر گزرنی کو تیری سطلی لکھی گا اور منقول ہی
 کہ جو جمعہ اول ماہِ رجب کو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھی حق تعالیٰ
 روز قیامت اوسکو ایک نور عطا کری کہ اوس نور میں داخل
 بہشت ہو اور فضیلت آیام البیض یعنی تیرہویں اور چودہویں
 اور پندرہویں میں بہت حدیثیں وارد ہیں اور بسند معتبر حضرت
 صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حق تعالیٰ فی فضیلت
 تین مہینہ کی اس امت کو دے ہی کہ کسی کو امت ہای سابق میں
 نہیں دے ہی ماہِ رجب ماہ شعبان و ماہِ رمضان اور تین شہین
 اس امت کو دے ہی ہیں کہ امت ہای سابق کو نہیں دے ہی شب تیرہویں
 اور چودہویں اور پندرہویں کی اور تین سورہ اس امت کو دے
 ہیں کہ امت ہای سابق کو نہیں دے ہی سورہ یس اور سورہ ملک
 اور سورہ توحید پس جو شخص جمع کری تینوں فضیلت میں تو
 سب فضیلتیں اس امت کی اوسنی جمع کی ہیں پھر سوال کیا
 لوگون فی کیونکر جمع کری حضرت فی فرمایا کہ شب تیرہویں کو
 ہر ایک ان تین مہینہ سی دو رکعت نماز بجا لائی اور ہر رکعت میں

ماہِ رجبِ مبارک

جمعہ اول ماہِ رجب

شبِ فضیلت

ماہِ رجبِ مبارک

بعد حمد کی یہ تینوں سورہ پڑھی اور شب چودھویں کو چار رکعت نماز
 پڑھی دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت میں بعد حمد کی یہ تینوں سورہ
 پڑھے اور پندرہویں شب کو چھ رکعت پڑھی دو دو رکعت کر کی اور
 ہر رکعت میں بعد حمد کی یہ تین سورہ پڑھی تا کل فضیلت ان تینوں
 مہینوں کی پائی اور سب گناہ اس کے بخششی جائیں بغیر از شرک اور
 حضرت صادق سی منقول ہی کہ جو ایام البیض ماہ حبیب کو روزہ
 رکھی حق تعالیٰ بعوض ہر روزہ کی ثواب عبادت ایک سال کا اور ثواب
 روزہ کا ایک سال کی اس کی وسطی لکھی اور قیامت میں اس کو تھکا
 میں اور لوگوں کی رکھی کہ ان کو کچھ خوف نہیں ہے اور پندرہویں شب
 لیالی متبرکہ ہی اور غسل اس شب سنت ہی و احیا اس شب کا
 عبادت بہت فضیلت کہتا ہی و حرمت سول سی منقول ہی کہ
 شب نیمہ جب میں حق تعالیٰ حکم فرماتا ہی ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوا
 اعمال میں مومنوں کی ہو اس کو محو کریں اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ سند
 صحیح حضرت صادق سی وایت کرتی ہیں کہ شب نصف جب بارہ
 رکعت نماز بجا لاؤ دو دو رکعت کر کی ساتھ حمد کی اور جس سورہ کی کہ چاہی تو
 اور جب فارغ ہو ہر ایک سورہ حمد و سورہ قل اعوذ برب الفلق اور
 قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیت الکرسی کو چار مرتبہ پڑھو

پندرہویں شب کو چھ رکعت پڑھی
 دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت میں
 بعد حمد کی یہ تینوں سورہ پڑھی
 اور پندرہویں شب کو چھ رکعت پڑھی
 دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت میں
 بعد حمد کی یہ تینوں سورہ پڑھی
 تا کل فضیلت ان تینوں مہینوں کی
 پائی اور سب گناہ اس کے بخششی
 جائیں بغیر از شرک اور حضرت
 صادق سی منقول ہی کہ جو ایام
 البیض ماہ حبیب کو روزہ رکھی
 حق تعالیٰ بعوض ہر روزہ کی
 ثواب عبادت ایک سال کا اور
 ثواب روزہ کا ایک سال کی اس کی
 وسطی لکھی اور قیامت میں اس
 کو تھکا میں اور لوگوں کی رکھی
 کہ ان کو کچھ خوف نہیں ہے اور
 پندرہویں شب لیالی متبرکہ ہی
 اور غسل اس شب سنت ہی و احیا
 اس شب کا عبادت بہت فضیلت
 کہتا ہی و حرمت سول سی منقول
 ہی کہ شب نیمہ جب میں حق
 تعالیٰ حکم فرماتا ہی ملائکہ کو
 کہ جو گناہ دیوا اعمال میں
 مومنوں کی ہو اس کو محو کریں
 اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ سند
 صحیح حضرت صادق سی وایت
 کرتی ہیں کہ شب نصف جب بارہ
 رکعت نماز بجا لاؤ دو دو رکعت
 کر کی ساتھ حمد کی اور جس
 سورہ کی کہ چاہی تو اور جب
 فارغ ہو ہر ایک سورہ حمد و
 سورہ قل اعوذ برب الفلق اور
 قل اعوذ برب الناس اور قل ہو
 اللہ اور آیت الکرسی کو چار
 مرتبہ پڑھو

رجالِ نبوی

رجالِ نبوی

پس چار مرتبہ کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ پس کہ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا شَرِكَ
لَهُ شَيْئًا وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اور شب کو او
دن کو زیارت حضرت امام حسینؑ کی سنت مؤکدہ ہی اور بسند
صحیح ابن ابی نصر سی وایت ہی کہ حضرت امام رضاؑ سوال کیا
کہ زیارت حضرت امام حسینؑ کے کس وقت میں بہتر ہی فرمایا کہ
نیمہ رجب و نیمہ شعبان میں اور پندرہویں تاریخ نماز مسلمان
پڑھنا چاہی جس کیفیت سی کہ گذری اور بسند معتبر حضرت صادقؑ
سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنینؑ نے اس روز چار رکعت نماز پڑھی
اور ہاتھ اپنی پہلوائی اور یہ دعا پڑھی پس فرمایا کہ جو کسی شے
و غم میں مبتلا ہو اور یہ دعا پڑھی البتہ کرب شدت او کے
زائل ہو اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت کر کی پڑھی اور جو
سورہ چاہی پڑھی اور دعا یہ ہی اللَّهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ
وَمُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ كَفَيْتَنِي حِينَ تَعْنِينِي الْمَذَاهِبُ
وَأَنْتَ بَارِئُ خَلْقِ رَحْمَتِي وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِ
عَيْنِي وَلَوْ لَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ فَأَنْتَ
مَوْيِدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي وَلَوْ لَا نَعْمُكَ إِيَّايَ

اعمالِ نفع

لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَاوِنَا
وَمُنْشِئِ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ
بِالشُّهُوجِ وَالرَّفْعَةِ فَأَوْلِيَاؤُهُ يُعْرَوْنَ بِتَعَزُّوْنَ
يَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ الْمَذَالَةَ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ
فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ أَسْأَلُكَ بِكَيْفِيَّتِكَ
إِلَهِي أَشْتَقُّهَا مِنْ كِبَرِيَاؤِكَ وَأَسْأَلُكَ بِكِبَرِيَاؤِكَ
إِلَهِي أَشْتَقُّهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ إِلَهِي
أَسْأَلُكَ بِهَا عَلَى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ
فَهُمْ لَكَ مُدَّاعُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ
پس حاجت اپنی خدا سی طلب کری اور ز المعادین بھجان
کہ عمدہ اعمال نصف رجب دعا، ام داود ہے کہ ابن بابویہ
و شیخ طوسی و سید ابن طاووس علیہم الرحمۃ نے بسند ہستی تیرہ
روایت کی ہے اور واسطے بر آنے کھاجات دفع مہمات
و کربات دفع ظلم ظالمان کے مجرب ہی اور مجمل روایت
اوسکی یہ ہے کہ فاطمہ مان داود ابن الحسن کی کہ داود پوتا
حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا تھا اور مان داود کی یعنی فاطمہ
آقا ہی جناب صادق علیہ السلام کی اور اوس جناب کو

پاک

عہدِ صبا میں دودھ پلایا تھا جس نے مانہ میں کہ محمد ابن عبد اللہ
 بن الحسن نے مدینہ میں خروج کیا اور منصور دوانقہ نے ان کے
 مقابلہ پر لشکر بھیجا اور اس کے تکیں قتل کیا اور ابراہیم برادر محمد
 کو بھی شہید کیا اور عبد اللہ ابن الحسن کو اور ایک جماعت کو سادات
 حسنی میں سی ساتھ غل و زنجیر کے مدینہ سی عراق میں قید کر
 لیئے داؤد وہی گرفتار ہو کر انھیں اسیر و نہیں قید ہوا داؤد کی
 ماں کہتی ہیں کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قیدین گذری
 اور اس کی کوئی خبر نہج کو نہ ملی ہمیشہ دعا و تضرع و زاری درگاہ
 الہی میں کرتی تھی اور صاحبوں اور بزرگوں اور برادران ایمان
 سے التماس دعا کرتی تھی اور وہ لوگ بھی دعا مانگنی میں ملی
 نہیں کرتے تھے اور میں مطلقاً اثر و عا قبول ہونیکا نہیں پاتی
 تھی اور کبھی سنتی تھی کہ داؤد قتل کیا گیا اور کبھی سنتی تھی کہ انکو
 اور ان کے چچ بے بہائیوں کو طالمون نے زندہ دیواروں میں
 چن دیا اور روز بروز یہ مصیبت مجھ پر عظیم اور غم و اندوہ مجھ کو
 زیادہ ہوتا جاتا تھا اور میرا اضطراب بڑھتا جاتا تھا یہاں تک
 میں رنج و مصیبت میں گہل گئی اور اس غم میں پیر ہو گئی اور اپنے
 فرزند کے لمبائی سے ناامید ہوئی تا انکہ ایک دن سنا میں نے

محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم

محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم

احمدیہ

ماہ رجب المرجب

کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہیں میں خدمت میں
 اوس جناب کے عیادت کو گئی جب میں نے احوال پوچھا اور حال
 دریافت کیا اور دعا کر کے چاہا میں نے کہ اوس جناب سیخصت
 ہوں اوس جناب نے فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہے اور میں نے داؤد
 کا شیر اوس جناب کو پلایا تھا داؤد کا نام سنکے روی میں اور
 کہا میں نے کہ قربان جاؤں داؤد کہاں وہ تو عراق میں قید ہے
 اور میں اوسکی ملاقات سے ناامید ہوں اور تم سے التماس
 کرتی ہوں کہ اوسکے لئے دعا کرو کہ تمہارا رضاعی بھائی ہے پس
 حضرت نے فرمایا کیون غافل ہو تم دعایا استفتاح سی اور دعا
 اجابت نجات سے وہ ایسی دعا ہے کہ دروازے آسمان کے
 اوس دعا کے لئے کہلاتے ہیں اور ملائکہ استقبال کرتے ہیں
 اس دعا کے پڑھنے والی کو اور بشارت دیتے ہیں ساتھ اجنت
 کے اور وہ ایسی دعا ہے کہ خدا کی درگاہ میں نہیں کتنی اور اس
 پڑھنی والی کو سو اسی بہشت کے کوئی جزا نہیں اُمّ داؤد نے
 عرض کی کہ وہ دعا کیا ہے حضرت نے فرمایا امی اُمّ داؤد ماہ محرم
 یعنی رجب نزدیک ہوا ہے اور وہ مہینہ مبارک ہے اور حیرت
 اوسکی بہت بڑی ہے اور دعا اوس مہینہ کی مستجاب ہے جو مہینہ

حاج

آوے تو تیرے ہون اور چودہ ہون اور پندرہ ہون کو کہ وہ یا مہینہ
 ہین روزہ رکھے پس حضرت نے کیفیت اس دعا کی ام داؤد کو
 تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئیں ہر کسی کو تعلیم کر کہ دُعا
 ہونین کہ یہ دعا کسی کے ہات لگی اور واسطے کسی ام طلبان مشرعو
 کے اس دعا کے تئیں پڑھے تحقیق کہ یہ دعا بہت شریف ہے اور
 مشتمل ہے اوپر اسمِ عظمِ خدا کے جو کوئی کہ اس دعا کو پڑھے گا
 البتہ حاجت اسکی برآورے گی اور اگر دروائے آسمان زمین
 کے بند ہوں یا تمام دریا حائل ہوں درمیان تیر اور تیری حاجت
 کے جب اس دعا کے تئیں پڑھے تو البتہ حق تعالیٰ آسان کرے گا
 پہونچنا تیرا مطلب تیر کو اور حاجت تیری بر لاوے گا اور جو دہے پڑھے
 مستجاب کرے گا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر جن و انس ستمن
 تیری سپرے ہوں تو خدا ہی قادر کفایت شرانکے کی کرے گا اور
 زبان او نکی بند کرے گا اور انکے تئیں مطیع فرزند تیر کا کرے گا ام داؤد
 کہتے ہین کہ حضرت فی یہ دعا میری واسطے لکھی اور میں اپنے
 گہرائی جب جب مہینہ آیا جو کچہ کہ اس جناب فرمایا تھا
 عمل میں لائی ہین اور پندرہ ہون شب کو نماز مغربین پڑھنے اور اکی اور
 روزہ افطار کیا مینے اور تہوڑی سی عبادت کر کے سوہی مین

اور تیر
 حاجت

حج

حج

پس بیچ خواب کے دیکھا میں نے اون تمام ملائکہ اور انبیاء اور شہداء
 اور عباد کے تئیں کہ میں نے اون سب صلوات بھیجی تھی پس
 جناب رسالت اب نی فرمایا کہ اسی مادرِ داؤد بشارت ہو تیری
 تئیں کہ یہہ جماعت کہ تو دیکھتی ہے سب بھائی تیری اور مددگار
 اور شفیع تیرے ہیں اور واسطے تیرے آمرزش طلب کرتے ہیں
 اور بشارت دیتے ہیں تیری تئیں ساتھ اس کے کہ حاجت تیری
 خدا بر لایا پس بشارت ہو تجھ کو ساتھ آمرزش خدا اور خوشنودی
 خدا کی اور خدا تیری تئیں جزای خیر دے خوش ماور شاد و حرم
 ہو تو کہ حق تعالیٰ حفاظت تیری فرزند کی کرتا ہے اور پہل لائیگا
 او سکو پاس تیرے انشاء اللہ تعالیٰ اُمّ داؤد کہتی ہیں پس پیدا
 ہوئی میں بعد اوس کے اتنا جلد فرزند میرا قید عراق سے مدینہ میں
 میرے پاس پہنچا جیسا سور تیز رو اپنی منزل کو پہنچتا ہے جب
 داؤد میرے پاس آیا کہ اسی مادر میں عراق میں بیچ قید خانہ کے
 بہت تنگی اور سنگینی غل و زنجیر میں بند تھا اور زنا اسید تھا چنانچہ
 ہوئی سے جب نصفِ رجب کی شب آئی خواب میں دیکھا میں نے
 کہ تمام بندیاں بیک پیٹ ہوئیں اور تیری تئیں اوپر اپنی منشا
 کہ میں دیکھا اور گرد تیرے چند مرد بزرگ تھے کہ سر اون کے

آسمان میں تھے اور پاؤں زمین پر اور تسبیح اور تہذیب خدا کی کرتے تھے پس وہ غنیمت سیل ایک سب سی خوبصورت اور خوشبو زیادہ تر تھا اور جامہ ہای پاکیزہ پہنے تھا لگایا کیا مچنے کہ یہو جناب رسالت اب صلعم جد میرے بہن مجھ کو خطا کیا اور فرمایا کہ بشارت ہو تجھ کو ای فرزند میری صاحبہ کہ حق تعالیٰ نے دعایا تیری کی تیرے حق میں قبول کی جب بیدار ہوا میں تو بہر کارہ منصور دو انقی کے میرے قید خانہ پہ پہونچے اور مجھ کو طلب کیا اور رات ہی کو میرے تئیں پاس منصور دو انقی کے لینگے پس حکم کیا منصور نے کہ زنجیریں میری کاٹی گئیں اور دس ہزار درہم مجھ کو عطا کئے اور حکم کیا کہ میری تئیں اوپر ایک اونٹ خوشنقا کے سوار کیا اور بہت جلد مدینہ میں لائے اُم داؤد کہتی ہیں کہ میں داؤد کے تئیں خدمت قدس میں جناب صادق علیہ السلام کے لینگے حضرت فی فرمایا کہ سبب خلاصی تیرے کا وہ تھا کہ منصور دو انقی نے حضرت میر المومنین علیہ السلام کو خواب میں بھیجا حضرت فی فرمایا کہ میرے فرزند کو جلدی دیا کہ نہین تو تیری تئیں بھیج اس آگ کے گراؤنگا جب نظر کی منصور نے تو ایک دریا آگ کا نیچو پاؤں اپنے کے دیکھا اور دہشت سے بیدار ہوا اور

حکم
ب

حکم
ب

اپنے کئی سی پشیمان ہوا اور تیرے تئیں ہا کیا لیکن کیفیت اس
 عمل شریف کی یہی اُمّ داؤد نے کہا کہ حضرت صادق علیہ السلام
 نے فرمایا کہ ماہِ مبارکِ رجب میں تیرے بھائی اور چودھویں اور پندرہویں
 کو روزہ رکھا اور پندرہویں تاریخ وقتِ زوال میں غسل کر اور برہنہ
 نزدیکِ بزوال غسل کر اور رجبِ زوال معلوم ہو بہت پاکیزہ جاتا
 پہن اور بیچ جگہ خلوت کے جاتو اور کوشش کر تو کہ کوئی پاس
 تیرے نہ آوے کہ تیری تئیں اور کاموں میں مشغول کری اور تجھے
 باتیں کری اور آٹھ رکعتیں نافلہِ زوال کی تئیں بجالا اور رکوع و
 سجود خوب طرح سے بجالا پہر نماز ظہر کو با آدابِ شرائط بجالا بعد
 نماز ظہر کے دو رکعت نماز کر ساتھ جس سورہ کے کہ چاہے تو
 بعد اس کے سو مرتبہ کہہ یا قاضی خواجه الطالبتین یہ
 آٹھ رکعت نافلہ عصر کی با آدابِ شرائط بجالا اور بعضی دینیوں
 وارد ہوا ہی کہ بیچ ہر رکعت نافلہ عصر کے بعد از حمد تین مرتبہ سورہ
 توحید اور ایک مرتبہ سورہ اِنَّا اعْطَيْنَاكَ الْکُوْثُرَ پہر نماز
 عصر کی تئیں با خضوع و خشوع بجالا اور بیچ ایک روایت کے
 وارد ہوا ہی کہ اوپر ایک حصہ پاکیزہ کے بیٹھ پس سورہ حمد مرتبہ
 اور سورہ توحید سو مرتبہ اور آیت الکرسی دس مرتبہ پھر ہر ایک ان

الحکم

منہج

جیب

سورہ نین سے ایک مرتبہ پڑھ تو سورہ انعام و سورہ بنی
اسرائیل و سورہ کہف و سورہ لقمان و سورہ یس و سورہ
الصافات و سورہ حم سجدہ و سورہ حم عسق و سورہ
حم دخان و سورہ انا فتحنا و سورہ اذا وقعت الواقعة و سورہ
تبارک الذی بیدہ الملک و سورہ نون و القلم و سورہ اذا
السماء انشقت آخر قرآن تک اور اگر نہ ہو سکے تجیسے کہ یہ سورہ
قرآن کی روسی درست پڑھی تو پس بعض ان سب سورہ کے
ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھ تو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ
فرماتے ہیں کہ اگر نجانے تو یا نہ ہو سکے تجیسے ان سورہ مخصوص کا
پڑھنا پس سورہ حمد سو مرتبہ اور دل مرتبہ آیتہ الکرسی اور ہزار مرتبہ
سورہ توحید پڑھ تو اور یہ احوط ہے اور دوسری روایت
میں وارد ہوا ہے کہ قبل سورہ حمد کے سو مرتبہ کہے سبحان
اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
اور بعد آیتہ الکرسی کے سو مرتبہ کہے اللہم صل علی
محمد وال محمد ۲ اور اگر آیتہ الکرسی کے تین ہی دست
نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورہ حمد اور ہزار مرتبہ سورہ توحید
پڑھے پھر اس دعا کو پڑھے اور آیتہ الکرسی کو ہم فیہا خالیہ و

حکم
بیا

مقام دوم

تک پڑھے اور وہ وعایہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
 الْحَمْدُ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
 الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ
 السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ الْکَبِیْرُ شَهِدَا لِلّٰهِ اَنَّهُ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
 الْاِسْلَامُ وَبَلَغْتَ رُسُلُهُ الْکِرَامُ وَاَنَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ
 مِنَ الشَّاهِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَ
 لَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ لِنِعْمَةٍ
 وَلَكَ الْعِظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَ
 لَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَاءُ وَلَكَ الْاَمْتِنَانُ وَ
 لَكَ السَّیِّحُ وَلَكَ التَّقْدِیْسُ وَلَكَ التَّکْلِیْلُ وَ
 لَكَ التَّکْبِیْرُ وَلَكَ مَا یُرَیْ وَلَكَ مَا لَا یُرَیْ
 وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَكَ مَا تَحْتَ
 الثَّرَى وَلَكَ الْاَرْضُ وَنَوْنِ السُّفْلٰی وَلَكَ الْاٰخِرَةُ
 وَالْاَوَّلٰی وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِهِ مِنَ الشَّیْءِ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

وَأُحْمَدُ وَالشُّكْرُ وَالنَّحْمَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَحَبِيبِكَ وَأَبِي مُحَمَّدٍ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِئِيلَ أَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ وَ
الْقَوِيِّ عَلَى أَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِي سَمَوَاتِكَ وَمَحَالِ
كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِنَبِيِّكَ
الْمُدْمِرِ لِعَدَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِيكَائِيلَ مَلَكِ
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَافَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ
لِأَهْلِ طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِسْرَافِيلَ حَامِلِ
عَنْ شَيْكَ وَصَاحِبِ لُصُورِ الْمُنْتَظَرِ لَامَرِّكَ
وَالْوَجَلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
عِزِّ دَاوُدَ قَابِضِ رُوحِ جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى حَمَلَةَ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةِ الذِّكْرِ
أَهْلِ لَتَامِينَ عَلَى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى
السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ الطَّيِّبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةِ الْجَنَانِ وَخَزَنَةِ
النُّجُومِ وَمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ يَا أَلْجَلَالِ
وَالْأَكْرَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آيِنَا أَدَمَ بَدِيعِ فِطْرَتِكَ

الحمد لله

صلی الله علیه و آله

الَّذِي أَكْرَمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَائِكَتِكَ وَابْتَعْتَهُ جَنَّتِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمْنَاءِ حَقَائِدِ الْمُطَهَّرِ قَوْمِ الرِّجْسِ
 الْمُصَفَّاءِ مِنَ الدَّائِسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْأَنْسِ الْمُرْتَدَةِ
 بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَابِيلَ وَشِيثَ
 وَآدَمَ نِسْ وَنُوحَ وَهُودَ وَصَالِحَ وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطِ وَلُوطَ
 وَشُعَيْبَ وَأَيُّوبَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَيُوشَعَ
 وَمِيثَا وَالْخَضِرَ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُوشَعَ وَالْيَاسَ
 وَالْيَسَعَ وَذِي الْكِفْلِ وَطَالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ
 وَنَاكِرِيَا وَشُعَيْبًا وَبُحَيْرِي وَتُوشَعَ وَمَتَّى وَأَرْمِيَا
 وَحَقِيقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعِزِّيْرَ وَعِيسَى وَشَمْعُونَ
 وَجُرْجِيسَ وَأَحْوَارِيْنَ وَالْأَتْبَاعَ وَخَالِدِيْنَ ^{حُظْلَةَ}
 وَلَقَمَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 الْأَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَآئِمَّةِ الْهَدْيِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَبْدَالِ وَالْأَوْتَادِ وَالسَّلَاحِ وَالْأَعْيَادِ
 وَالْمُخْلِصِينَ وَالرُّهَادِ وَأَهْلِ الْجِدِّ وَالْأَهْلِ
 وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
 وَاجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مِنْ نَحْبَةِ
 سَلَامًا وَنَزِدُهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتَّى تَبْلُغَهُ
 أَعْلَى دَرَجَاتِ أَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ
 الْمُرْسَلِينَ وَالْأَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ أُسَمِّ مِنْ مَلَائِكَتِكَ
 وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَأَوْصِيَائِكَ
 صَلَوَاتِي إِلَيْكُمْ وَإِلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْعَلْهُمْ إِخْوَانِي
 فِيكَ وَاعْوَانِي عَلَى دُعَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي سَتَشْفَعُ
 بِكَ إِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ إِلَى كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ إِلَى
 جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ
 إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ
 مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودَةٍ وَعَسَا
 دَعْوُكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اللَّهُ
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ

ح
 ح

ح
 ح

الحج
بکصلوات
وآل

يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُقِيلُ
 يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيلُ
 يَا مُجِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ
 يَا غَفُورُ يَا بَرُّ يَا طَهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ
 يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ
 يَا مُجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مُجِيدُ
 يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
 يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي
 يَا مُرْسِلُ يَا مُرْسِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ
 يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَافِي يَا خَلَّاقُ يَا رَازِقُ
 يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ يَا مَن
 يَبْدِيهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاحُ يَا رُؤُوفُ يَا عَطُوفُ
 يَا كَافِي يَا شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِي يَا مُهَيِّزُ
 يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤَمِّنُ
 يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وَرَثَةُ
 يَا نَاصِرُ يَا مُؤَنِّسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ
 يَا حَاكِمُ يَا بَادِي يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّقُ يَا مُسَلِّمُ

يَا مُجِيبُ يَا قَاتِلُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ
يَا جَوَادُ يَا بَارِحِي يَا بَاسُ يَا سَاسُ يَا عَدْلُ يَا فَاضِلُ
يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا
بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مَعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا نَحِيصُ
يَا تَاجُ يَا رَازِقُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَيِّبُ يَا مُغْنِي
يَا مُعْزِي يَا مُفْعِلُ يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَكَمُ
يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا فَاضِلُ
يَا مُنِيبُ يَا مُبِينُ يَا طَاهِرُ يَا مُجِيبُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا
مُسَجِّبُ يَا عَادِلُ يَا بَصِيرُ يَا مُوَكَّلُ يَا مُبْدِي
يَا مُسَرِّي يَا أَوَّابُ يَا وَافِي يَا رَاشِدُ يَا مَلِكُ يَا رَبُّ يَا مُدِ
يَا مُعِزُّ يَا مُجِدُّ يَا رَازِقُ يَا وَهَّابُ يَا فَاضِلُ يَا سُبْحَانُ
يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى
يَا مَنْ حَرَّبَ قَدْنِي وَبَعْدَ فَنَائِي وَعَلِمَ السِّرَّ وَ
أَخْفَى يَا مَنْ إِلَيْهِ الشُّكْرُ بِرُؤُوسِهِ الْمُقَادِيرُ يَا
مَنْ أَعْيَزُّ عَلَيْهِ سَهْلٌ يُسِيرُ وَيَا مَنْ هُوَ عَلَى
مَا يَشَاءُ قَدِيرُ يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ يَا فَالِقَ الْوُضْبِ

الحجج

على امر داود

يَا بَاعِثَ الْكَارِ وَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا
قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
يَا سَارِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ
كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا حَيُّ حَيِّنْ لَا حَيَّ إِلَّا حَيُّ يَا مُخَيِّرُ الْمَوْتِ يَا حَيُّ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلَهِي
وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَارْحَمْ ذُنُوبِي وَفَقْرِي
وَفَاقَتِي وَأَنْفِرْ أَدْنَى وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ
وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ
الْمُخَاضِعِ اللَّيْلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُسْفِقِ الْبَاسِرِ
الْمُهَيِّنِ الْحَقِيرِ الْحَائِجِ الْفَقِيرِ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقَرَّرِ
بِنَبِيِّهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكَرِّمِ لِنَبِيِّهِ دُعَاءَ مَنْ
اسْلَمَتْهُ ثِقَتُهُ وَرَافَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظَمَتْ
فَجَبَّتُهُ دُعَاءَ حَرَقِ حَزْنَيْنِ ضَعِيفِ مَهْمَيْنِ
بِأَسْسِ مُسْتَكْرَيْنِ بِلَدٍ مُسْتَجَابِرِ

يَا بَاعِثَ الْكَارِ
وَالسَّمَاحِ

يَا حَيُّ
وَالْمُسْتَكْرَيْنِ

اللَّهُمَّ وَاسْأَلْكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ
مِنْ أَمْرٍ تَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَاسْأَلْكَ
بِحُرْمَةِ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ
الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِأَدَمَ
شَيْئًا وَلِإِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَا مَنْ
رَدَّ يُونُسَ عَلَى يَتَقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسَى عَلَى أُمِّهِ
وَيَا زَايِدَ الْخَضِرِ فِي عَلَيْهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِذَاوُدَ
سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيَى وَلِمَرْيَمَ عِيسَى يَا حَافِظَ
بَنَاتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ أُمِّ مَوْسَى اسْأَلْكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي
كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِي سُؤْلِي كُلَّهُ وَتُجِيبَنِي مِنْ عَذَابِكَ
وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَارْحَامَكَ
وَتَغْفِرَ لَكَ وَجَنَاتِكَ وَاسْأَلْكَ أَنْ تَفُكَّ عَنِّي
كُلَّ حَلْقَةٍ ضَيْقٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِنِي وَتَفْتَحَ
لِي كُلَّ بَابٍ وَتُكَلِّمَنِي فِي كُلِّ صَعْبٍ وَتُسَيِّرَ لِي

الحمد لله

الحمد لله

كُلَّ عَسِيرٍ وَتَحْنُسُ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَبِئْسَ عَمَلٌ
 وَتَكُنْتُ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكُنْتُ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي
 وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعُ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِينِي كُلَّ غَائِبٍ
 يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَبِحَاوِلٍ أَن يُفَرِّقَ بَيْنِي
 وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُدْبِطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ أَجْمَعُ
 الْحُجْنَ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ عَمَاءَ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِقَابَ
 الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ
 أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ وَشَهِيدًا لِمَا تَشَاءُ
 كَيْفَ تَشَاءُ أَن تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ
 پس سجد میں جا اور دو نور خضاری اپنے خاک پر رکھ اور کہہ
 اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَاتٌ وَبِكَ اِمْنٌ فَارْحَمْنِي
 وَفَاقَتِي وَاجْعَلْهُمَادِي وَتَضَرَّعِي وَمَسْكِنَتِي وَفَقْرِي اِلَيْكَ
 یا رب پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ انسو آنکھوں تیرے
 آوی لکھ رہے بقدر سرنگس ہو کہ وہ رونا علامت عاقبول ہوگی ہے
 اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سجد میں بیہ و ملہ رہا
 اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَاتٌ وَبِكَ اِمْنٌ فَارْحَمْنِي
 خُضُوْعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَفَقْرِي وَفَاقَتِي اِلَيْكَ وَارْحَمْنِي

سجد
 میں

حاجتی

سجد
 میں

اَنْفِرَادِي وَخَشُوْعِي وَاجْتِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ
 تَوَكَّلْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفِيْعُ وَبِكَ اَسْتَنْجُوْ
 وَبِعَمَلِ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاِلٰهِ اَتُوْجِّهُ اِلَيْكَ
 اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِيْ كُلَّ حُنُوْلَةٍ وَذَلِّلْ لِيْ كُلَّ صُعُوْبَةٍ
 وَاعْطِنِيْ مِنْ اَخِيْرٍ اَكْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَخَافِنِيْ مِنَ الشَّرِّ
 وَاصْرِفْ عَنِّي السُّقْعَ اوردوسری روایت میں ہے کہ کشتو
 مرتبہ سجدہ میں کہے یا قاضی کو آج الطالبین اقض
 حاجتی بلطفیک یا خفی الا لطاف اور روایت معتبر
 وار ہے کہ ام داؤد فی حضرت سی عرض کی کہ سید میرا باپ
 دعا غیر ماہ رجب میں نہیں پڑھ سکتے ہیں فرمایا کہ ہاں روز عرفہ پڑھ
 سکتے ہیں اور اگر موافق پڑے ان جمعہ کا دعا پڑھنے والا ابھی فارغ
 نہ ہو گا مگر یہ کہ خدا اوسکو بخشے گا اور جس مہینہ میں کہ ایام البیض میں
 روزہ رکھے اور پندرہویں تاریخ اس دعا کو پڑھے جس طرح کہ مذکور ہوا
 حاجت اوسکی برآورگی مؤلف کہتا ہے کہ ان احادیث سی ظاہر
 ہوتا ہے کہ جس مہینہ میں چاہے ایام البیض میں روزہ رکھے کہ
 پندرہویں کو یہ عمل بجالائے اپنے مطلب کو ضرور پہونچے گا اور اگر
 روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام تبرکہ میں یہ عمل دن روزہ کے

محفلہ احمدیہ

علم داؤد غیر مجرب

اعمالِ رجب

تہذیبِ رجب

بھی بجا لاوے خوب ہے پس سوائے حب و ذیقعدہ و
ذیحجہ و محرم کے اس عا کے تئیں پڑے تو بجائے
نَحْنُ مَعَ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ کے نَحْنُ مَعَ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ کہے اور لفظ ہذا کو گراوے اور زاوہا د
وغیرہ میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو تیرہویں اور چودہویں اور پندرہویں
کو رجب کی روزہ رکھے اور ان راتوں میں مشغول عبادت
ہو دنیا سے نجاے مگر ساتھ تو یہ نضوج کے اور بعوض
ہر روز کے کہ روزہ رکھا ہے ستر گناہ کبیرہ اس کے بخشتے
جائیں اور شتر حاجتیں اس کی برائیں جسوقت کہ قبر سے
باہر آئے اور نزدیک میزان اور نزدیک صراط کے اور
ایسا ہو کہ شتر بندے فرزندان اسماعیل میں سے آزاد
کئے ہوں اور شفاعت اس کی قبول کر میں شتر آدمیوں کے
حق میں کہ اس کے اہل بیت اور عزیز و غنیم سے ہوں اور
لائق جہنم کے ہوں اور بناوے خدا واسطے اس کی جنات
فردوس میں شتر ہزار شہر اور ہر ایک شہر میں شتر ہزار
قصر ہوں اور ہر قصر میں ہزار حوریں ہوں و ہر حور شتر ہزار

خادم رکھتی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ پچیسویں تاریخ ماہ رجب کا کفارہ ہے دو سو برس کے گناہوں کا اور حضرت امام ضاعلیہ السلام سے منقول ہے کہ جو پچیسویں کو اس مہینے کی روزہ رکھے خدا کا کفارہ اسی برس کے گناہوں کا کرے اور بسند ہے معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ ماہ رجب میں ایک شب ہو کہ وہ لوگوں کے لئے بہتر و افضل ہے ان چیزوں سے کہ آفتاب اونپر پڑتا ہے اور وہ شب اکیسویں اس مہینے کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے پر رسالت جو حضرات اس شب کو عبادت کرے تو اسکو ساٹھ سال کی عبادت کا ثواب ملیگا لوگوں نے عرض کی کہ عمل اس شب کا کیا ہے حضرت فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سورہ پیر جب شب کو بیدار ہو خواہ قبل نصف شب کے خواہ بعد اس کے تو بارہ رکعت نماز پڑھ دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے ایک چھوٹا سورہ پڑھے اور سورون سے جو بقدر یس ہیں آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جو سطح کہیں

ماہ رجب المرجب
۱۲۳
تحفہ احمدیہ باب ۱ جلد ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

اوس طرح بیٹھا رہے اور سورہ حمد و قل اعوذ برب
الفلق و قل اعوذ برب الناس و قل هو الله
و قل یا ایہا الکافرون و انا انزلناک وایۃ
الکرسی کو سات سات مرتبہ پڑھ پڑھ و عا پر
اُحمدُ للہ الذی لہ یَتَّخِذُ صَاحِبَۃً وَاَوْلٰدًا
لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الدُّنْیَ وَکَبِیْرٌ کَبِیْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعْقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَنْ کَانَ
عَرَّ شِیْءٍ وَّمُنْتَهٰی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ
یَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرُکَ
الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی وَیَکَلِّمَاتِکَ الثَّامَّاتِ کُلِّہَا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ
بِیْ مَا اَنْتَ اَہْلُہٗ بِسُجُوْدِیْ جَوَاجِبِ رُکْبَتِیْ اَوْ یَطْلُبُ
کَہٗ دُعَا سَکِیْ مُسْتَجَابٌ ہُوَ کِیْ مَکْرِہِہٖ کہ سَوَالِ کِسِیْ حَرَامِ حَیْرِ کَا
کَرِہِہٖ یَا قَطْعِ رَحْمِہٖ یَا ہَلَاکِ مُؤْمِنِیْنَ کَا طَالِبِ ہُوَا وَحُضْرِہٖ
اِمَامِ مُوسٰی کَا ظَمِہٖ السَّلَامُ سَے مَنقُولِ ہِے کہ شَافِعِیہ و شِیْخِہٖ
کُو رَجَبِ کِیْ جِسْوَقْتِ چاہِے بارہ رُکْعَتِ نَمَازِ پڑِے ہِے ہر رُکْعَتِ

میں بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قل عوذ برب الفلق
اور قل عوذ برب الناس اور قل ہو اللہ پر ہے اور جب
بارہ رکعت سے فارغ ہوا اسی مقام میں چار مرتبہ کہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ
اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
پس جو حاجت چاہے طلب کرے اور مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام
میں فرماتے ہیں کہ ان دو روایتوں سے جس پر چاہے
عمل کرے اور اگر دونوں کو بجالائے تو بہتر ہے اور نماز
نصف رجب کو بھی اس شب پر ہے اور غسل اور زیارت
حضرت رسول ص اور حضرت امیر کی بھی اس شب کو
پڑھنا چاہیے اور یہ دعا اس شب کو پڑھے اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْجَلِّ الْأَعْظَمِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
مِنَ الشَّهْرِ الْمُعْظَمِ وَالْمُسَلِّ الْمَكْرُمِ أَنْ تُصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا أَنْتَ بِهِ مِنَّا
أَعْلَمُ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا
فِي كَلِمَتِنَا هَذِهِ الَّتِي بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَنَا
وَبِكَرَامَتِكَ أَجَلْتَنَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيفِ أَحَلَّتَنَا

رجب المرجب
یہ ایک ایسی شریف
وہمیدہ ہے

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ فَإِنَّا سَأَلْنَاكَ بِالْمُبْعَثِ الشَّرِيفِ وَالسَّيِّدِ
اللطيف والعنصر العفيف أَن تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَالِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ أَعْمَالَنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي
سَائِرِ اللَّيَالِي مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا مَغْفُورَةً وَ
حَسَنَاتِنَا مَشْكُورَةً وَسَيِّئَاتِنَا مَسْتُورَةً وَ
قُلُوبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزَاقَنَا مِنْ
لَدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُورَةً اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَدْرِي
وَلَا تُرَامِي وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَإِنَّ إِلَيْكَ
الرُّجُوعِي وَالْمُنْتَهَى وَإِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَإِنَّ لَكَ
الْآخِرَةَ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَ
نَخْزَى وَأَنْ نَأْتِيَ مَا عَندهُ تَنْهَى اللَّهُمَّ إِنَّا سَأَلْنَاكَ
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيدُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَأَعِدْنَا
مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْأَلُكَ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ
فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ أَرْضِنَا قِنَاعِنَا عِنْدَ
اقْتِرَابِ أَجَالِنَا وَأَطْلُ فِي طَاعَتِكَ وَمَا يَقْرِبُ
إِلَيْكَ وَيُحْطِئُ عِنْدَكَ وَيُزِيلُ لَدَيْكَ أَعْمَارَنَا
وَإَحْسِنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَا عَرَفْنَا

والله اعلم

وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيمَنْ عَلَيْكَ نَاوَا
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَابْدَأْ بِآبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ
فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْنَاكَ لَا تَنْفُسْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ إِنَّا سَأَلْنَاكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ
الْقَدِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ
لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ وَهَذَا حَبْلُ مُلْكِكَ
الَّذِي أَلَزَمْتَنَاهُ أَوَّلَ أَشْهُرِ الْحَرَمِ أَكْرَمَتَنَاهُ
مِنْ بَيْنِ الْأَمَمِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ
فَا سَأَلْنَاكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ
الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّتْ فِيهِ
ظِلَّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ
الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْمُطِيعِينَ فِيهِ
لِشِفَاعِكَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ
وَجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظِلِّكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 اللَّهُمَّ اقْلُبْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِينَ غَيْرَ مُغْضُوبٍ
 عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ وَمُغْفِرَتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
 وَرَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ وَالْغَنِيَّةَ مِنْ كُلِّ
 بَرٍّ وَالْفُورَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ الشَّارِ اللَّهُمَّ دَعَا
 الدَّاعُونَ وَدَعْوَتَكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ
 وَإِلَيْكَ أَسْأَلُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ
 إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَالْيَكِيَّةُ مُتَمِّمُ
 الرِّغْبَةِ وَالْدُّعَاءِ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ
 وَاجْعَلِ الْبَاقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ
 فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى سَائِلِي
 وَرَأِي قَاوِاسِعًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مُحْطُورٍ قَاتِلِي قَتْنِي
 وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَ
 رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 پھر سجدہ میں جائے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہَدَانَا
 لِمَعْرِفَتِهِ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهِ وَوَقَّنَا بِطَاعَتِهِ

پہرے شکر اشکرا سو مرتبہ پیر سر سجدے سے ادا کیا
 اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَصِدُ ثَلَاثَ حَاجَتِیْ وَاعْتَمِدُ
 عَلَیْکَ عَسَا لَاقِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْکَ بِاُمِّیْ وَ
 سَادَتِیْ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنَا بِحُجَّتِہُمْ وَاَوْزِدْنَا مَوْرِدَہُمْ
 وَاِزِدْنَا مَرَاْفِقَتَہُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِیْ زَمَرَتِہُمْ
 بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور سائیسویں کو غسل
 سنت ہے اور اس دن روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے
 چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ
 اس دن کا برابر ہے ستر برس کے روزہ کے اور دوسری ہیبت
 میں ہو کہ برابر ساٹھ برس کے روزہ کے اور منقول ہے
 کہ حسن بن راشد نے حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا
 کہ آیا سوا اون عیدوں کے کہ جو مشہور عیدین کوئی اور بھی عید
 حضرت نے فرمایا ہاں بہتر و افضل سب دنوں سے ہے کہ حضرت
 رسول ص او سدن مبعوث ہوئے ہیں برسات اور ستائیسویں
 ماہ رجب کی ہے چاہئے کہ او سدن روزہ رکھے تو اوجھڑتا
 نیچے محمد ص اور آل محمد ص پر اور زیارت حضرت رسول ص
 اور حضرت امیر کی بھی اس دن منقول ہے اور نمازین اس دن

رجب المرجب

ماہ رجب المرجب

ماہ رجب المرجب

کی بہت وارد ہیں اور منقول ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام جب بغداد میں تشریف لائے نصفِ رجب اور ستائیسویں کو روزہ رکھا اور سب ملازمین اور اصحاب کو حکم دیا کہ ان دونوں دن روزہ رکھیں اور دونوں دن بار رکعت نماز پڑھیں اس طرح کہ ہر دو رکعت پر سلام کہیں اور بعد حمد جو سورہ چاہیں پڑھیں اور جب فارغ ہوں تو سورہ حمد و قُلْ هُوَ اللّٰهُ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْاِنْسِ بِرِ اِیْک کو چار مرتبہ پڑھے پھر چار مرتبہ کہے لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر چار مرتبہ کہے اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا پھر چار مرتبہ کہے لَا اَسْتَعِيْذُ بِرَبِّيْ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ سنتِ ہوشائیسویں تاریخ کہ روزِ مبعث ہے یہ دعا پڑھنا یا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَا وَتَجَبَّاهَا وَاعْفُ عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ اللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْرَى الطَّلَبُ وَاعْتَمَتِ الْحَمِيْلَةُ وَالْمَدْنُ هَبْ وَدَرَسَتْ

از حباب

روزِ مبعث

الْأَمْوَالُ وَأَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ
 لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ
 إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَا هَلْ الرَّجَاءُ لَدَيْكَ مُشْرَعَةً
 وَأَبْوَابُ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفْتَحَةً وَالْإِسْتِعَانَةَ
 لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ
 بِمَوْضِعِ إِبْجَابَةٍ وَلِلصَّارِخِ إِلَيْكَ بِمَرَصِدِ غَاثَةٍ
 وَأَنَّ فِي اللَّفْظِ إِلَى جُودِكَ وَالضَّمَانِ بَعْدَ تَدْعَاؤِهَا
 مِنْ مَنَعِ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةٍ عَمَّا فِي أَيْدِي
 الْمُسْتَأَثَرِينَ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
 تَحْبِبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ
 زَادِ الرَّاحِلِ إِلَيْكَ عَنْهُمْ إِرَادَةٌ وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَيْنٍ
 الْإِرَادَةُ قَلْبِي فَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا
 رَاحِلٌ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ أَوْ صَارِخٌ إِلَيْكَ أَعْنَتَ صَوْرَتَهُ
 أَوْ مَكْرُوبٌ فَسَرَّجَتْ عَنْ قَلْبِهِ أَوْ مُنْذِرٌ
 خَاطَبٌ غَفَرْتَ لَهُ أَوْ مُعَافٍ أَمُتْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ
 أَوْ فَقِيرٌ أَهْدَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ وَلَيْتَكَ الدَّعْوَةُ
 عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنَزِلَةٌ إِلَّا أَصَلَّيْتُ عَلَى

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحبيب

الحبيب

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَقَضَيْتَ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَهَذَا
 رَجَبُ الْمُرَجَّبِ الْمَكْرَمِ الَّذِي أَكْرَمْتَنَاهُ
 أَوَّلَ أَشْهُرِ الْحُرُمِ وَأَكْرَمْتَنَاهُ مِنْ بَيْنِ الْأَعْمُرِ
 يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَاسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ
 الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ
 فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا
 مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْأَمِلِينَ فِيهِ
 لِشِفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ
 وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مُقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ
 فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِهِ
 الْمُصْطَفَيْنِ وَصَلُّوْا لَهُ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَ
 بَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ وَبِكْرَمْتَهُ
 جَلَلْتَهُ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ مِنْكَ أَنْزَلْتَهُ وَصَلَّ
 عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبَادِكَ أَرْسَلْتَهُ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ
 أَحَلَلْتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً تَكُونُ
 لَكَ شُكْرًا وَلَنَا ذِكْرًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا نَيْسِرًا

وَاحْتَمِلْنَا بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى الْجَالِنَا وَقَدْ قِيلَتْ
 الْيَسِيرُ مِنْ أَعْمَالِنَا وَبَلَّغْنَا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ مَا لَنَا
 أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام ضامن علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ جو اٹھائیسویں تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے
 کفارہ اوسکے نوٹھے برس کے گناہوں کا ہوا اور جو کہ اونٹیسویں
 تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے سو برس کے
 گناہوں کا ہوا اور جو کہ تیسویں تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے
 خدا گناہ گذشتہ اور آئندہ اوسکے بخشے باب الکیون
 بیان میں ماہ شعبان کے اس باب میں تین مطلب
 ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور ولادت اور وفات
 کے اور باقی امور کہ جو اس مہینہ میں واقع ہوئے ہیں سالہ
 اختیارات میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس
 سال ماہ شعبان میں سوچ گھن ہو سب آدمی پادشاہ کی
 شر سے ایمن ہوں اور پادشاہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے
 اور بلاد جبل میں آخر سال بہت موت ہو اور جس سال میں
 شعبان میں چاند گھن ہو پادشاہ قتل ہو اور بیٹا اوسکا پادشاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 والصلوٰۃ والسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 والصلوٰۃ والسلام

تاریخ
شعبان

اور تقویم الحنین میں جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ چوتھی^{۲۳} اور بیسویں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چہبیسویں^{۲۴} اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور خلاصۃ الاعمال میں ہے کہ اس تاریخ بھی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی موافق مشہور ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ وہ حضرت پانچویں تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب حدیقتہ الشیعہ میں بھی یہی لکھا ہے اور خلاصۃ الاعمال اور مصباح العابدین میں ہے کہ اسی تاریخ اسی مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ساتویں تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے ہیں اگرچہ خلافت مشہور ہے اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض اٹھویں تاریخ بھی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر کہتے ہیں اور نویں تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے پر زاد المعاد میں ہے کہ

ماہ شعبان
تاریخ

ماہ شعبان
تاریخ

پندرہویں شب اس مہینے کی ولادت وافر السعادت حضرت
صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی اور جلال العیون
میں ہے کہ بعض علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام
کی تیسویں تاریخ شعبان کی کہتے ہیں تو زیارتیں انحضرات
کی کہ جو اس مہینے میں پیدا ہوئے پڑھنا چاہئے مطلب
دوسرا بیان فضائل اور ثواب ماہ شعبان اور روزہ ہا
ماہ شعبان کے زاد المعاد میں ہے کہ فضیلت ماہ شعبان کی
زیادہ ماہ رجب سے ہے اور یہ مہینا منسوب ہے طوف رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماہ شعبان ایک مہینہ شریف
ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاملان عرش الہی اس مہینے
کی تعظیم کرتے ہیں اور حق و حرمت اسکی پہچانتے ہیں اور یہ
وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے آمین روزی بندگی و اس
ماہ رمضان کے اور آراستہ کرتے ہیں اس مہینے میں ہشتونکہ
اور اس مہینے کا شعبان نام رکھا اسلئے کہ بہت ہوتی ہے
اس مہینے میں رزق و روزی مومنوں کی اور ثواب اس مہینے میں
مضاعف ہوتے ہیں ستر ہزار اور گناہ اس مہینے میں ستر

فہم
تہیک

ہوتے ہیں اور بخشے جاتے ہیں اور اعمال خیر اس مہینے میں مقبول ہوتے ہیں اور خدا نظر کرتا ہے طرف روزہ رکھنے والوں اور عبادت کرنے والوں کے اس مہینے میں پس بہاوت کرتا ہے بسبب انکی عبادت کے ساتھ حاملان عرش کے اور فضیلت اس مہینے میں ہر روز کے روزہ کی استقدرائی کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور بسند مقبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ شعبان کا ذخیرہ ہے نیک واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان میں روزہ بہت رکھے حق تعالیٰ اوسکے ام معاش کی اصلاح دے اور محفوظ رکھے اوسکو شر سے دشمنوں کی اور کثر ثواب روزہ دار کو عو ضمین ہر روز ماہ شعبان کے دیتے ہیں یہ ہے کہ بہشت واسطے اوسکے واجب ہوتا ہے اور بسند معتبر حضرت سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان خدا کا مہینا ہے پس جو کہ ایک روز میرے مہینے میں روزہ رکھے میں اوسکا شفیع ہوں گا روز قیامت میں اور جو کہ دو روز روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشتے جائیں اور جو کہ تین روز

روزہ رکھے نہ اگر میں اوسکو عمل اپنے سرسے کر کہ کوئی گناہ
نہیں رکھتا ہے اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ ماہ شعبان میں کچھ تصدق کرے اگرچہ
آدھا خرما بھی ہو خدا اوسکے بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے
اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان میں روزہ رکھے اور وصل
کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب دہینوں کے روزوں کا
مستصل واسطے اوسکے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کی روایت کی ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہے
پس جو میرے مہینے میں روزہ رکھے میں اوسکی شفاعت کروں
قیامت میں اور جو ماہ خدا میں روزہ رکھے خدا اوسکا مونس ہو
اور وحشت قبر میں اوسکو تنہا نہ چھوڑیں اور جب قبر سے باہر آئے
قیامت میں مٹنبہ اوسکا نورانی ہوا اور نامہ عمل اوسکا دینے لگے
میں اوسکے دین اور نامہ بہشت میں مخلد ہو گیا اوسکے بائیں
ہاتھ میں دین یہاں تک کہ اوسکو زیر عرش الہی لائیں پس حقیقاً
نہا کرے کہ ہے بندہ میرے وہ جواب دہ کہ حاضر ہوں آج
بہر خدا کہے روزہ رکھا تو نے واسطے میرے جواب دہان و آقا

میرے پس خدائے فرشتوں کو کہ لو ہاتھ میرے بندیکا
اور میرے پیغمبر کو سپرد کر دیں لائیں اوسکو نزد یک میرے
میں اوس سے کہو نگا کہ میرے مہینے میں روزے کہے تو نے وہ
کہیگا ہاں پس میں کہو نگا اوس سے کہ میں آج کے دن شفاعت ہی
کرتا ہوں پس خدا فرمائے کہ میں نے اپنے حق اپنے ہندیکے لئے بخشے
پس باقی رہے حقوق میری خلق کے جو کوئی اوسے بخشے میں عرص
میں عفو کے اوسکو دون کہ وہ راضی ہو پس میں تہا مونگا ہاتھ
اوس بندیکا اور لاؤنگا نزد یک صراط کے پہر دیکھو نگا میں کہ
صراط لغزندہ و لرزندہ ہے اور پاؤں گنہگاروں کے اوسپر
نہیں جمتے پس ہاتھ اوس شخص کا تہا مونگا اور جو فرشتہ کہ ہو
ہو صراط پر کہیگا کون ہے یہ مرد کہو نگا میں یہ فلاں شخص ہے
میری امت میں سے کہ میرے مہینے میں روزہ رکھا ہے میری شفاعت
کی امید ہو اور ماہ رمضان میں روزہ رکھا ہے واسطے طلبِ عہدہ
خدا کے پس اُسکو صراط پر سے لیجاؤنگا میں یہاں تک کہ در بہشت
پر پہنچاؤں میں اوسکو پس ضوان کہے کہ آج کے دن وہ روز ہے
کہ در کو واسطے آپکی امت کے کہولتا ہوں میں اور اُسکو داخل بہشت
کرتا ہوں میں پہر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ روزہ

رکھو ماہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو حضرت
 شفیع تمھارے ہون قیامت میں اور روزہ رکھو ماہ خدائے
 تو پیو شراب سزہ بہشت کی مطلب تیرا بیا نہیں اعمال
 شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے
 پس اس مہینے میں بہت صلوات بھیجو مجھ پر اور میری آل پر اور
 اس مہینے کو ماہ شفاعت کہتے ہیں اس واسطے کہ پیغمبر مہربانی
 شفاعت کرتے ہیں اس شخص کی کہ جو اس مہینے میں صلوات
 اوپر اور ان کی آل پر بھیجے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ بہترین دعا ماہ شعبان میں استغفار ہے جو کہ ہر روز
 ماہ شعبان میں ستر مرتبہ استغفار کرے مثل اسکے یہ کہ اور
 مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کیا ہوا یکم کرنے پوچھا کہ کیوں
 کہو نہیں فرمایا کہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْأَلُهُ التَّقْوٰی** اور
 بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو ہر روز
 ماہ شعبان میں ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہے لکے خدا واسطے
 اسکے سزا بری ہونی کی آتش جہنم سے اور گزرنے اس کو صراط

شعبان
 مہینہ
 مبارک
 ہے

شعبان
 مہینہ
 مبارک
 ہے

پر سے اور داخل بہشت کرے اور بسند ہمای مقبر منقول ہے
 کہ جو ہر روز ماہ شعبان میں ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَمْدُ الْقَبُوْمُ وَ اَتُوْبُ
 اِلَیْكَ کہے حق تعالیٰ اوسکی روح کو افق مبین میں جگہ دے
 اور وہ ایک میدان وسیع ہے آگے عرش کے اور اوس میدان
 نہرین جاری ہیں اور قدحے اون نہروں کے کنارہ پر کئی بہن
 موافق عدد ستارہای آسمان کے اور بعضی دہن الْحَمْدُ الْقَبُوْمُ
 پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کے ہے اور دونو طرح خوبے اور مستبر
 منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ
 شعبان میں وقت زوال کے اُشْب نیمیہ شعبان کو اس صلوٰۃ
 کے تین پڑتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ
 وَ مُعَدِّنِ الْعِلْمِ وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْیِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْفَلَاحِ الْجَارِیَةِ فِی الْبَحْرِ الْغَامِرَةِ
 یَا مَنْ مِّنْ رَّاكِبَہَا وَ یَغْرُقُ مِّنْ تَرَكَّہَا الْمُتَقَدِّمُ
 لِمَا سَوَّاهُ وَ الْمُنْتَخِرُ لِمَا هُوَ وَاللَّوْنُ لِمَا لَمْ یَحْوَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْخَصِیْنِ

حکایت
 شریف

زوال کا وقت نہرین

عجل
شعبانعجل
شعبان

وَعِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكَلِّينَ وَمُلْجَأِ الْهَارِبِينَ وَ
 مُنْجَأِ الْخَائِفِينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْضَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً تَكُونُ
 لَهُمْ رِضًى وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَدَاءً وَقَضَاءً
 بِحَوْلٍ مِنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ
 الَّذِينَ أَوْجَبَتْ لَهُمْ حُقُوقُهُمْ وَفَرَضَتْ طَائِعَتُهُمْ
 وَلَا يَتَهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْمُرْ
 قَلْبِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي
 مُوَاسَاةَ مَنْ قَرَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِمَا سَعَتْ
 عَلَى مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَى مِنْ عَذْلِكَ وَحَسْبُنِي
 تَحْتَ ظِلِّكَ وَهَذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ سُلَاسِ
 صَلَواتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ شَعْبَانُ الَّذِي حَفَفْتَهُ
 مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَدُ أَبٍ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ
 فِي لَيْالِيهِ وَأَيَّامِهِ بِخَوْعَاكَ فِي أَكْرَامِهِ وَأَعْظَامِهِ
 إِلَى مَحَلِّ حِجَامِهِ اللَّهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَى الْأَسْتِنَانِ بِسُنَنِهِ

الحمد
للہ

فِيهِ وَنِكْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْهُ لِي
شَفِيعًا مُشَفَّعًا وَطَرِّيقًا إِلَيْكَ مَهْمِيًا وَاجْعَلْهُ لِي
مُتَّبِعًا حَتَّى الْقَائِمِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَنِّي رَاضِيًا وَعَنْ
ذُنُوبِي غَاضِيًا قَدْ أُوجِبْتُ مِنْكَ الرَّحْمَةَ
وَالرِّضْوَانَ وَأَنْزِلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ وَفَعَلْتَ الْأَخْيَارَ
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہو کہ جو
ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ ولا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَكُوْكِرَ الْمَشْرُكُونَ لکھتا ہے
خدا تعالیٰ واسطے اس کے عبادت ہزار سال کی اور دو کریم
اس کے گناہ ہزار سال کے اور نکلتا ہے قبر سے روز قیامت کو
باروی نورانی مانند ماہ چہارہ کے اور اس کو صدیق لکھتے ہیں
مطلب چوتھا بیان میں اعمال نصف اول شعبان کے
تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام
سے ہیں وزہ رکھے اور اس کا کو پڑے اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
بِحَقِّ الْمَوْلُودِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الْمَعْرُودِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ
اسْتِئْذَانِهِ وَوِلَادَتِهِ بِكَتْمِ السَّمَاءِ وَمِنْ فِيْهَا وَ
الْأَرْضِ وَمِنْ عَلَيْهَا وَمَا يَطْلُؤُا بَيْنَهُمَا قَتِيلٍ لَعَبْرَةٍ

مطلب بیان اعمال نصف اول شعبان

وَسَيِّدِ الْأُسْرَةِ الْمَمْدُودِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكُرَّةِ
 الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهِ أَنَّ الْأُمَّةَ مِنْ نَسْلِهِ وَالشِّفَاءَ
 فِي تَرْبِيَتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي أَوْبِنِهِ وَالْأَوْصِيَاءَ مِنْ
 عِثْرَتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهِ حَتَّى يُدْرِكُوا الْأَوْتَارَ
 وَيَنَارُ وَالنَّارَ وَيَرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُونُوا خَيْرَ
 أَنْصَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 اللَّهُمَّ فَجِّحْهُمْ إِلَيْكَ أَوْ سَلِّ وَأَسْأَلُ سُؤَالَ
 مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسْتَعِيٍّ إِلَى نَفْسِهِ مَتَافِئًا فِي
 يَوْمِيهِ وَامْسِهِ يَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ لَا تَحُلْ رَمْسَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعِثْرَتِهِ وَاحْشُرْ نَاسَهُ
 مِنْ مَرَاتِهِ وَبَوِّنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ وَحُلَّ الْأَقَامَةِ
 اللَّهُمَّ وَكَمَا أَرْتَنَابِي عِزِّهِ فَكَرْمَانِي لَفْسِهِ
 وَأَرْزُقْنَا مِرَافِقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ يُسْلِمِ
 لِأَمْرِهِ وَيَكْثُرُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَ
 عَلَى جَمِيعِ أَوْصِيَائِهِ وَأَهْلِ صُطَفَائِهِ الْمَمْدُودِينَ
 مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْأَثْنَى عَشَرَ الْجُوهَرِ الرَّهْدِ وَالْحُجَّ
 عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ

بسم

الحمد لله

والصلاة

والسلام

حجرات
میں

فصل دوم
تشریح

خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَأَنْجَحَ لَنَا فِيهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبَتْ
الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُوسَ مِنْهُدٍ فَخْرٍ
عَائِدُونَ وَيَقْبَرُهُ مِنْ بَعْدِهِ كَشْهَدَتْ تَرْبَتَهُ وَتَنْظُرُ
أَوْبَتَهُ آمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور نمازین سیرتوں
اور چودھویں اور پندرہویں شب کی اعمال رجب میں بیان ہو چکی
ہیں اور روزہ بھی ان دنوں کا مستحب ہے اور زاد المعاد میں لکھا
ہے کہ فضائل و اعمال پندرہویں شب کے زیادہ اس سے ہیں کہ
اس سالہ میں سمائیں اور اکتفا کرتا ہو نہیں اور سپر جو کچھ کہہ صحیح تر ہے
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان ہوگی
رات کو عبادت میں کھڑے ہو اور دیکھو روزہ رکھو تحقیق اول شب
سے آخر شب تک ندا ہوتی ہے خدا کی طرف سے کہ آیا کوئی استغفار
کرنی والا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے کہ گناہ اوسکے
بخش دینیں آیا کوئی ہے کہ مجھے روزی طلب کرے درمیں روزی
زیادہ کروں اور غسل اس شب میں ہے اور حضرت امام بن عبدین
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ اوس سے مصافحہ
کریں روحیں ایک لاکھ چوبیس ہزار پچیسویں کی پس یا رت کر

ماہ شعبان
زیارت

زیارت امام حسین علیہ السلام کی

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پندرہویں شب ماہ شعبان کی
انہو واسطے کہ ملائکہ اور پیغمبر اس شب خدا سے رخصت طلب کرتے
ہیں کہ واسطے زیارت او و حضرت کے آئین اور رخصت پائیں
پس خوشحال و س شخص کا کہ یہ بزرگوار اس سے مضاکرتین
اور یہ پانچ پیغمبر اولو الغرم بھی اون پیغمبر و نہیں ہونگے حضرت
نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ اور محمد صلوات اللہ علیہم
اجمعین کہ سب عوٹ ہوئی ہیں مشرق و مغرب و جہاں اور آدمیوں
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
بخشتے ہیں نیمہ شعبان میں جمیع گناہ او س شخص کے جو
زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس شب
اقل زیارت اون حضرت کی یہ ہے کہ کوٹھے پر گنا
کے یا صحن کشا وہ میں جاوے اور داہنی طرف آسمان
کے اور بائیں طرف نگاہ کرے اور بالائی سر اپنے دیکھے چپ
اونگلی سے اشارہ کرے طرف قبر طہر کے اور کہے اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ
اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور اگر
کوئی زیارت زیارات مبوطہ میں سے پڑھے تو بہتر ہے خجملہ

اُون زیاارت کے ایک یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ
 اَدَمَ صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوحَ
 نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرٰهیمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
 عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
 یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ
 اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ مُحَمَّدٍ
 الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی تَالِبٍ
 عَلَیْكَ یَا بَنَیْ فَاطِمَةَ الزَّهْرٰءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ
 خَدِیجَةَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ
 ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنْكَ قَدْ اَقَمْتَ
 الصَّلٰوةَ وَاتَّيْتِ الزَّکٰوةَ وَامَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
 نَهَيْتِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ حَتّٰی اَتَاكَ
 الْیَقِیْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
 ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیْتَ
 بِهٖ یَا مُوَلٰی یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْكَ كُنْتَ
 نُورًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَحْرَامِ الْمُطَهَّرَةِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمْ تَجْسِدْ أَجَاهِلِيَّةً بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ
 مِنْ مَدِّ لَهْمَاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ
 الدِّينِ وَأَنَّكَ كَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْأَمَامُ
 الْبَرُّ النَّقِيُّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْهَادِي الْمُهْدِي
 أَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلَامَةُ الْإِسْلَامِ وَأَعْلَامُ
 الْإِهْدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآؤُهُ وَرُسُلُهُ إِنَّكُمْ
 بِكُمْ مُؤْمَرُونَ وَبِأَيَّامِكُمْ مُوقَرُونَ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ
 عَمَلِي وَقَلْبِي بِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَأَمْرٌ لَا مَرَكَمَ مُتَّبِعٌ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى آرَائِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ
 وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ
 وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ پھر دو رکعت نماز زیارت
 پڑھے اور نماز کو پہلے سے پڑھے تو بھی خوب ہے اور اگر دو رکعت
 سے زیارت کرے پس قصد زیارت حضرت علی ابن حسین شہید
 کرے اور کہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیک ایہا الشہید وابن الشہید السلام
 علیک ایہا المظلوم وابن المظلوم لعن اللہ
 امۃ قتلک ولعن اللہ امۃ ظلمک ولعن اللہ
 امۃ سمعت بذلك فرضیت یہ پس قصد زیارت
 تمام شہدائے اور کبے السلام علیکم یا اولیاء اللہ
 واجبیاء السلام علیکم یا اصفیاء اللہ وادآئہ
 السلام علیکم یا انصار دین اللہ السلام علیکم
 یا انصار رسول اللہ السلام علیکم یا انصار امیر
 المؤمنین السلام علیکم یا انصار فاطمۃ
 الزہراء سیدۃ النساء العالمین السلام علیکم
 یا انصار ابنی محمد بن الحسن بن علی الزکی النبی
 السلام علیکم یا انصار بنی عبد اللہ یا بنی اہل
 بائطہ واطببت لارضی لکنی فیہا وفنتہم
 وفزتم فوزاً عظیماً فی البیتہ کنت معکم فافوز
 معکم اور شب اول و پندرہویں شب ماہ رجب کی
 اور تیسری اور پانچویں ماہ شعبان کی اور شہدائے ماہ مبارک
 رمضان میں اور شہدائے عیدین اور اون دنوں میں کہ زیارت

اوحضرت کی سبب سے یہی زیارت پڑھا کرے اور فضیلت
 عظیم واسطے اس شب کے یہ ہے کہ جناب صاحب الامر
 علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہے
 اس سبب سے سنت ہے کہ ہر سال اس شب پڑھے کہ
 بمنزلہ زیارت اوحضرت کے ہے اللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَبَلَتِنَا هَذِهِ
 وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعِدِهَا الَّتِي قَرَرْتَ
 اِلَى فَضْلِهَا فَضْلًا قَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدًا
 لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لَآيَاتِكَ نُوْمِرُكَ
 الْمُنْتَالِقِ وَضِيَاءُكَ الْمَشْرِقِ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِي حَمَاءِ
 الدَّيُّوْرِ الْعَاثِلِ الْمُسْتَوْبَحْلِ مَوْلِدُهُ وَكَرَّمَ مَحْتَدُهُ
 وَالْمَلَائِكَةُ شُهَدَاؤُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ اِذَا انْ
 مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ اَمْدَادُهُ سَيَقُفُّ اللّٰهُ الَّذِي
 لَا يَخْبُوْ ذُو الْحُلُمِ الَّذِي لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ
 نُوَامِيسِرُ الْعَصْرِ وَوَلَاةُ الْكَافِرِ وَالْمُنْزِلُ عَلَيْهِمُ الدُّرُ
 وَمَا يَنْزِلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاصْحَابُ الْحَشْرِ وَالشُّرُ
 تَرَاجِمَةُ وَحِيَهُ وَوَلَاةُ اَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اللّٰهُمَّ فَضِّلْ
 عَلَى خَائِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمُسْتَوْدِعِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ

حکم
 حکم

فضیلت پیرزادین شب کی

پیشین

کل نذر عوین شری

وَأَدْرِكُنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا
 مِنْ أَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاصْبِرْ لَنَا
 أَعْوَانَهُ وَخُطْبَائِهِ وَاحْيَيْنَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ
 وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَتَحْقِيقِهِ قَائِمِينَ وَمِنَ الشُّرُوعِ سَائِلِينَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ
 أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعَلَى ذُرِّيهِ السَّاطِقِينَ وَالْعَنَ
 جَمِيعِ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ
 الْحَاكِمِينَ اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ بدرِ عالی قد
 سرہ امام زین العابدین علیہ السلام ہم سب شبِ میہ شعبان
 میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصہ کرتے تھے
 حصہ اول میں نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصہ میں عاکرے تھے
 اور سب آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب میں تنفہار اور طلب
 غفران کرتے تھے اور ہم بھی تنفہار کیا کرتے تھے طلوعِ صبح تک
 نماز نماز شب کے اور نمازین اس شب کی بہت ہیں
 ان میں سے چار کہتے ہیں دو دو رکعت کر کے اور تیس رکعت
 نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب اس نماز کو انحضرت

روایت کیا ہے اور ہر رکعت میں بعد حمد کے ستون مرتبہ قل ھو
 ۱۷۱ پڑھے اور بعد نماز کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ
 فَقِیْرٌ وَّرَآئِیْ مِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ وَبِکَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ
 لَا تُبَدِّلْ لِیْ سَمِیٌّ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بِلَدَائِیْ
 اَللّٰهُمَّ لَیْسَ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ
 بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ
 وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ شَنَاؤُکَ
 وَلَا اُحْصِیْ مِدْحَتَکَ وَلَا اَتَنَاءُ عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا
 اَشْنِیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْفُقَرَاءُ لَوْ
 رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِنَبِیْ کَذَا وَکَذَا
 اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شب
 شعبان بہتر شبوں میں ہے بعد از شب قدر کے اور حق تعالیٰ
 فضل اپنا اس شب بندوں پر عطا کرتا ہے اور اپنے جہان سے
 گناہ اونسے بخشتا ہے پس سعی کرو عبادت میں اس شب کہ یہ وہ
 شب ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے
 کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہیں پیریکا مگر یہ کہ کوئی معصیت خدا
 سے طلب کرے اور اس شب کو خدا نے واسطے ہم اہل بیت کے

۱۷۱
 شعبان

شب قدر
 ۱۷۱

تعبان المعظم

عل نبذہ بن شلیح

مقرر کیا ہے عزمین شب قدر کے واسطے ہمارے پیغمبر
 کے مقرر کی ہے پس اہتمام کرو اس شب دعا اور شنای خدا
 میں تحقیق جو اس شب میں تلو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ اور تلو
 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور تلو مرتبہ اللَّهُ اَكْبَرُ اور تلو مرتبہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ کو بخش دیتا ہے
 اور حاجتیں دنیا اور آخرت کی بر لاتا ہے خواہ طلب کرے
 خواہ نہ کرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے
 فرمایا کہ بعد از عشاء کے دو رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں بعد
 حمد کے قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں
 قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ
 علیہا السلام پڑھے پس یہ دعا پڑھے يَا مَنْ إِلَيْهِ
 مَلَجَا الْعِبَادُ فِي الْمُرْجَاتِ وَإِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي
 الْمُلَمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى
 عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْحُكُمَاتِ يَا رَبَّ
 الْخَلَائِقِ وَالْبَرِّيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضَيْنِ
 وَالسَّمَوَاتِ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمْتُ إِلَيْكَ
 بِدَلَالَةِ إِلَّا أَنْتَ فَيَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هَذِهِ

اللّيلة ممّن نظرت اليه فرحته وسمعت عاءه فاه
 وعليت استقالته فاقلته وتجاوزت عن سالف
 خطيئته وعظيم جريرته فقد سجدت بك من ذنوبي
 ولجأت اليك في ستر عيوني اللهم فجد علي بكرمك
 وفصلك واحطط خطاياي بحلمك وعفوك وتغمدني
 في هذه اللّيلة بسابغ كرامتك واجعله فيها من
 اوليائك الذين اجبتهم لطاعتك واخذرتهم
 لعبادتك وجعلتهم خالصتك وصفوئك اللهم
 اجعلني ممن سعد جدّه وتوفّر من الخيرات حظه
 واجعله ممن سلم نعيم وفاز نعيم وكفّر شر ما
 واعصته من الانذار في معصيتك وحسب الي
 طاعتك وما يقربني منك ويؤلفني عندك سيدي
 اليك ملكا الهارب ومنك ملتمس الطالب على كرمك
 يعول المستقيل السائب اذبت عبادك بالشكر
 وانت اكرم الكرمين وامرت بالعفو عبادك و
 انت الغفور الرحيم اللهم فلا تحرمني ما رجوت
 منك ولا تؤيسني من سابغ نعمك ولا تخيبني

تتميم

اعمال سيد محمود بن بشير

عجائب
مکمل

عجائب
مکمل

۱

مِنْ جَنِّ بَلِ قَسَمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ
وَأَجْعَلْنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ شِدَارِ بَرَئَتِكَ رَبِّ إِنْ لَمْ
أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذَلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ
وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ يَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَأَنْمَا اسْتَحَقُّهُ فَقَدْ
حَسْبُ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقُّقُ رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَآكِرُ الْكَرَمِ مِنَ اللَّهِ مُرَّ
وَإِخْصَصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَنِّ بَلِ قَسَمِكَ وَأَعِزَّنِي
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاعْفُ عَنِّي الَّذِي تَحْبِسُ عَنِّي
الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ عَلَى الرِّزْقِ حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ
وَأَنْعَمَ بِجَنِّ بَلِ عَطَائِكَ وَأَسْعِدْ بِسَابِغِ نِعْمَاتِكَ فَقَدْ
لَذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَغَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَنْدْتُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِي
يَا سَأَلْتُكَ وَأَنْزِلْ مَا أَلْتَمَسْتُ مِنْكَ اسْأَلُكَ بِكَ
لَا بِشَيْءٍ اعْظُمَ مِنْكَ يَسْجِدُ يَمِينِ جَاوِاؤُكُمْ يَا رَبِّ
بِمِثْرِ مَرْتَبَةِ يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةِ لَأَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ سَاتِ مَرْتَبَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَسُتَبِ
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَسُتَبِ مَرْتَبَةِ صَلَوَاتِ لِي بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ حِينَ يَرْجُوهُ وَأَوْجُوهُ حَاجَتِ ابْنِي حَاجَتِي

خدا اسو طلب کے متبع خدائی اگر بعد قطرات باران کے طلب کے
حق تعالیٰ تجھے دیگا ساتھ کرم اور فضل اپنے کے اور دوسری
روایت میں ہے کہ بعد سات مرتبہ یا اللہ کے سات مرتبہ
یا رب محمدؐ اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد اسکے کہ اے اللہ تعالیٰ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ
وَأَمَّا فَضْلُكَ وَمَعْرُوفُكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هَذَا
اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزٌ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبٌ تَنْبُتُ بِهَا
عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَنْعَمُ بِهَا مَنْ تَشِيقُ لَهُ
الْعِزَايَةُ مِنْكَ وَهَذَا إِذَا عَبَدَكَ الْفَقِيرُ الْفَقِيرُ الْفَقِيرُ
الْمُؤْمِلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفُكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مُوَلَايَ
تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ
عَدَّتْ عَلَيْكَ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ
وَجُدْ عَلَى بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ
الذَّاهِبِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَظَهَّرَ لَهُمْ تَطَهَّرُوا
وَسَلَّمَ وَسَلِّمْ إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ جَبَّارٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا
ادْعُوكَ لَمَّا آمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ

پیشین

پیشین

پیشین

بند ہوین شب کی دعا

لَا تَخْلِفْ لِمِيعَادٍ اور ابن بابویہ نے حضرت ماحم علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ جبریل حضرت سولہ صلی اللہ علیہ وسلم
پر نازل ہوئے اور کہا یا محمد اپنی امت کو حکم کیجئے کہ شب
نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھیں و دو دو رکعت کر کے اور
ہر رکعت میں بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پر ہے پس جو
میں جائیں اور کہیں اللھم لک سبحان سوامی خیار
و بیاضی یا عظیم کل عظیم الغفور لے ذبی العظیم
فانہ لا یغفر لہ غیر لک یا عظیم یوس جو کہ اس عمل کو
بجالاتے محو کرے حق تعالیٰ اسے بہترین نیکو گناہ اور مثل
اس کے حسنہ نامہ عمل میں لکھے اور محو کرے باپ و زمان و سکے
سے شتر نیکو گناہ اور اعمال اس شب کے زاد المعاد میں ہیں
جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور نقول ہے کہ حضرت سولہ صلی
اس شب یہ دعا پڑھتے تھے اللھم اقسو لک اومن
لخشیاتک ما یحول بیننا و بین معصیتک و من
طاعتک ما تبغنا بہ رضوانک و من الیقین ما
یہون علینا بہ مصیبات اللہ یا اللھم امتو لنا
یا سماعنا و ابصارنا و قوتنا ما اجمینا و اجعلها

الْوَارِثِ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا
 عَلٰی مَنْ عَادَاَنَا وَكَانَ جَعْلُ مُصِيبَتِنَا فِيْ يَدِنَا
 لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تَسْلُطْ
 عَلَيْنَا مِنْ كَايِزٍ حُمْنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 اور بہترین دعا اس شب دعای کمیل ہے کہ ہر شب اور ہر روز
 یہی پڑھ سکتا ہے چنانچہ کتاب قبل میں روایت کی ہے کہ
 کمیل ابن زیاد نے کہا ایک روز ساتھ اپنے مولا حضرت امیر المومنین
 علیہ السلام کے سبھی بصرہ میں بیٹھا تھا کہ شب نیمہ شعبان کا ذکر
 ہوا حضرت نے فرمایا کہ جو بندہ اس شب احیا کرے یعنی عبادت
 میں جاگے اور دعای خضر علیہ السلام پڑھے البتہ دعا اس کی
 مستجاب ہو جب حضرت اپنے گہر میں تشریف لائے رات کو
 انحضرت کی خدمت میں گیا میں جب مجھ کو دیکھا پوچھا کس کام کے
 واسطے آئے اسے تمہیں کہا میں نے یا امیر المومنین واسطے مانگے
 دعای خضر علی نبینا وعلیہ السلام کے آیا ہوں فرمایا بیٹھے
 کمیل جو اس دعا کو حفظ کرے تو ہر شب جمعہ یا ہر مہینے میں یک مرتبہ
 یا ایک سال میں یک مرتبہ یا عمر بھر میں یک مرتبہ پڑھ تو کافی ہو واسطے
 شریک دشمنوں کے اور یاری کیا جائے تو اور روزی یا جا تو

احمدیہ

فضیلت دعا کی

تہذیب

وہابی

اور البتہ آمرزیدہ ہو تو آئی کیل طول صحبت اور خدمت میری
 باعث اسکی ہوئی کہ تجکو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے
 ممتاز و سرفراز کروں میں پس کہا لکھہ اور دعا کو تلقین کیا اور دعا
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقَوْلِكَ
 الَّتِیْ قَهَرَتْ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ
 وَذَلَّ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَجَبَرَتْ بِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا
 کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُومُ لَهَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ
 الَّتِیْ مَلَآتِ اَرْضَ کَانَ کُلُّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلٰی
 کُلِّ شَیْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِ بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ
 وَبِاسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَآتِ اَرْضَ کَانَ کُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ
 الَّذِیْ احَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
 اَضَاءَ لَهُ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُورُ یَا قُدُّوسُ یَا اَوَّلَ لَا وَّلَیْنِ
 وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ
 تَهْنِکَ الْعِصْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ
 تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ
 تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ

الحمد
لله

والحمد
لله

مُحْسِنُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ
الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ السَّاءَ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ
أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ
وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيَّ نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ
أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ
وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤلاً خَافَ
مُتَدَلِّلِي خَاشِعٌ أَنْ يُسَاحَبَنِي وَتَرْجَبَنِي وَتُجْعَلَنِي نَفْساً
رَاضِياً قَانِعاً وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُسَوِّضِياً اللَّهُمَّ
وَأَسْأَلُكَ سُؤلاً مِنْ أَسْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَتْ بِكَ
عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتُهُ وَعَظُمَ فِيكَ عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ
اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَامَ مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُوكُ
وُظْهِرَ مَرُوكُ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَ
لَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكْمِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ لِدُنُوبِي
عَافِراً وَلَا لِقَبَائِحِي سَافِراً وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي أَفْهِمَ
يَا مُحْسِنُ مَبْدَأَ غَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيرِ

الحمد
للرب

والصلاة
والسلام

ذِكْرِكَ لِي وَمَنْ نِكَ عَلَى اللَّهِ هَمُّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ
سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ مِنْ
عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ شَأْنٍ
جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ بَلَاءِي
وَأَفْرَطَ ظَنِّي سُوءَ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ
بِي أَعْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدَ أَمَالِي وَخَدَعْتَنِي
الدُّنْيَا بَعْرُورِهَا وَنَفْسِي خِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي
فَاسْأَلْكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ
عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَقْضِ بِي بِخَفِي مَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ
مِنْ سِرِّي وَلَا تَعَاجِلْ بِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ
فِي خُلُواتِي مِنْ سُوءٍ فَعَلْتُ وَإِسَاءَةٍ فِئِدْتُ وَأَمِّ تَفَرُّطِي
وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَعَقْلِيَّتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ
بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رُفْقًا وَعَلَى سِرِّي جَمِيعِ
الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ
كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي الْخَفِيِّ وَمَوْلَايَ أَجِدْتُ
عَلَى حُكْمَانِ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَايَ نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ
فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَعَزَّ بِي بِمَا أَهْوَايَ وَأَسْعَدَهُ

عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَوَّكَ عَلَى مَنْ
 ذَلِكَ بَعْضُ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَمْرِكَ
 فَلَاكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي
 فِي مَا جَرَى عَلَى فَيْهِ قَضَاءُكَ وَالزَّمَنِي حُكْمُكَ وَ
 بِلَاءُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي
 عَلَى نَفْسِي مُعْتَدِرًا نَادِيًا مَسْئِلًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا
 مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْنِبًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَقَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي
 وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ
 عُنْدِي وَإِذْ خَالَكَ إِيَّاي فِي سَعَةِ مِنْ دَحْمِكَ
 اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُنْدِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفَكَّنْ
 مِنْ شِدَّةِ وَثَاقِي يَا رَبِّ اذْهَبْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ
 جُلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذَكَرِي وَ
 تَرْبِيَّتِي وَبِرِّي وَتَعْنِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ
 وَسَلَفِ بَرِّكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَسَرَّابِي
 أَتْرَاكَ مُعْتَدِيًا بِبَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ الْإِطْمِئْنَانِ
 عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهْجِي بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ
 وَاعْتِقَادِي خَمْرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ عَيْتِي

وَمَا جَرَى

وَمَا جَرَى

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

وَدُعَانِي خَاضِعًا لِلرَّبِّ بِشَيْئِكَ هَيِّئْ لِي أَنْتَ كَلِمٌ
مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَأْيِكَ أَوْ تُبْعِدَ مِنْ أَدْنَيْتِهِ أَوْ
تُشْرِدَ مِنْ أَوَيْتِهِ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى لِبْلَاءٍ مِنْ كَفَيْتِهِ
وَرَحْمَتِهِ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَالْهَى وَمَوْلَا
أَسْلَطَ النَّارَ عَلَى وَجْهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
وَعَلَى أَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ
مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلَهِيَّتِكَ
مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرٍ حَوَّتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتًّا
صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحٍ سَعَتِ إِلَى أَوْطَانِ
تَعْبُدُكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْنِبَةً
مَا هَلَكْنَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أَخْبَرْنَا بِفَضْلِكَ عَنَّا
يَا كَرِيمُ يَا رَبُّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ
بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْنَهُ
يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَلَكَفَ احْتِمَالُ لِبْلَاءٍ
الْآخِرَةِ وَجَلِيلٌ وَقَوَّعَ الْمَكَارِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ
تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا يَكُونُ إِلَّا عَزَّ غَضَبُكَ وَأَنْتَقَامُكَ وَسَخَطُكَ
وَهَذَا مَا لَا تَقْضِي حُرْلَهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا سَيِّدُ
فَكَيْفَ نِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْخَفِيرُ الْمُسْتَغِيثُ
الْمُسْتَغِيثُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا يَكُونُ
الْأُمُورُ إِلَيْكَ أَشْكُو وَمَا مِنْهَا أَضْحُ وَأَبْكِي لَا لِيَمِ
الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَوْ لِحَوْلِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَمَّا
صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي
وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَاءِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ جَنَّةِكَ
وَأَوْلِيَاءِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي
صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ
وَهَبْنِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي
عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ قَسِمُ صَادِقًا
لَنْ تَرْكَبَنِي نَاطِقًا لَا ضَجَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِ الْأَضْحَى
الْأَمْلِينَ وَلَا صُرْحَنَ إِلَيْكَ صُرْخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ
وَلَا بَكَيَ بِكَ عَلَيْكَ بَكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيَنَّكَ
أَيُّنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ الْعَارِفِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سبحان
سبحان

وعلى كفى

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ
وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ
وَحَمْدِكَ سَمِعَ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سَجِنَ فِيهَا
بُخَالْفَنِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِّ
بَيْنِ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَدَّ يَرْتَهُ وَهُوَ يَضْجُرُ إِلَيْكَ
ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلسَانِ أَهْلِ
تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوقِ بَيْتِكَ يَا مُوَلَّيْ
فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ هُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ
حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُوَلِّمُهُ الشَّادِ
وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُ لَهَا
وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ
عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُ
بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ
زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو
فَضْلَكَ فِي عَتَقِهِ مِنْهَا فَتُرْكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ
مَا ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشَبَّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَ

الحسين
عليه السلام

الحسين
عليه السلام

لِحَسَانِكَ فِي الْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْ لَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ
تَعَذُّيبِ جَالِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ
لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ
فِيهَا مَقَرٌّ وَلَا مَقَامًا لِكِنَّكَ تَقْدَسُ سَمَاءُكَ
أَقْسَمْتُ أَنْ تُمْلِكَنَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
الْجَمْعَيْنِ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ
شَأْنُكَ قُلْتَ سُبْحَانَكَ وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكْرِّمًا
وَمَا كَانَ مِنْكُمْ كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ
وَالْحَقُّ رَبُّنَا إِنَّكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا
وَبِالْقُدْرَةِ الَّتِي خَلَقْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مِنْ عَلَيْهَا
أَجْرَ نِعْمَتِكَ أَنْ تَحْبَبَ لِي فِي هَذِهِ النِّكَالَةِ وَفِي هَذِهِ
السَّاعَةِ كُلَّ عَجْرَةٍ أَجْرَ مِائَةٍ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَ
كُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَدْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ غَلَبْتُهُ
أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْمِهَا
الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ
مِنِّْي وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاءَ عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتُ
أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدُ بِمَا خَفِيَ

سبحان

وَعَلَى كَلِمَةٍ

عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اخْفِيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَ
 اَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ احْسَنْ تَفْضِلُهُ
 اَوْ زِيْرَ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَايَا
 تَسْلُوْهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَا
 وَمَالِكِي يَا مَنْ بِيَدِي نَاصِيَتِي يَا عَلِيْمًا بِضُرِّي وَمُسْكِنًا
 يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِي وَفَاقِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ سُبْحَانَكَ
 بِحَقِّكَ وَقَدْ سَأَلْتُكَ وَعَظُمَ صِفَاتُكَ وَاسْمَاءُكَ اَنْ تَجْعَلَ
 اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَخِدْمَتِكَ مَوْصُوْمَةً
 وَاعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتَّى تَكُوْنَ اَعْمَالِي وَاَوْدَادِي
 كُلُّهَا وَرَدًّا وَاَحَدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا
 يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعْوَلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكْوِي
 اَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوْ عَلَى خِدْمَتِكَ
 حَوَارِجِي وَاَشْدُدْ عَلَيَّ لِعَزِيْزَتِكَ جَوَانِحِي وَهَبْ لِي
 اَجِدَّةً فِي خَشِيَّتِكَ وَالِدًا وَامْرَأَةً اِلَّا نَصَالِي بِخِدْمَتِكَ
 حَتَّى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مِيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاَسْرِعْ
 اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقْ اِلَى قُرْبِكَ فِي
 الْمُسْتَشَاقِيْنَ وَاَدْنُوْ مِنْكَ دُنُوَ الْمُخْلِصِيْنَ وَاخَافَكَ

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدايتك يا كريم

فيا كريم

خَافَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَاجْتَمَعَ فِي جُودَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ
اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَصْنٌ كَادَنِي
فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ
وَأَقْرَبَهُمْ مَنَزَلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ
فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ
وَأَعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَجْعَلْ
لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي نَحْبًا مَتِيمًا وَمُنِي
عَلَى بَحْسِنِ اجَابَتِكَ وَأَقِمْ عَثْرَتِي وَاعْفُ عَنِّي
زَلَّتْ فِرَاتُكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَمْرًا
بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمْ الْاجَابَةَ فَالَيْكَ يَا رَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَاسِي وَ
لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَكَفِّنِي شَرَّ الْجِنِّ وَ
الْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا عَفِمْ لِي
لَا تَمْلِكُ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ
ذَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنَى وَارْحَمْ مَنْ يَسْتَعِذُّ
بِمَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْمَكَّةُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

يَا دَافِعِ النَّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا غَاثَ
 لَا يُعْلَمُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنِي مَا
 أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَنْبِيَاءِ
 الْمُرْسَلِينَ مِنَ الْإِلَهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا مُطْلَبُ بَيَانِ
 بَيَانِ عَمَلِ مَخْصُوصَةٍ نَصَفَ آخِرِ شَعْبَانَ كَيْ
 حَضَرَتْ أَمَامَ رِضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ سَمِعْتُ يَقُولُ بِهٖ كَيْ جَوْتَيْنِ يَوْمَ
 آخِرِ شَعْبَانَ كَيْ رُزْهَ رَكْعَتَيْنِ أَوْ رَمَاهُ مَبَارَكُ مَضَانَ سَمِعْتُ
 مَلَاوَدَ حَقِّ تَقَالِي دَوْمَهَيْنِ كَيْ سَمِعْتُ رُزْهَ رَكْعَتَيْنِ كَيْ
 ثَوَابِ أَوْ كَيْ وَسَطُ لَكَيْ كَا أَوْ رَابِعُ صِلَتْ هَرُومِي سَمِعْتُ يَقُولُ
 بِهٖ كَيْ وَهٖ كَيْ هَتَا بِهٖ كَيْ جَمْعُ آخِرِ شَعْبَانَ مِينَ حَاضِرُ هَوَا مِينَ مَحْدُ
 حَضَرَتْ أَمَامَ رِضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ مِينَ حَضَرَتْ لَيْ فَرَمَا بِهٖ
 أَبُو الصَّلَاتِ أَكْثَرُ شَعْبَانَ كَذَرَكِيَا أَوْ رَاجُ جَمْعُ آخِرِ شَعْبَانَ
 بِهٖ بِسْ تَدَارَكُ وَتَلَفَانِي كَرَقِيَّتِي مِينَ سَمِعْتُ مَهْنِي كَيْ أَوْ سَمِعْتُ تَقْصِيرُ
 وَكَمِي كَيْ جَوَا سَمِعْتُ مَهْنِي مِينَ ابْ تَاكُ تَوْنِي كَيْ أَوْ رَجْعِي چَاهِي
 كَيْ مَتُوجِهْ هَوَا سَمِعْتُ كَيْ طَرَفْ جَوَا آخِرْتِ مِينَ تَجْهَكُو نَفْعْ بَخْشِي أَوْ
 دَعَا وَاسْتَغْفَارْ بِهٖ كَرَاوْ تَلَاوَتْ قُرْآنْ بِهٖ كَرَاوْ تَوْبَهُ كَرَطْرُ
 خَدَا كَيْ مَلِي نَگَا هُوْنِي تَا كَيْ جَبْ مَبَارَكْ أَوْ تَوْنِ خَالِصْ

پیشین

ثواب روزہ آخر شعبان

بیان جمعہ آخر شعبان

حکام
شعبان

دعای شب آخر شعبان

پاک کر چکا ہو اپنے تئیں واسطے خداوند عالم کے اور نہ رکھ اپنی
گردن پر امانت اور حق کسی شخص کا بلکہ سب ادا کر دے اور کینہ
و بغض کسی مومن کا دلمین نہ رکھ اور جس گناہ کو تو کرتا ہو و سکو
چھوڑ دے اور خدا سے ڈر اور توکل کر خدا پر امور مخفی و ظاہر
میں اور جو خدا پر توکل کرے خدا اوسکے واسطے کافی ہے اور
بقیہ میں اس ماہ کے بہت پڑھ **اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ تُكُنْ غَفُورًا**
لَنَا فِيمَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ فَاعْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ
بتحقیق کہ خدا اس مہینے میں آزاد کرتا ہے بہت بندوں کو واسطے
حرمت ماہ مبارک کے اور حدیث مقبرہ میں ہے کہ حضرت
صاوق علیہ السلام شب آخر شعبان میں اور شب اول ماہ مبارک
میں یہ دعا پڑھتے تھے **اللَّهُمَّ إِنْ هَذَا الشَّهْرُ**
الْمُبَارَكُ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هَدَاةً
لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ
فَسَلِّمْ نَافِيَهُ وَسَلِّمْ لَنَا وَتَسَلَّمَ مَنَّا فِي يَسْمِ مِنْكَ
وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ أَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ اقْبَلْ
مَنِّي لَيْسِيرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي
كُلِّ نَجْوَى سَبِيلًا وَمِنْ كُلِّ مَلَأْتِ حُبٍّ مَا نَعَايَا أَمْحَرَمَ

بسم
الحمد

وعلى شيا

الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفَى عَنِّي وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ
السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِإِرْثِيكَ الْمَعَاصِي
عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيمُ يَا إِلَهِي وَعَظَمْتَ
فَلَمْ أَعْظُوزَ جَرَّتْنِي عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ أَرْجُرْ
فَمَا عَذَابِي فَأَعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ
عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فليَحْسُنْ
الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا أَهْلَ السَّقْوَى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ
عَفْوَكَ عَفْوَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ
ابْنُ أُمْتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ
مُنْزِلُ الْغِنَى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ
أَحْصَيْتَ أَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ أَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ
مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ وَالْوَالَهُمْ خُلُقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقِ
لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قُدْرَتَكَ
وَكُلُّنَا أَفْقَارٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ
وَجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي لَعَلِّ وَالْأَمَلِ وَالْقَضَاءِ
الْقَدَرِ يَا إِلَهِي أَيْقِنِي خَيْرَ الْمَقَاتِلِ وَأَقْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ

عَلَى مَوَاقِلَةٍ أَوْ لِيَاثِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَ
 الرِّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ
 وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصَدُّقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ
 رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ اللَّهُمَّ مَا كَانَ
 فِي قَلْبِي مِنْ شَيْءٍ أَوْ رِيْبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قَنُوطٍ أَوْ فِرَاحٍ
 أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ خِيْلَاءٍ أَوْ رِجَائٍ أَوْ سَمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ
 أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ
 شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاسْأَلْكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ
 إِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ
 وَرَهْطًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَأَشْرَافًا
 طِبَابِنِيَّةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا اسْأَلْكَ ذَلِكَ يَا رَبِّ
 أَيْعَالِمِينَ إِلَهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصِمُ فَمَا كَانَ لَكَ لَمْ تَرَ
 وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَمَا كَانَ لَكَ لَمْ تُعْصَ
 أَنَا وَمَنْ لَمْ يَعِصْكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا
 بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ صَلَوَاتُهُ دَائِمَةٌ لَا تُخْصَفُ
 وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقَدَّرُ قَدْرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حکم
 پیمان

وفا و شایسته

باب بائیسواں بیان مین اعمال و حکام ماہ
مبارک رمضان کے اور اس باب مین پانچ
مطلب مین مطلب پہلا بیان مین اختیارات
اور سعد و نحس و غیرہ کے رسالہ اختیارات صغیر
مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ رمضان
مین سورج گھن ہو سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت
کریں اور روم کو عرب پر غلبہ عظیم ہو پس عرب و م غلب
ہوں اور مال اور آئینہ بہت روم سے ماتہ آئین اور سال
ماہ رمضان مین چاند گھن ہو بلا جبل مین سردی بہت ہو
برف اور مینہ بہت برسے اور پانی بہت ہو اور تقویم المحدثین
مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسری
اور بیسویں اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسویں
اس مہینے کی خمس اکبر ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ وفات
حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک بعضوں کے پہلی تاریخ ماہ
رمضان کی ہے اور کشف الغمہ مین ہے کہ وفات جناب طہ
زہر آ علیہا السلام تیسری شب ہے اور زاد المعاد مین ہے
کہ انجیل تیسری تاریخ نازل ہوئی اور دوسری روایت ہے

ماہ رمضان مبارک

باب چھٹا

ماہ رمضان

کہ چہٹی تاریخ اور اسی روز مامون نے ساتھ حضرت امام رضا علیہ السلام کے بیعت کی اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتویں کو کہتے ہیں اور تقویم المحسنین میں ہے کہ قیسری کو اس مہینے کی صحیفہ وسط حضرت ابراہیمؑ کے آیا اور چہٹی کو توریت نازل ہوئی اور سنہ دس ہجری میں وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ ہے اور دن پیشتر اس مہینے میں اس سال وفات حضرت ابوطالب ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ بارہویں کو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ تیرہویں کو انجیل نازل ہوئی اور پندرہویں کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے اور اسی روز ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ہے اور سترہویں شب لیلۃ البدر ہے کہ لیلۃ النفران بھی کہتے ہیں اور سترہویں تاریخ جنگ بدر واقع ہوئی اور تحفۃ الزائرین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی سترہویں کو ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں ہے کہ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک بعضوں کے شب سہ شنبہ سترہویں تاریخ ماہ رمضان کو ہوئی اور ہاتھوں زبور نازل ہوئی اور انیسویں شب ابن مہجم علیہ السلام نے

ماہ رمضان کی فضیلت

مطلب: رمضان ماہ مبارک میں

جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضرب شمشیر لگائی اور شہید
 کیا جاتا ہے اور ہونا حاجیوں کا اور حدائقہ الشیعہ میں ہے
 کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی انیسویں تاریخ
 ماہ رمضان کی ہے اور بیسویں تاریخ سنہ ۱۱۰۱ھ ہجری میں
 فتح مکہ واقع ہوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے
 یازدن دوشن مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
 رکھا اور ثبوت لگو کرایا اور انیسویں تاریخ معراج حضرت رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور جانا حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 کا آسمان پر ہوا اور وفات حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع
 اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی واقع ہوئی
 بعضے اس زروقات حضرت امام رضا علیہ السلام ہی لکھتے
 ہیں اور جو بیسویں کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
 ہے مطلب دوسرا یہاں نہیں مضامین ماہ رمضان کے
 غایب معاومین لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
 سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 آخر شعبان میں طلبہ پڑھا اور پڑھایا ایمان شریعہ یا طاعت کا
 ماہ خدا ساتھ برکت اور رحمت اور آمرزش کے بہتہ عظیم

کہ نزدیک خدا کے بہتر ہے سب مہینوں سے اور دن اس کے بہتر
 ہیں سب دن سے اور راتیں اس کی بہترین سب باتوں سے
 اور ساعتیں اس کی بہترین سب ساعتوں سے یہ وہ مہینہ ہے
 کہ اس میں بلائے گئے تمام طرف ضیافت خدا کے اور ہر ایک ایسے
 مہینے میں اہل کرامت خدا سے ہر سانس لینا تمہارا اس مہینے میں
 ثواب تسبیح رکھتا ہے اور سونا تمہارا اس مہینے میں ثواب
 عبادت رکھتا ہے اور عمل تمہارے اس مہینے میں قبول ہوتا ہے
 دعائیں تمہاری اس مہینے میں مستجاب ہیں ہر سوال کرو اپنے
 پروردگار سے ساتھ نیتِ ہادی درست اور دلی ہے بکیر و کڈ
 توفیق دی روزہ رکھنے اور قرآن مجید پڑھنے کی اس میں
 پس تحقیق شفی اور بدعت وہ شخص ہے کہ عزم ہے کہ اس مہینے
 اس کا عظیم بین اور یاد کرو ہوگا وہ پیاسا ہے اس مہینے میں
 بہوک اور پیاس روز قیامت کی اور تصدق دو لپے فقیر
 اور مسکینوں کو اور عظیم کرو اپنے بدھوں کی اور رحم کرو اپنے
 بچوں پر اور فو اکش کرو اپنے عزیزوں پر اور رو کو اپنی بھانجی
 کہ ان باتوں سے کہ بچائے کہنا اور نڈیہ و اون چیزوں کو کہ
 حلال نہیں ہے دیکھنا اونکا اور سننا اونچیز و نکو کہ حلال نہیں ہے

سید
محمد
حسین

تکو سنا اونکا اور مہربانی کرو یتیموں پر تو مہربانی کریں۔
 تمھارے تمھارے یتیموں پر اور اپنے گناہوں کی خدا سے
 طلب توبہ کرو اور بند کرو طرف خدا کے اپنے ہاتھوں کو
 دھماکے نماز کے وقتوں پر کہ یہ بہتر ساعتیں ہیں نظر کرتا ہے
 خدا ان وقتوں میں ساتھ رحمت کے اپنے بندوں کی طرف اور
 جواب دیتا ہے انکو جسوقت مناجات کرتے ہیں اور لبیک
 کہتا ہے افسے جسوقت اسکو پکارتے ہیں مستجاب کرتا ہے
 جسوقت اس سے دعا کرتے ہیں اے گروہ مردمان تحقیق کہ
 جانیں تمھاری تمھارے اعمال سے گروہیں ہیں وہ سے چہرہ او
 بسبب طلب آمرزش کے خدا سے اور پشت تم سبکی گراں باز
 تمھارے گناہوں سے پس سبک کرو انکو سجدوں کے طولینے
 سے اور جانو کہ خدا نے قسم کھائی ہے اپنی عزت کی کہ عذاب
 نکرے نماز پر طہنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کو اور نڈرائیگا انکو
 آتش جہنم سے روز قیامت میں ایسا اللہ اس جو تم میں سے
 کہ لوگے روزہ کسی مومن کا اس میں سے واسطے اس کے ہر
 نزدیک خدا کے ثواب ایک بندہ آزاد کرے گا اور آمرزش گناہ
 لذت کی پیروی سے اجاہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میں
میں

ہم سب قدرت اسکی نہیں رکھتے حضرت نے فرمایا کہ پوچھ کر و
آتش جہنم سے تنکا کہو لو اس نے روزے روزہ داروں کے اگرچہ
نصف دانہ خرما سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو
بہ تحقیق کہ خدا یہی ثواب دیتا ہے اس شخص کو کہ ایسا کرے اگر
قادر اس سے زیادہ پر نہ ہو اتہا الناس جو کہ اپنے خلق کو اس مہینے
میں نیک کرے صراط سے گزرے اس کو کہ سبکے پاؤں پر
غرض کریں اور جو کہ کم لے اس مہینے میں خدمت اپنے غلام اور
بوند سی حق تعالیٰ قیامت میں اوسکا حساب آسان کرے اور
جو اس مہینے میں اپنی شر سے آدمیوں کو باز رکھے حق تعالیٰ قیامت
میں اپنے غضب کو اس سے باز رکھے اور جو اس مہینے میں
کسی یتیم کو گرامی کہے خدا اوسکو قیامت میں گرامی رکھے اور
جو اس مہینے میں احسان کرے اپنے عزیزوں سے خدا وصل کرے
اوسکو اپنی رحمت سے قیامت میں اور جو اس مہینے میں احسان
نکریں اور قطع رحم کرے اپنے عزیزوں سے خدا قیامت میں اپنی
رحمت کو قطع کرے اوس سے اور جو نماز سنتی اس مہینے میں پڑھے
خدا واسطے اوس کے سزا آتش جہنم سے بری ہو نیکی لکھے اور جو
اس مہینے میں نماز واجب پڑھے خدا نے ثواب ستر نماز جو جبکا

موسم سرما کا علاج

موسم سرما کا علاج

کیا اور مہینوں میں پڑھی ہو اور جو اس مہینے میں بہت صلوات
 پہنچے مجھ پر اور میری آل پر خیر جاری کرے ترازو اور کے
 عمل کی باتوں میں کہ ترازو باطنی اعمال سبک ہوں اور جو ایک
 قرآن مجید کا اس مہینے میں پڑھے تالیف و نسخہ کا کہتا ہے
 کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کرتا ہو ایسا انسان تحقیق کہ دروازہ
 بہشت کے اس مہینے میں کھلے ہوئے ہیں پس اپنے خدا سے
 سوال کرو کہ واسطے تمہارے بندہ کرے اور دروازے جہنم
 کے اس مہینے میں بند ہیں خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے
 بندہ کہوئے اور شیطانوں کو اس مہینے میں قید کہتے ہیں خدا
 سوال کرو کہ ہرگز تمہیں تسلط نہ کرے فقائل اس مہینے کی
 بہت ہیں جو دیکھنا چاہتے ہوں ان کے واسطے دعا کی طرف رجوع کرے
 مطلب تیسرا آداب میں اور وقت کے جب ماہ
 مبارک داخل ہو تو ان دعاؤں میں ہے کہ سنت ہے
 تقصیر کرنا بلال کا اور بعض علماء واجب جاتے ہیں اور دعا
 بلال صحیفہ کا ملکہ کے جو یونین باب ۱۱ جلد ۲ میں مذکور ہے کہ
 چاہئے اور چاراب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
 تو بلال ماہ رمضان میں ملکہ کو یہ طرف قہار کے کہ اور دعا

میں بہترین اعمال کی تفصیل

اعمال شب اول

کی شب اول سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب اول یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان زیارت و محضریت کی کرے گناہ او کے گرتے ہیں مانند قحطوں کے پتوں کے اور گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اوس درجہ کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور ثواب حج و عمرہ کا خدا او کو عطا کرے اور اگر شب اول ماہ میں نیت تمام مہینہ کے روزوں کی کرے اور بعد اوس کے ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت اس طرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کے رکھتا ہوں و جب قرۃ الی اللہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی روز اول یا شب اول دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد حمد سورہ انا فتحنا پر ہے اور دوسری رکعت میں سورہ چاہے حق تعالیٰ ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہے اور حفظ خدا میں رہتا ہے سال آئندہ تک اور شب اول یا روز اول میں دعا صحیفہ کاملہ کی پڑھنا چاہیے کہ فضل بہتر دعاؤں میں ہے اور جو اعمال روز اول کے اور شب اول کے ہر دن کے خاص اعمال میں بیان ہوئے وہ بھی بجالانا چاہیے اور

ماہ رمضان
مبارک

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تک میرا
داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ
رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي
اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى
وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ قَبَارِكُ لَيْلَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَاعْنَاءِ عِلَّةِ صِيَامِهِ وَصَلَوَاتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اَوْ
پہلی تاریخ یہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ قَدْ خَضَرَ
شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَا
اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدٰى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اعْنَا عَلٰى صِيَامِهِ
وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلِّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ لَيْلَتِكَ
مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اور پسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے
پہلے دن جیسا کہ علماء سمجھتے ہیں اس دعا کو واسطے رضای خدا
کے بی شائبہ اغراض فاسدہ و بلا قصد یا پڑھے و سال نہ پڑھے

مذہب

وہا

اول

اوسکو کوئی فتنہ اور نہ کوئی گمراہی اور نہ کوئی آفت کمضر پہونچا
 اوسکے دین کو یا بدن کو اور حق تعالیٰ اوسکو حفظ کرے گا اوس
 شتر سے جو کہ اوس سال واقع ہو گا تمام بلاؤں میں سے وہ دعا
 یہ ہے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الذِّي**
ذَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي تَوَاضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ
بِعِزَّتِكَ الَّتِي قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ
الَّتِي خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ
كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الذِّي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نَوَّارُ
يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلُ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِي بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ
يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ
لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النَّعَمَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ
الَّتِي تُنْزِلُ النَّعَمَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي
تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ
الْأَعْدَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُرُدُّ الدُّعَاءَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُسَخِّمُهَا تَرْوُلُ الْبَلَاءِ وَاعْفِرْ
لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُخْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ وَاعْفِرْ لِي

الحمد لله
الذي جعل
الذنوب
مغفورة

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ لَغْطَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ
الَّتِي تُعْجِلُ انْفَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ
الْهَوَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ الشَّامَ وَ
اعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُهْزِلُ الْعِصَمَ وَاعْفِرْ لِي
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرْفَعُ الْقِسَمَ وَالْيَسَنَةَ دِرْعَكَ حُصِينَةَ
الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أَحَازِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ
رَبِّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ
وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ السَّبْعِ الْمَشَاطِلِ
وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيُحْيَى
وَحَبْرَيْلَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ اسْأَلُكَ بِكَ
وَمَا سَمَّيْتَ بِهِ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ
بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَخْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ
وَتَصَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ
وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي سَنَتِي

هَذِهِ سِتْرُكَ وَنَصْرُ وَجْهِكَ بِتَوَكُّلِكَ وَاجْتِنَاءِ
بِحَبَّتِكَ وَبَلْغَنِ رِضْوَانِكَ وَشَرَفِكَ مَتْلُوكِ
وَجَلِيمِ عَطِيَّتِكَ وَأَعْطَيْتَنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ
وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
وَالْيُسْنَى مَعَ ذَلِكَ عَافَيْتَنِي يَا مُوَضِّعَ كُلِّ شَكْوَى
وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ
يَا دَافِعَ مَا نَشَأَ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا
حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَعَفَّنِي عَلَى مَلَكَةِ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ
فِطْرَتِهِ وَعَلَى دَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ وَعَلَى خَيْرِ أَرْوَاقِ تَوْفِيقِي مُوَالِيًا لِوَلِيَّائِكَ
مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ وَجِّتْنِي فِي هَذِهِ
السَّنَةِ كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ يُبَاعِدُنِي مِنْكَ
وَاجْلِبْنِي إِلَى كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ يُقَرِّبُنِي
مِنْكَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ
وَأَمْنَعُنِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ يَكُونُ مِنْ
أَخَافُ خَرَرٍ عَاقِبَتِهِ وَأَخَافُ مَقْصَدِكَ إِيَّايَ
عَلَيْهِ خَدَّاسٌ أَنْ تُصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ عَنِّي

بِسْمِ اللَّهِ

فَاسْتَوْجِبْ بِهِ نَفْسًا مِنْ خَطَايَا عِنْدَكَ يَا مُرَوِّفُ
يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَسْتَقْبَلِ سَعَةِ هَذِهِ
فِي حِفْظِكَ وَفِي جَوَارِكَ وَفِي كَفِّكَ وَجَلَلْنِي سِتْرَ
عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِصَاحِبِ
مَنْ مَضَى مِنْ أَوْلِيَايَاكَ وَأَحِقْنِي بِهِمْ وَاجْعَلْنِي
مُسْلِمًا لِمَنْ قَالَ بِالْصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَأَعُوذُ بِكَ
اللَّهُمَّ أَنْ تَحْطِئَ خَطِيئَتِي وَظَلَمَ وَأَسْرَأَنِي
عَلَى نَفْسِي وَاتِّبَاعِي لِهَوَايَ وَاشْتِعَالِي لَشَهْوَايَ
فَيَهْوِيَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
فَأَكُونَ مَسْئِلًا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنَقْمِكَ
اللَّهُمَّ وَاقْنِي بِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ بِعَيْنِي وَ
قِرْبَتِي إِلَيْكَ زُرْنِي اللَّهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ عِلْدِيَّةٍ وَفَرَجَتْ
هَمَّهُ وَكَسَفَتْ غَمَّهُ وَصَدَّقَتْهُ وَعَدَاكَ وَأَجْرَتْ
لِعَهْدِكَ اللَّهُمَّ فَبِذَاكَ فَكَفِنِي هَوْلَ هَذِهِ
السَّنَةِ وَأَفَاتِهَا وَأَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُورَهَا

وَأَعُوذُ بِكَ

مطلب: بحال ہر روز پڑھیں

وَاٰخِرُ اَثَمًا وَصَدَّقَ الْمَعَارِشَ فِيهَا فَبَلَّغْنِي بِرَحْمَتِكَ
 كَمَالِ اِنْعَافِيَةِ بِمَنَامٍ دَوَامٍ اِنْعَمَةٍ عِنْدِي لَا
 مُنْتَهَى اَجَلٍ اَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ
 وَاسْتَكْبَرَ وَاعْتَرَفَ وَاسْأَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى
 مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرْتُهَا كَفْظَتِكَ وَاحْصَنَهَا
 كِرَامُ مَلَايِكَتِكَ عَلَيَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِي اِلَهِي مِنَ الذُّنُوبِ
 فِيمَا بَقِيَ مِنْ عَمَلِي اِلَى مُنْتَهَى اَجَلِي يَا اَللّهُ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ كُلَّ
 مَسْأَلَتِكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِي
 بِاللِّدْعَاءِ وَتَكَلَّمْتَ لِي بِالْاِجَابَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 مطلب چوتھا بیان میں اون اعمال کے جو اس
 مہینے میں اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہئے
 کفری ملال امین میں حضرت سالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم سے لکھتے ہیں جو کہ پڑھے اس دعا کو ماہ رمضان میں
 بعد نماز ہای فریضہ کے بخشتا ہے خدا تعالیٰ گناہ او کے
 روز قیامت تک اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ
 الشَّرْقَ اَللّٰهُمَّ اَعِنْ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ

واجب
نیچے

جائع
اللهم

جَائِعَ اللَّهُمَّ اكْسُ كُلَّ عَرِيَانٍ اللَّهُمَّ اقْضِ دَيْنَ
كُلِّ مَدْيُونٍ اللَّهُمَّ فَتِّحْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ اللَّهُمَّ
رُدِّ كُلَّ غَرِيبٍ اللَّهُمَّ فُكِّ كُلَّ أَسِيرٍ اللَّهُمَّ
اصْلَحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اشْفِ
كُلَّ مَرِيضٍ اللَّهُمَّ سُدِّ فَقْرَ نَائِبِغْنَاكَ اللَّهُمَّ غَيِّرْ
سُوءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اللَّهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
وَاعْزِزْنَا مِنَ الْفَقْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام
موسی کاظم علیہما السلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ
دعا پڑھے یا اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ يا اَعْظِمْ يا اَعْظِمْ اَنْتَ
الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظَمَتِهِ وَكَرَمَتِهِ
وَشَرَفَتِهِ وَفَضْلَتِهِ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ
الَّذِي قَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ مَضَانِ
الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ
بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ
لِكَلِمَةِ الْقَدَرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَيَا ذَا الْمَرْءِ لَا يَأْتِيَنَّكَ عَلَيْهِ سَبَقٌ عَنْكَ فِيهِكَ
رَقِيتِي مِنَ النَّارِ فَيَمُنَّ تَمُنَّ عَلَيْهِ وَأَدْخُلِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور سحر کو کھانا
سنت مؤکدہ ہے اور کافی میں ہے کہ حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ کھانا سحر کا برکت ہے اور
ترک نہ کرے امت یہی کہنا سحر کا اگرچہ ایک خرمای دانہ
زبون ہوا اور من لا یحضرہ الفقیہ میں حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اس
جماعت پر کہ استغفار کرتے ہیں سحر کو اور کھاتے ہیں
وقت سحر کے پس سحر کو کھانا کھاؤ اگرچہ ایک پیاسہ پیانی ہو
اور بہترین غذا سے سحر ستوا اور خرمای ہے اور مطلق کھانا پینا
تایقین ہونے طلوع فجر کے ہے اور کتاب ابوالفداء میں
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کچھ
سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وَقْتُ سَحَرٍ اور وقت افطار کے
پر پڑھے درمیان ان دونوں حالتوں کے ثواب میں شخص کا
اس قدر ہے کہ راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں

موسیقی و فنون دیگر

پہلے

روزہ

لوٹا ہوا اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کہین بہتر ہے اور اول
شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہیں اور یہی کافی
ہے صائم کو کہ قصد ہے کہ کل روزہ رکھوں گا واسطے ضمانت
خدا کے اور لیکن آدابِ فطار یہ ہیں کہ سنت سے
پہلے نماز مغرب پڑھے پھر افطار کرے مگر جب کچھ لوگ منتظر
اسکے ہوں کہ اسکے ساتھ افطار کریں یا بہوک اور پیال
غالب ہو کہ مانع حضور قلب کی ہو نماز میں تو ان دو صورتوں
میں نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت افطار ایک وگنی کسی
مسکین کو دے گناہ اسکے بخشے جائیں اور ثواب ایک بندہ
آزاد کر نیکا فرزند ان اسمعیل میں سے اسکے نامہ عمل میں لکھا جا
اور وقت افطار کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنا سنت ہے
چنانچہ پہلے ذکر ہو چکا اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے
منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار کے ایک عامستہ
ہے پس چاہئے کہ لقمہ اول میں کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَاتُ غَفْرَتِیْ اور دوسری حدیث میں
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت

بسم

وہ

فہ

نہ

افطار کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ
 وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تَوْخِذْ عَطَاكَ رِزْقًا لِّسَاوِي
 کا جس میں نے اس دن روزہ رکھا ہے اور کتابت کو راور کتاب
 اقبال میں حضرت سالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 لکھا ہے کہ جو کوئی روزہ رکھے اور کہے وقت افطار کے
 يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الْهَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ
 يَا الْغَفُورُ الْغَفُورُ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
 إِلَّا الْعَظِيمُ گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اوس وز کے
 کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور حضرت امیر المومنین علیؑ سلام
 سے منقول ہے کہ جب خوان افطار رکھا جاتا تھا فرماتے تھے
 اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا فَاقْبَلْ مِنَّا
 إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور احادیث مقبرہ میں وارد
 ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ افطار خرما اور پانی
 سی یا رطب اور پانی سے فرماتے تھے اور دوسری حدیث
 میں ہے کہ وہ حضرت وقت افطار حلو اسے ابتدا فرماتے تھے
 اور نہ ہوتا تو نبات یا قند یا خرما سے افطار کرتے تھے اور اگر نہ ہوتا
 تو آب نیم گرم سے افطار کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ آب نیم گرم

پاک کرتا ہے معدہ کو اور قوت دیتا ہے آنکھ کو اور روشنی
چشم کو زیادہ کرتا ہے اور تسکین کرتا ہے رگون کو اور صفا
غالب کو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور تسکین دیتا ہے حرارت
اور دفع کرتا ہے درد سر کو اور حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ
سے منقول ہے کہ جو خرمای حلال پر افطار کرے زیادہ ہوتی ہے
نماز اسکے ثواب میں چار سو برابر اور حضرت صادق ۳
سے ہے کہ افطار پانی سے گناہان قلب کو دہوتا ہے اور
حضرت امیر علیہ السلام سے ہے کہ دوست کہتے تھے افطار کرنا
دودہ سے اور بہترین اعمال اس ماہ میں دن کو اور رات کو تلاوت
کرنا قرآن شریف کی ہے پس قرآن بہت پڑھنا چاہئے
اور قرآن اسی مہینے میں نازل ہوا ہے اور حدیث میں ہے کہ
ہر چیز کی ایک بہار ہوتی ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے
اور باقی مہینوں میں ہر مہینہ ایک ختم سنت ہے اور اس مہینے
تین روز میں ایک ختم سنت ہے اور اگر ہر روز ایک ختم کرے
تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس وغیرہ یا امام کی
بدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور صلوات اس مہینے میں
بہت چاہئے بھیجنا اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت چاہئے

ماہ رمضان

بہار قرآن

بہار قرآن

ماہ رمضان

بہار قرآن

بہار قرآن

ماہ رمضان

اور نوافل یومینہ کا ترک نہ کرنا چاہئے اور شبہائے طق
 میں غسل سنت ہے اور کتابِ قبال میں ائمہ معصومین علیہم السلام
 سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑھے اس دعا کو ہر شب بین ماہ
 مبارک رمضان سے چالیس برس کے گناہ اس کے بخشتے
 جائیں گے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذَا الشَّهْرِ
 رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَاَفْتَرَضْتَ
 عَلٰی عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 وَاَرْزُقْنِيْ حَاجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَفِيْ
 كُلِّ عَامٍ وَاَعْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَاِنَّ
 لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ اَوْرِسْ بِنْدِ مَعْتَبِرٍ
 بلکہ صحیح سے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 ہر شب کو ماہ رمضان کی اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
 اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنْ
 الْاَمْرِ الْمَحْتَوِيْ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي
 لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتَبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ
 الْحَرَامِ الْمَكْرُوْرِ حُجَّتُهُمُ الْمَشْكُوْرُ سَعِيَّتُهُمُ الْمَغْفُوْرُ
 ذُنُوبُهُمُ الْمَكْفَرُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا

ماہ رمضان

ماہ رمضان

ماہ رمضان

تَقْضَى وَتُقَدَّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرُكَ فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ
وَتُوسِّعَ فِي رِزْقِي وَتُجْعَلَ مِنِّي تَنْصَرُّ بِهِ لِدِينِكَ
وَلَا تَسْتَبْدِلَ فِي غَيْرِي أَوْ رِيهٍ دَعَاهِي هَرَشِبٍ بِرَهْنَا
جَاهِي اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا
وَفِي عِلِّيِّينَ فَأَرْفَعْنَا وَبِكَائِسٍ مِنْ مَعِينٍ مُرْعِي
سَلَسِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنْ الْخَوَلَاءِ الْعِزِّ بِرَحْمَتِكَ
فَنَوْجِنَا وَمِنْ الْوِلْدَانِ الْمُخْلَدِينَ كَانَتْهُمْ لَوْلُوءُ
مَكُونُوكَ فَاخْذُ مِنَّا وَمِنْ شَمَارِ الْجَنَّةِ وَخَوَلِ
الطَّيْرِ فَاطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَبِيرِ
وَالْأَسْتَبْرَقِ فَالْبَسْنَا وَلِكَلَّةِ الْقَدْرِ وَحُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
وَقَتْلًا فِي سَبِيلِكَ فَوَقِّفْنَا وَصَاحِ الدُّعَاءِ وَ
الْمُسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جُمِعَتِ الْأَوَّلِينَ وَ
الْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَارْحَمْنَا وَبِرَاءَةٍ مِنَ النَّاسِ
فَاكْتَبْ لَنَا فِي جَهَنَّمَ فَلَا تَعْلَنَّا وَفِي عَذَابِكَ وَهَوَا
فَلَا تَكْتَلِنَا وَمِنْ الرِّقَقِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تَطْعِمْنَا مَعَ
الشَّيْءِ طَيْرٍ فَلَا تَجْعَلْنَا فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهَا فَلَا تَكْتَلِنَا
وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ سَرَبِيلَ الْقَطْرِ فَلَا تَلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

ماہ رمضان

ماہ رمضان

يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَوْلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَجَنَّبْنَا
 اور سید ابن طاووس نے کتاب قبال میں روایت کی ہے
 کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ
 ہر شب ۷۰ بار کہ رمضان میں اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینے
 میں قبول ہوتی ہیں عاین تمہاری و فرشتگان آسمان
 سنتے ہیں اور واسطے صاحب دعا کے طلب آمرش کرتی ہیں
 اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَحُ الشَّأْرَ بِحَدِّكَ وَ اَنْتَ
 مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنْنِكَ وَ اَقْبَلْتَ اَنْتَ اَمْرًا رَحِمَ
 الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ اَشَدُّ الْمَعَاوِیْنِ
 فِیْ مَوْضِعِ النِّكَالِ وَ النِّقْمَةِ وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ
 مَوْضِعِ الْكِبْرِیَاءِ وَ الْعِظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِیْ
 دُعَائِكَ وَ مَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِیْعٌ مِدْحَتِيْ وَ اَجِبْ
 يَا رَحِیْمٌ دَعْوَتِيْ وَ اَقِلْ يَا عَفُوٌّ رُعْثَتِيْ وَ فَكِّمْ
 يَا اَطْمَیْ مَرْكُوبَةً قَدْ فَرَجْتَهَا وَ هَمُومٌ قَدْ كَشَفْتَهَا
 وَ عَشْرَةٌ قَدْ اَقْلَنْتَهَا وَ رَحْمَةٌ قَدْ تَشَرَّتْهَا وَ حَلْفَةٌ
 بَلَاءٍ قَدْ فَكَّكْتُهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً
 وَ لَا وَلَدًا وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا أَلْحَمْدُ لِلَّهِ يَجْمَعُ
تَحَامِيدَهُ كُلِّهَا عَلَى أَجْمَعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا أَلْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مُتَانِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبَّهَ
لَهُ فِي عَظَمَتِهِ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَ
حَمْدُهُ الظَّاهِرُ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُ
الَّذِي لَا تَقْصُرُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَا
الْأَجُودَا وَكَرَّمَ مَآئِنُهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَتِي
إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ
عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ لَيْسَ بِأَلْهَمَّ إِنَّ
عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ
عَنْ ظُلْمِي وَسَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ
جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَايَ وَعَمْدِي أَطْعَمَنِي فِي
أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي
مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرْبَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي
مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ أَمِنًا وَأَسْأَلُكَ

مستأنسا

مستأنسا

مُسْتَأْنَسًا لِأَخَائِفًا وَلَا وَجَلًا مُدًّا عَلَيْكَ فِيمَا
قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ
بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي
بِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَسْأَلْ مَوْلَى كَرِيمًا صَبْرًا
عَلَى عَبْدٍ لَيْسَ بِمِنْكَ عَلَى يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي
فَأُوَلِّ عَنكَ وَتَحَبِّبُ لِي فَأَتَبَغِضُ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ
إِلَيَّ فَلَا أَقْبِلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِي الشَّطُولَ عَلَيْكَ فَلَمْ
يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ فَنِي وَالْإِحْسَانِ طَلْعًا وَ
النَّفْضِ عَلَى بَيَّوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ
الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادُ
كَرِيمٌ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْأَفْلاكِ مُسْخِرِ
الرِّيَاحِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ دَيَّانِ يَوْمِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عَلَيْهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ
بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ الْفَاتَةِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ
قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ
الْوَزْقِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَفَضْلِ
وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى وَقَرَّبَ فِشْهِ النَّجْوَى

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ
يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاوِدُهُ
قَهْرَ بَعِزَّتِهِ الْأَعْيَاءِ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءِ
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي جُبِّبُنِي
حَيْرَ أُنَادِيهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ
وَلِعَظَمِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ فَلَا أَجَازِيهِ فَاكْمُرْ مِنْ مَوْهِبَةٍ
هَبْنِيَّةٍ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي
وَبِمَاجَةٍ مُؤْنِقَةٍ قَدْ رَأَانِي وَبَلِيَّةٍ مُؤَبِقَةٍ قَدْ رَأَى
عَنِّي فَأَثْنَى عَلَيْكَ حَامِدًا وَأَذْكُرُكَ مُسَبِّحًا أَحْمَدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَا يَهْتَكُ حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ وَلَا يَرُدُّ
سَأَلُهُ وَلَا يُخَيِّبُ أَمَلُهُ أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي يُؤَمِّنُ
الْمُخَافِينَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعِفِينَ
وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَيَسْتَخْلِفُ
آخَرِينَ وَأَحْمَدُ لِلَّهِ قَاصِمِ الْمُجْبَرِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ
مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُسْتَخْرَجِينَ
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ أَحْمَدُ
لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوَاتُ وَسُكَّانُهَا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

وَيُخَلِّقُ

وَيُخَلِّقُ

وَتَرَجُّفُ الْأَرْضِ وَعُمَامُهَا وَتَمْوجُ أْبْحَارُ وَمِنْ
يُسَبِّحُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ وَيَرِثُ مَا يَشَاءُ وَيُزِنُ الْقُلُوبَ وَيُطْعِمُ
لَا يُطْعِمُ وَيَمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ
لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَمِنْكَ
وَصَفِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
حَافِظِ سِرِّكَ وَمُبْلِغِ رِسَالَتِكَ فَضْلًا وَحَسَنًا
وَأَجْمَلًا وَأَكْمَلًا وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا وَأَطِيبْ وَظَهِّرْ
وَأَسْنِ وَأَكْثِرْ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَجَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَ
أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ
عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَآخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ
عَلَى خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرَى وَالنَّبَأِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ

والمؤمنين

مستجاب

عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
 نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدَةِ الرَّحْمَةِ وَامَّا هَذَا
 الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَي شَبَابِ هَلِ الْجَنَّةُ وَصَلِّ
 عَلَى أَمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ
 وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى
 وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
 وَ الْخَلِيفَةَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ حُجَّاجَكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ
 أَمَنَّاكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوَةٌ كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
 الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّةِ عِمْلَانِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَيْدِيهِ
 بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ اللَّهُ
 إِلَى كِتَابِكَ وَأَقَائِمِ يَدَيْكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ
 كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي
 ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبَدًا لَهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمَّا يَعْزُكَ
 لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ ارْعَاهُ وَاعْزُزْ بِهِ وَ
 وَأَنْصُرْهُ وَأَنْتَصِرْ بِهِ وَأَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ
 لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

نَصِيرًا اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ
 حَتَّى لَا يَسْتَخْفَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ خَافَةً أَحَدٍ مِنْ
 الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَثْرَتُهَا
 تَعَزُّ بِهَا الْأِسْلَامُ وَأَهْلُهُ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقُ
 وَأَهْلُهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ
 وَالْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَتَوَرُّقُنَا بِهَا كَرَامَةِ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ الْمُحَرِّبُ شَعْنَنَا وَاشْعَبْ بِهِ
 صَدْعَنَا وَارْتُقِبْ بِهِ قَنْفَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قَلْبَنَا وَ
 اعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَاعْزِزْ بِهِ عَائِدَتَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ
 مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدِّ بِهِ خَلَّتَنَا وَكَيِّسْ
 بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا وَفَكِّ بِهِ أَسْرَنَا
 وَانْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَانْجِزْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ
 دُعَوَتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ أَمَالَتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ
 الْمُسْتَوَلِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا
 وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا خُتِلَفَ
 فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذَا نِكَ إِيَّاكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ

إِلَى الصِّرَاطِ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْصُرْنَا بِهٖ عَلَى عَدُوِّكَ وَ
 عَدُوِّنَا إِلَهَ الْخَوَافِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
 نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقَدْ نَبَّيْنَا صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ
 اِلَيْهِ وَغَيْبَهُ وَلَيْسْنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدُوِّنَا
 وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَاوْتَظَاهِرِ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ
 عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعْمَا عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِفَتْحٍ تُجَمِّلُهُ
 وَبِضْرٍ تَكْشِفُهُ وَتَنْصُرُ نِعْمَةً وَسُلْطَانٍ حَقٍّ تَظْهَرُهُ
 وَرَحْمَةً مِنْكَ تُجَلِّلُنَا هَاوَعَا فَيَنْ مِنْكَ تُلَيِّنُنَا هَا
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا
 علیہ السلام سے یہ دعا صحیح منقول ہے اور بہت فضیلتیں
 اس دعا کی ہیں اور بہت سریع الاجابت ہی اور اسم اعظم خدا
 اس دعا میں ہے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 مِنْ نِّهَاٰیكَ بِاَبْهَاہٖ وَكُلِّ بِهَآئِكَ نَهْیُ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِبَہَآئِكَ كُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِہٖ وَكُلِّ جَمَالِكَ جَمِیْلٍ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 مِنْ جَلَالِكَ بِاَجْلَلِہٖ وَكُلِّ جَلَالِكَ جَلِیْلٍ اَللّٰهُمَّ

عید

پیش

کتاب

اِنِّى اَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ
 مِنْ عَظَمَتِكَ بِاعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ
 اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ
 اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ
 نَيْرٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ
 اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا
 وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ
 بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
 بِاَتْمَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ
 بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
 بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ
 بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ
 بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ
 بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ
 بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عِزِيْزَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ
 بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ
 بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّى

والمؤمنين والمؤمنات

اَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ
 قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
 بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
 بِاتْفِنِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
 بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ
 بِإِرضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَاضٍ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
 بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ
 بِأَحِبِّهَا إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اَللّهُمَّ
 اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
 مِنْ شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرِّكَ شَرِيفٌ
 اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي
 اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ
 اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي
 اَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَخْرٌ
 اَللّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللّهُمَّ اِنِّي
 اَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوكَ عَالٍ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوكِ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَامِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ قَدِيمٍ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ
 كَرِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ
 وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتِهِ
 وَحْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي حِينَ
 أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا اللَّهُ بِسُحُوبِ حَاجَتِ ابْنِ خَدَّاسٍ
 طَلَبِ كَرَمٍ أَوْ مُخْتَصَرِ تَرْغِيذِ دُعَايِ سَحَرِيهِ بِسَمْعِ
 عِنْدَ كَرَمِ بَنِي وَيَاغُوتِ عِنْدَ شِدْقِ الْبَكَا
 فِرْعَتِ وَبِكَ اسْتَعْنَيْتُ وَبِكَ لَدْتُ لَا أَلُو
 بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَعِثْنِي وَ
 فَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ
 أَقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ
 أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا
 تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ

وَكَمْ مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُجَّتِي
لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيلِي بِكَ لَكَ
وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي عَلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي
بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ
قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ يَا رَبِّ دَاهِبًا رَاغِبًا
سَاجِدًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ دُنُوْبِي فَرِحْتُ
وَإِذَا رَأَيْتُكَ كَرَمَكَ طَمَعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرٌ دَائِمٌ
وَإِنْ عَذَّبْتَ فَخَيْرٌ ظَالِمٌ حُجَّتِي يَا اللَّهُ فِي جُرْأَتِي
عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِيثَابِي مَا تَكْرَهُ جُودَكَ وَكَرَمَكَ
وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَاتِي رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ
قَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا تُخَيِّبَ بَيْنَ دَيْنٍ وَدَيْنٍ مُنِيتِي فَخَوِّفْ
رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَا دَاعٍ وَفَضَلَ
مَنْ رَجَا رَجَاءً عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي
فَاعْظِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِقُدْرَتِكَ وَلَا تُؤَاخِذْنِي
بِأَسْوَأِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجْلُو عَنْ مُجَازَاةِ الْمُنِينِ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مَكَاوَاةِ الْمُقْصِرِينَ وَأَنَا
يَا سَيِّدِي عَائِدٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ

الحمد لله

الحمد لله

الحمد لله

مُتَفَضِّلٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّرْفِ عَمِّي أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا
وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ
عَلَيَّ بِعَفْوِكَ أَيُّ رَبِّ جَلَّلَنِي بِسِتْرِكَ وَأَعْفُ عَنِّي
تَوَيْجَحِي بِكُرْمِ وَجْهِكَ فَلَوْ أَطْلَعَ الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي
غَيْرَكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعَجُّلَ الْعُقُوبَةِ لَأَجْتَنَبْتُ
لَا لَانْكَ أَهْوَنُ الشَّاظِرِينَ إِلَيْكَ وَأَخَفُ الْمُطْلَعِينَ
عَلَيَّ بَلْ لَا نَكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّائِرِينَ وَأَحْكَمُ
الْحَاكِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ سَتَّارُ الْعُيُوبِ
عَفَّارُ الذُّنُوبِ عَلَّامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكُرْمِكَ
وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَا تَحْمِلْ عَلَيَّ حِلْمَكَ بَعْدَ
عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلْكَ وَيَجْعَلْ
عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمَكَ عَنِّي وَيَدْعُوْنِي إِلَى قُلْتِ الْحَيَاءِ
سِتْرِكَ عَلَيَّ وَيُسِرْ عَنِّي إِلَى التَّوْتُبِ عَلَى مَحَارِمِكَ
مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمٌ
يَا كَرِيمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ
يَا عَظِيمَ الْمَنْ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ كَيْنَ سَتْرُكَ الْتَجَمُّلِ
أَيُّنَ عَفْوِكَ الْتَجَمُّلِ أَيُّنَ فَرْجِكَ الْفَرْجِ أَيُّنَ عِيَالِكَ

يا هادي وهايد
يا باهيا وهايدا

المشريع آين رحمتك الواسعة آين عطائك
الفاضلة آين مواهبك الكريمة آين صنائعك
السنية آين فضلك العظيم آين منك الجسم
آين احسانك القدوس آين كرمك يا كريمه و
محمد وال محمد فاستنقذني من احمالك فخلصني بحسن
يا مجمل يا منعم يا مفضل لست اتكلم في النجاة
من عقابك على اعمالنا بل بفضلك علينا لانك
اهل التقوى واهل المغفرة تبتدئ بالاحسان
نعما وتعفو عن الذنوب كرمنا فمائدتي ما تشكر
اجمیل ما تشكر اقر قلبك ما تشكر امر عظيم ما ابلت
واوليت امر كثير ما منه نجيت وعافيت
يا حبيب من تحبب اليك يا قرة عين من لا ذك
وانقطع اليك انت المحسن ونحن المسيئون فجاؤ
يا رب عن قبيح ما عندنا الجميل ما عندك وای
جهل يا رب لا يسعه جودك او ای زمان اطول
من اناتك وما قدر اعمالنا في جنب نعمك
وكيف نستكثر اعمالنا نقابل بها كرمك بل كيف

الحمد لله

والصلاة والسلام

على محمد وآله

يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا
 الْمَغْفُورَ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ قَوِّ عَنْ نِكَ
 يَا سَيِّدِي لَوْ أَنَّكَ تَمَرُّتَنِي مَا بَرَحْتُ مِنْ يَدَيْكَ وَلَا كَفَفْتُ
 عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا أَتَيْتَنِي بِهِ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ
 وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ
 بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحِمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ
 كَيْفَ تَشَاءُ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي
 مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ
 وَلَا يَعْزِضُ عَلَيْكَ حَدٌّ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَكَأَنَّهُ
 تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ مَنْ
 لَا ذِيكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَالْفَاحِشَانِ لَكَ وَ
 نِعَمَكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ وَ
 فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ
 بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ
 أَفْتَرَاكَ يَا رَبِّ تُخَلِّفُ ظُنُونَنَا وَتُخَيِّبُ مَالَنَا
 كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هَذَا ظُنُّنَا بِكَ وَلَا هَذَا طَمَعُنَا
 فِيكَ يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا

ماه رمضان المبارك

ماه رمضان المبارك

لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَاضِيٌّ مِنْكَ عَنِ
 مَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَلِيُّ بْنُ
 كُرَيْبٍ وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَسِيلِي
 فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّائِرُ
 عَوْدَتِي وَالْأَمِنْ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي
 فَاعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اور کتابہ اقبال میں مذکور ہے کہ اس تسبیح تو وقت سحر
 پر پڑھیں سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ
 مَنْ يُحْصِي عِلَادَ الذُّنُوبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفَى
 عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ صُنِّعَ سُبْحَانَكَ
 الرَّبِّ الْوَدُودِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوَحْدِ سُبْحَانَ
 الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَرِيهِ عَلَى أَهْلِ
 مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ
 الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْكُنَّانِ الْمُنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ
 الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ
 الْحَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى
 لِقَابِ الثَّمَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى إِدْبَارِ اللَّيْلِ وَإِنَاءِ

یا علی بن
 کریب

سُبْحَانَكَ
 یا رب

الحمد لله

والصلاة

والسلام

الْمُتَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعِظَةُ وَالْكِبَرِيَاءُ
مَعَ كُلِّ نَفْسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَحْظَةٍ
سَبَّوْا فِيهِ عَلَيْهِ سُبْحَانُكَ مِلَاءُ مَا الْخَصَّ كِتَابُكَ
سُبْحَانُكَ سُبْحَانُكَ مِنْ نَهْ عَرُشِكَ سُبْحَانُكَ
سُبْحَانُكَ سُبْحَانُكَ اَوْ رَحْمَةُ الدَّعَوَاتِ مِنْ هِيَ اس
تَسْبِيحُ كَوَلِّهَا هِيَ اَوْ رَوْقُ سَحَرِ اس دَاكُو بِرُطْبَةٍ كَهِيْهَا
مَتَضَمِّنُ هِيَ مَضَاهِ مِنْ عَالِيَةِ مِرْطَمِ لَا تُؤَدِّي بِنِيْ بَعْقُوكَ
وَلَا تَمْكُرْ بِيْ فِيْ حِيلَتِكَ مِنْ يَتَى الْخَيْرُ يَارَبِّ
وَلَا يُوجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِي الْبَحَاةُ وَ
لَا تَسْتَطَاعُ اِلَّا بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْ اَحْسَنَ اسْتَعْنَى عَزَّوَجَلَّ
وَرَحْمَتِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْ اَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يُوْجِدْ
خَرَجَ عَنْ قَدْرَتِكَ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اسْقِدْ
اَكْ سَانَسَ مَنَقَطَعُ هُوَ بَعْدَ اَكْ هِيَ بِكَ عَرَفْتُكَ وَانْتَ
دَلَلْتَنِيْ عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَيْكَ وَكُوَلَا اَنْتَ لَمْ اَدْرِ
مَا اَنْتَ اَمْحَدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوهُ فَيَجِيْبُنِيْ وَاِنْ كُنْتُ
بَطِيْئًا حِيْنَ يَدْعُوْنِيْ وَاَمْحَدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْأَلُهُ
فَيُعْطِيْنِيْ وَاِنْ كُنْتُ بِخِيْلًا حِيْنَ يَسْتَقْرِضُنِيْ

وَأَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنَادِي بِهِ كُلَّ شَيْءٍ حَاجَةٍ وَ
 وَأَحْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِي بِغَيْرِ شَفِيعٍ فَيَقْضِ
 لِي حَاجَتِي وَأَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو
 غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِي دُعَاؤِي
 وَأَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ
 غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي وَأَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَّلَنِي
 إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهَيِّئُونِي
 وَأَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّي
 وَأَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَلَّمَ عَنِّي حَتَّى كَانَتْ لَدُنِّي نَبِيٌّ
 قَرَّبَنِي أَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدِي وَأَحْوَى بِحَمْدِي اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَسَاحِلَ
 الرِّجَاءِ لَدَيْكَ مُتَرَعَةً وَلَا سِنْعَانَةَ بِفَضْلِكَ
 لِمَنْ أَمْلَكَ مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ إِلَيْكَ
 لِلصَّارِحِينَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِينَ
 بِمَوْضِعِ إِبَابَةٍ وَلِلْمُتَوَفِّينَ بِمَرَصِدِ إِغَاثَةٍ وَ
 أَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى الْجُودِ لَكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ
 عَوْطَاءٌ عَنْ مَنَعَ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةٌ عَمَّا فِي

وَأَحْمَدُ لِلَّهِ

وَأَحْمَدُ لِلَّهِ

مکرم

و

ب

أَيُّدِي الْمُسْتَثْنَيْنِ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبٌ
الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
يَحْجُبَهُمُ الْإِمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ
بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُكَ
اسْتِعَانَةً وَبَدْعَانِكَ تَوْسِلَةً مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ
لَا سِتْمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِجَابَ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ
لِيَقْتَنِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صَدْرِكَ وَنَجِّئِي
إِلَى الْإِيمَانِ بِتَوْجِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنْ
أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِكُورِ حَيْمًا وَلَكِنَّ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ
بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ
عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنٍ رَافِقٍ
إِلَهِي رَبِّكَ نِي فِي نِعْمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا
بِاسْمِهِ كَبِيرًا فَيَأْمُرُ بَلَاءِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ
وَتَفَضُّلِهِ وَلِيَعْمِي وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى الْعَفْوِ

فِيكَ رَجَاءٌ عَظِيمًا عَصِيَّتَاكَ وَخُنُوفًا نَوْجُوَانِ لِسْتَوْ
 عَلَيْنَا وَدَعْوَانَا وَخُنُوفًا نَوْجُوَانِ تَكْتَحِيْبُ لَنَا لِحَقُّ
 رَجَاءٍ نَا يَامَوْلَا نَا نَقْدَ عَلَيْنَا مَا اسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا
 وَلَكِنْ عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا يَا تَكْ لَا تَصْرِفْنَا عَنْكَ
 حَشْنَا عَلَى الرِّغْبَةِ إِلَيْكَ وَإِنْ كُنَّا غَيْرُ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ
 فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُنْذِرِينَ بِفَضْلِ
 سَعَتِكَ فَاْمُنْ عَلَيْنَا يَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا
 فَلَا نَا مُحْتَاجُونَ إِلَى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِوَدِّكَ اهْتَدَيْنَا
 وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَبِنِعْمَتِكَ اصْبَحْنَا وَامْسَيْنَا
 ذُكُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ
 إِلَيْكَ تَحْتَبُّبُ الْكِنَا يَا لَتَعْمَرُ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّكُوبِ
 خَيْرُكَ الْكِنَا نَا زِلْ وَشَرُّكَ الْكِنَا صَاعِدُ لَمْ يَزَلْ
 وَلَا يَزَالُ مَلِكُ كَرِيمٍ يَا تَيْلَعْنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ بِعَمَلٍ
 قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنَا بِنِعْمَتِكَ
 تَفْضُلُ عَلَيْنَا يَا إِلَهِكَ فَسَبِّحْنَاكَ مَا أَحْلَكَ وَعَظَمَكَ
 وَكَلَّمَكَ مُبْدِيًا وَمُعِيدًا تَقْدَسَتْ أَسْمَاؤُكَ
 وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَكُرِّمَ صِنَاعَتُكَ وَفَعَّالُ أَعْمَالِكُمُ

بِرَحْمَتِكَ
 يَا تَعَالَى

يَا تَعَالَى
 يَا تَعَالَى

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هداه

والحمد لله

والحمد لله

اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَالِسَنِي بِفَعْلِي
وَحُطِّيئَتِي فَاَعْفُو عَنِّي عَفْوًا سَيِّدًا سَيِّدًا
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَاَعِدْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَجْهًا
مِنْ عَذَابِكَ وَاَرْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَاَنْعِمْ عَلَيْنَا
مِنْ فَضْلِكَ وَاَرْزُقْنَا حَاجَّ بَيْنِكَ وَزِيَارَةَ قُدْسِكَ
نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَضَوْوِكَ
عَلَيْهِ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ اِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَاَرْزُقْنَا
عَمَلًا يَطَاعَتِكَ وَتَوْقِنًا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْي
وَاَرْحَمْهُمَا كَمَا رَزَيْتَنِي صَغِيرًا وَاَجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ
اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ عَفْرًا اِنَّا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ وَمِنَاهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ
شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرْنَا وَانْشَانَا صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا
مُحْرَقِنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَلِكَ نَعَادِلُكَ يَا اللّٰهُ وَضَلُّوْا
فَلَا اَبْعِدًا اَوْ حَوْرًا وَاخْشَرْنَا اِنَّا مَيِّتٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِي بِجَنَّتِي وَاسْكِنْنِي

مَا أَهْنَنِي مِنْ أَمْرٍ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا سُلْطَةً عَلَى
مَنْ لَا يَنْوِي حِمِّيَ وَأَجْعَلْ عَلَى مِنْكَ جَنَّةً وَاقِيَةً
بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَاحِبَ مَا نَعِمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ
ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا لَا لَطِيبًا
اللَّهُمَّ وَآخِرُ سُبْحِي بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ
وَكَلاؤِي بِكِلَالَتِكَ وَارْزُقْنِي حُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي
عَامِنَاهُذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَ
الْأَيْمَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ
الْمَسَاجِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اللَّهُمَّ رُبَّ
عَلَى حَتَّى لَا أَعْصِيكَ وَأَلْهَمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَ
خَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَبَدًا مَا بَقِيْتُ يَا رَبِّ
الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ رَبِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدِّمْنِي إِلَى
تَعَبَّاتٍ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَاجِئْتُكَ
أَلْقَيْتَ عَلَيَّ نِعَاسًا إِذَا أَنَا صَلَّيْتُ وَسَكَنْتُهُ مُنْجَاةً
إِذَا أَنَا تَاجِئْتُكَ مَا لِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدِّمْنِي إِلَى
وَقَرَّبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَابِّينَ مَجْلِسِي عَرَضْتُهُ لِي
بَلِيَّةٌ أَنْ أَلْتَاقَ قَدَمِي وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ جَدِّكَ مِنْكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَزَّ يَا بَيْتَ طَرْدِي وَ عَنْ خِدْمَتِكَ
 تَحْتَكِنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُسْتَحِقًّا بِحَقِّكَ فَأَقْصِنِي
 أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلِّبْنِي أَوْ لَعَلَّكَ
 وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ فَارْضُنِي أَوْ لَعَلَّكَ
 رَأَيْتَنِي تَعِيرُ شَاكِرَ نِعْمَاتِكَ فَحَمِّئْنِي أَوْ لَعَلَّكَ
 فَقَدْ تَنَيْتُ مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذُّ لَتْنِي أَوْ لَعَلَّكَ
 رَأَيْتَنِي فِي أَعْيُنِ الْفُلَيْنِ فَمِنْ رَحْمَتِكَ أَيْسِّرْنِي أَوْ لَعَلَّكَ
 رَأَيْتَنِي الْفَتَى مَجَالِسِ الْبَطَالِينِ فَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْهُمْ خَلِيقَتِي
 أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تَحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعِدْنِي أَوْ
 لَعَلَّكَ بَحْرِي وَجَرَّ يَدِي كَلِيقَتِي أَوْ لَعَلَّكَ بِعِلَّةِ
 حَيَاتِي مِنْكَ جَازَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ
 فَطَا مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُنْذِرِينَ قَبْلِي لِأَنَّكَ كَرَمًا
 أَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مَجَازَاةِ الْمُنْذِرِينَ وَحِلْمًا
 يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُفْضَرِّينَ وَأَنَا عَائِدٌ بِفَضْلِكَ
 هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَخَيِّرٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّغْرِ
 عَنْ أَحْسَنَ بَيْتِكَ ظَنًّا إِلَهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلًا وَعَظَمَ
 حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِعَمَلِي وَأَنْ تُسْتَزَلَ بِي

الحمد لله

والمصطفى

بِخَطِيئَتِي وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِي وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ
 يَا سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّبْنِي بِسِتْرِكَ
 وَاعْفُ عَنِّي تَوْفِيقِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِي
 أَنَا الضَّعِيفُ الَّذِي فِي رَبِّكَ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي
 عَلَّمْتَهُ وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا الْوَضِيعُ
 الَّذِي رَفَعْتَهُ وَأَنَا الْمُخَافُ الَّذِي أَمْنْتَهُ وَأَنَا الْحَمِيمُ
 الَّذِي أَشْبَعْتَهُ وَأَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِي أَسْرَوَيْتَهُ وَأَنَا
 الْغَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ
 وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ الَّذِي
 اعَزَّزْتَهُ وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ
 الَّذِي اعْطَيْتَهُ وَالْمُنْدُبُ الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالْمَخَاطِبُ
 الَّذِي أَقْلَسْتَهُ وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَغْفِرُ
 الَّذِي نَصَرْتَهُ وَأَنَا الظَّرِيدُ الَّذِي أَوْيَيْتَهُ أَنَا يَا
 الَّذِي لَمْ أَسْتَحْيِكْ فِي تَخْلَادِي وَلَمْ أَرَأَيْكَ فِي الْمَلَأِ
 أَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعُظْمَى أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ
 اجْتَرَأُ أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ أَنَا الَّذِي
 أَحْطَيْتُ عَلَى نَعَاصِي الْجَبَلِ الرَّشَنِ أَنَا الَّذِي

ماه رمضان
 المبارك

تحفة احمدية
 باب اجدد

ناظم

مختار

مختار

حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا سَعَى أَنَا الَّذِي
 أَمَهَلْتَنِي فَمَا رَعَوَيْتُ وَسَتَرْتُ عَلَى مَا اسْتَحْيَيْتُ
 وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي فَنَعَدَّيْتُ وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ
 فَمَا بِالْيَتِّ فَبِحِلْمِكَ أَهْمَلْتَنِي وَبِسِرِّكَ سَتَرْتَنِي
 حَتَّى كَانَتْكَ أَغْفَلْتَنِي وَمِنْ عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِي
 جَنَّبْتَنِي حَتَّى كَانَتْكَ اسْتَحْيَيْتَنِي إِنْ لَمْ أَعَصِكَ
 حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جَاهِدٌ لَا بِأَمْرِكَ
 مُسْتَحْفٌ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِعَيْنِكَ
 مُتَهَاوٍ وَلَكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي
 نَفْسِي وَعَلَيْتَنِي هَوَايَ وَأَعَانَتَنِي عَلَيْهَا شَقَوَتِي
 وَعَرَّيْتَنِي سِرِّكَ الْمُرْخِي عَلَى فَقْدِ عَصِيَّتِكَ وَ
 خَالَفْتُكَ بِجُهْدِي فَالَانَ مِنْ عَذَابِكَ مَرَّةً
 يَسْتَنْقِذُنِي وَمِنْ أَيْدِي الْمُخْصَمَاءِ غَدًا مِنْ يُخْلِصُنِي
 وَيُجْبِلُ مِنْ أَنْتَصِلُ إِنْ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ
 عَنِّي قَوَّاسُوا تَاهُ عَلَى مَا أَخْطَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِ
 الذَّنْبِ لَوْلَا مَا أَرْجُو مِنْكَ كَرَمِكَ وَسَعَةِ
 رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ لَيَأَيَّ عَنِ الْقُنُوطِ لَقَطِطْتُ

عِنْدَ مَا أَتَاكَ مَا يَأْخِذُكَ مِنْ دَعَاةٍ وَفَضْلٍ مِنْ
 مَنْ رَجَاكَ رَاجِ اللَّهْمُ مِنْ مَّةِ الْأَسْلَامِ أَتَوْا سَلُّ
 إِلَيْكَ وَيَحْمِلُ مَّةِ الْقُرْآنِ أَعْتَدَ عَلَيْكَ وَيَحْيِي
 لِلنَّبِيِّ الْأَمْرِ الْقُرْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ
 الْمَلِكِ الْمَدَنِيِّ أَعْرِجُوا الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوجِشِ
 اسْتِيْنَاسَ يَمَانِيٍّ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَمِلَ
 سِوَاكَ فَإِنَّ قَوْمًا أَمْنُوا بِأَلْسِنَتِهِمْ لِيُحَقِّقُوا بِهِ
 دِمَائِهِمْ فَأَذْرَكُوا مَا أَمْلَكُوا وَإِنَّا أَسْأَلُكَ
 بِالسِّتْنَاءِ وَقُلُوبِنَا لِنَعْفُو عَنْكَ فَأَذْرِكْ بِنَا مَا أَمْلَكْنَا
 وَثَبَّتْ رَجَائِكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُدْخِ قُلُوبَنَا
 بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
 أَنْتَ الْوَهَّابُ قَوِّ عِزَّتِكَ لَوْ أَنَّ نَفْسِي مَا بَرِحْتُ
 مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ إِنَّمَا اللَّهُ قَلْبِي
 مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَنْبَغِي
 الْعَبْدُ إِلَّا إِلَى الْمَوْلَاةِ وَإِلَى مَنْ يُلْقِي الْمَخْلُوقَ إِلَّا إِلَى
 خَالِقِهِ الْهَيَّ لَوْ قَرْنَتِي بِأَلَا صِفَادٍ وَمَنْعَتِي بِسَيْبِكَ
 مِنْ بَيْنِ الْأَشْهَادِ وَدَلَّتْ عَلَى فَضَائِحِي عُيُورُ الْعِيَا

مع
 الحمد

و
 الحمد

جمع
مجمع

و
و

و
و

وَأَمَرْتُ بِى إِلَى النَّارِ وَحُلَّتْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ
مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ وَجْهَ تَائِبِي
لِيَعْفُو عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبِّكَ عَنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَتْسَى
أَيَادِيكَ عِنْدِي وَسُكْرِكَ عَلَى فِي دَارِ الدُّنْيَا
يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَخْرِجْ حُبَّ
الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ
خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلِّ
اللَّهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّقْوَى
إِلَيْكَ وَأَعِنِّي بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ
بِالتَّشْوِيعِ وَالْأَمَالِ عُمْرِي وَقَدْ نَزَلَتْ مَنْزِلَةٌ
الْأَيْسِينَ مِنْ خَيْرِي كَمَنْ يَكُونُ اسْقَوَ حَالًا مَنِي
إِنْ أَنَا نَعَلْتُ عَلَى امِّثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرِ لَعْمٍ أُمِّهِدْ لِرَقْدِي
وَلَعْمٍ أَفْرُشَةً بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ يَضِيعُ عَنْهُ وَمَلَكِي
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا أَدْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مُصِيرِي وَآرِي
نَفْسِي تَحَاوَعْنِي وَأَيَّامِي تَحَاوِلُنِي وَقَدْ خَفَقْتُ
عِنْدَ رَأْسِي أَبْجَحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِي لَا أَبْكِي أَبْكِي عَمْرُوجِ نَفْسِي
أَبْكِي بِظُلْمِ قَبْرِي أَبْكِي لِضَيْقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُؤَالِ

مُسْكِرٌ وَكَبِيرٌ اَيَايَ اَبِي الْخُرُوجِ مِنْ قَبْرِ عَمْرِو بْنِ
 ذَلِيلًا حَامِلًا ثَقْلًا عَلَى ظَهْرِي لَنْظَرٍ مَرَّةٍ عَنْ
 يَمِينِي وَآخَرِي عَنْ شِمَالِي اِذَا الْخَلَاءُ تَوَسَّعُوا فِي شَانِ
 غَيْرِ شَانِي لِكُلِّ امْرِيٍّ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانُ بَعْضِهِ
 وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَ
 وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهِمْ غَابِرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِي
 سَيِّدِي عَلَيْكَ مَعْوَدٌ وَمُعْتَدِي وَرَجَائِي وَ
 تَوَكَّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ
 وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ فَلكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا
 نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ
 لِسَانِي اَفِيضْ لِي هَذَا الْكَالَ اشْكُرْكَ اَمْرِيغَايَةَ
 جَهْدِي فِي عَمَلِي اَرْضِيكَ وَمَا قَدَّرَ لِسَانِي يَارَبِّ
 فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدَّرَ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ
 وَاحْسَانِكَ اِلَى الْاَنِّ اَنْ جُودَكَ بَسْطَ اَمَلِي وَشُكْرَكَ
 قَبَّلَ عَمَلِي سَيِّدِي اِلَيْكَ رَغْبَتِي وَمِنْكَ رَهْبَتِي
 وَ اِلَيْكَ تَاَمَّلِي وَقَدْ سَاقَنِي اِلَيْكَ اَمَلِي وَعَلَيْكَ
 يَا وَاحِدِي عُلْفَتِ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ اَنْبَسَطْتُ

الحمد لله

الحمد لله

مجلس
الدرجات

والمجلس
الدرجات

رَغِبْنِيْ وَكَانَ خَالِصُ رَجَائِيْ وَخَوْفِيْ وَبِكَ اَنِسْتُ
مَحَلَّتِيْ وَإِلَيْكَ اَلْقَيْتُ بِيَدِيْ وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ
مَدَدْتُ رَهْبَتِيْ يَا مُوَلَايَ بِذِكْرِكَ عَاسَ قَلْبِيْ
وَبِمُنَاجَاةِكَ بَرَدْتُ الْكَمَالَخَوْفَ عَنِّيْ يَا مُوَلَايَ
وَيَا مُوَلِّيَّ وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِيْ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذُنُوبِيْ لِمَا نَجَّ مِنْ لَزْقِهِمْ
طَاعَتِكَ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فَبِكَ
وَخَوْفِيْ إِلَيْكَ وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ
عَلَى نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْأَمْرِ لَكَ
وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ
وَفِي قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ طه اَرْحَمْنِيْ إِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِيْ
وَكُلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِيْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤْلِكَ
إِيَّايَ لُبِّيْ فَيَا عَظِيمَ رَجَائِيْ لَا تُخَيِّبْنِيْ إِذَا اشْتَدَّ
فَاقَتِيْ إِلَيْكَ وَلَا تُرْكَدْنِيْ بِجَهْلِيْ وَلَا تَمْنَعْنِيْ لِقْلَقِيْ
صَبْرِيْ أَعْطِنِيْ لِفَقْرِيْ وَأَمْرِ حَمِيْنِيْ لِضَعْفِيْ سَيِّدِيْ
عَلَيْكَ مُعْتَمِدِيْ وَمُعَوَّلِيْ وَرَجَائِيْ وَتَوَكَّلِيْ وَبِرَحْمَتِكَ

تَعَلَّقِي وَبِفِنَائِكَ اَحْطَرَّ رَجُلِي وَرَجُودِي اَقْصَدَ رَجُلِي
وَبِكْرَمِيكَ اَيُّ رَبِّ اَسْتَفْنِعُ دُعَائِي وَلَدَيْكَ اَرْجُو
سَدَّ فَاغَتِي وَبِعَيْنَاكَ اَجْبُرْ عَيْلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ
قِيَامِي وَارْأَى الْجُودِكَ وَكَرَمِيكَ اَرْفَعُ بَصَرِي وَارْأَى
مَعْرُوفِكَ اُدْيَمُ نَظْرِي فَلَا تُخْرِقْنِي بِالنَّارِ اَنْتَ
مَوْضِعُ اَمَلِي وَلَا تُسْكِنِي الْهَلاَكَةَ فَانَّا نَكَرُ عَيْنِي
يَا سَيِّدِي لَا تُكْذِبْ ظَنِّي بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ
فَاِنَّكَ تَقْتَتِي وَرَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْنِي ثَوَابَكَ فَانَّا نَكَرُ
الْعَارُفُ بِفَقْرِي اَلْهَى اِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِي لَمْ يَمُرَّ
مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ اَلْاعْتِرَافَ اِلَيْكَ بِذَنْبِي
وَسَائِلَ عَلَيَّ اَلْهَى اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوَّلَى مِنْكَ
بِالْعَفْوِ اِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ
اِرْحَمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي
وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي النَّارِ حَشَنِي وَاِذَا اُسْرْتُ
لِلْحِسَابِ بَيِّنَتُكَ اَيْدِيَّ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاعْفِ اِيَّيَّ مَا
خَفِيَ عَلَيَّ اَلْاَدَمِيَّيْنِ مِنْ عَمَلِي وَاِدْمِ لِي مَا بِيْهِ
سِتْرَتِي وَاِرْحَمْنِي صَرِيحًا عَلَيَّ لِفِرَاسِ ثِقَلَتِي اَيُّ

عبدك
مخلصك

يا رحيم
يا رحيم

الحمد لله

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

أحبتني وتفصل علي ممدداً على نفسي ليحكي
صالح جبرتي وتحت علي ممدداً لا قد تناول الأثر
أطراف جنازتي وجد علي ممدداً قد نزلت بك
وحيداً في حفرة وارضعوني ذاك لبنت الجحيد
غريبي حتى لا استانس غيرك يا سيدي فانك ان
وكلتني في نفسي هلك سيدي فمن استعيت
ان لم تفلني عثرته والي من اقزع ان فقدت
عنايتك في طيعة والي من التجر ان لم تنقس
كربتي سيدي من في من يرحمني ان لم ترحمني وفصل من
او مل ان عديت فضلك يوم فاك في ولا من
الفرا من الذنوب اذا انقض اجل سيدي لا تعزني
وانا ارجوك اللهم حقق حاجتي وامن خوفاً
فان كثرة ذنوبي لا ارجو ما الا عفوكم
سيدي انا اسالك ما لا استحق وانت اهل التقوى
واهل المغفرة فاغفر لي واليسني من نظرك
ثوباً يغطي على الشباعت تغفر هالي ولا اطالب
بها انك ذو من قديم وصف عظيم وتجاوز كريم

إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَقْبِضُ لِي سَيِّدَكَ عَلَى مَرَلَيْكَ
وَعَلَى الْجَاهِلِينَ يَوْمَ بَيْتِكَ فَكَيْفَ سَعْدِي
فِيمَنْ سَأَلَكَ وَآيَقُنْ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ وَسَيِّدُ
عِبْدِكَ بِسَائِلِكَ أَقَامَتُهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَقْرَعُ بَابَ إِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ وَيَسْتَغْطِفُ
جَهَنَّمَ نَظْرَكَ يَمْكُنُونَ رَجَائِهِ فَلَا تُعْزِضْ بَوَاحِشَكَ
الْكُرْبَى عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا أَقُولُ فَقَدْ عَوَيْتُ
بِهَذَا الدُّعَاءِ وَأَنَا رَجُؤَانٌ لَا تُؤْذِنِي مَعْرِفَتِي
بِرَافَتِكَ وَرَحْمَتِكَ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي لَا يُخْفِيكَ
سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ تَائِلٌ أَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَتَقُولُ
مَا تَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَبِيلًا وَفَرَجًا
قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَاجْرَأْ عَظِيمًا وَأَسْأَلُكَ يَا رَبُّ
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ
يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَاجْوَدَ مَنْ أَعْطِيَ أَعْطِنِي سُؤْلِي
فِي نَفْسِي وَاهْلِي وَوَالِدِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي خُزَائِنِي

سُحُورُ

سُحُورُ

سُحُورُ

وہو

وہو

وہو

وَإِخْوَانِي فِيكَ وَأَرْغِدْ عَيْشِي وَأَظْهِرْ مُرْقَاتِي
وَأَصْلِحْ جَمِيعَ أَحْوَالِي وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ أَطْلَتْ عُمُرُهُ
وَحَسَنَتْ عَمَلُهُ وَأَتَمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ وَارْضَيْتَ عَنْهُ
وَاحْيَيْتَهُ حَيَوَةً طَيِّبَةً فِي آدَوَمِ الشُّرُورِ
وَأَسْبَغَ الْكَرَامَةَ وَأَتَمَّ الْعَيْشَ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ
وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ وَخَصَّنِي مِنْكَ
بِمَخَاصِدِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ
فِي آثَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشْرًا
وَلَا بَطْرًا وَأَجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَائِشِعِينَ اللَّهُمَّ اكْطِئِ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ
وَالْأَمْنِ فِي الْوَطَنِ وَقَسْرَةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ
وَالْوَلَدِ وَالْمَقَامِ فِي نِعْمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي الْجَسَمِ
وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْلِنِي بِطَاعَتِكَ
وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآهِلِ بَيْتِهِ
أَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ
عِنْدَكَ نَصِيبًا كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَتَنْزِلُهُ فِي شَهْرِ مَضْيَانٍ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَسْأَلَتِكَ

مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ
 تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ
 سَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَأَرْزُقُنِي حُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي
 عَامِنَا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَأَرْزُقُنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ
 فَضْلِكَ لَوْ أَسِيعَ وَأَصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَءَ
 وَأَقْضِ عَنِّي لِلدِّينِ وَالظُّلُمَاتِ حَتَّى لَا أَتَاذَّرَ بِشَيْءٍ مِنْهُ
 وَخُذْ عَنِّي بِاسْتِمَاعِ أَصْدَادِي وَأَبْصَارِ أَهْدَائِي وَحَسَائِي
 وَالْبَاغِيَةِ عَنِّي وَأَنْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَأَقِمْ عَلَيَّ وَحَقُّوْظَنِي
 وَفَرِّجْ قَلْبِي وَجْعَلْ لِي مِنْ هَبْنِي وَكَرْنِي قَرَجًا وَخَرَجًا
 اجْعَلْ مِنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ كَفِّ
 وَكَفْنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِي عَلَى
 وَطْئِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَاجْعَلْ مِنَ النَّاسِ بَعْضًا يَغْفِرُوا لِي وَأَدْخِلْنِي
 بِرَحْمَتِكَ وَرَوْحِي مِنْ الْخَوَلَاءِ الْعَيْنِ بِفَضْلِكَ
 وَالْحَقُّنِي يَا وَلِيَّائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَكْبَرِ
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُ اللَّهِ
 عَلَيْهِمْ وَعَلَى آئِرِ وَاجِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 وَبَرَكَاتُهُ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ

الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين

منه واحتم على بلسمه وحمل ثوابي منه الجنة
رحمتك يا رب العالمين واعني على صاحب ما عطيتني
وغيره يا رب لا تتركني في سوء استغفالي منه
اللهم اني استنك ايمانك لا اجل له دون لقائك
احيي ما حييت عليه وتوفي اذا توفيتني عليه ولعني اذا
يتمني عليك وابوء قلبي من الرياء والشك وال
الشك في دينك حتى يكون عملي خالصا لك
اللهم اعطني بصيرة في دينك وفهما في
حكمتك وفقها في علمك وكفلا في رحمتك
وورعا في حجبك عن معاصيك وبيضا وجهي
بنورك واجعل رغبتي فيما عندك وتوقفي في
سبيلك وعلى ملة رسولاك صلى الله عليه وآله
اللهم اني اعوذ بك من الكسل والفشل والهم
والجبن والبخل والغفلة والقسوة والذلّة و
المسكنة والفقر والفاقة وكلّ بليّة والفقراء
كلها ما ظهر منها وما بطن واعوذ بك
من نقص النفع وبطول الايشع وقلب لا يشع ودعاء

يا رب

يا رب

لَا يَسْمَعُ وَعَمَلٌ لَا يَنْفَعُ وَصَلُوتٌ لَا تَرْفَعُ وَاعْوَدُ بِكَ
يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَوَلَدِي وَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى
جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّكَ
أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ
أَحَدٌ وَلَا أَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحِداً فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي
فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تُرِدَّنِي بِمُلْكِكَ وَلَا تُرِدَّنِي
بِعَذَابِ أَلِيمٍ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَأَعْلِ فِي كَرَمِي أَرْفَعْ
دَرَجَتِي وَحُطِّ وَزْرِي وَلَا تُدْكَرْنِي بِخَطِيئَتِي وَجْعَلْ
لِي ثَوَابَ مَجْلِسِي وَثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي
رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ
وَزِدَّنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ الْعَفْوَ وَأَمَرْتَنَا
أَنْ نَعْفُو عَنْ مَنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا عَفُ عَنَّا
فَإِنَّكَ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنَّا وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا نُرِدَّ سَائِلاً
عَنْ آبَائِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلاً فَلَا تُرِدَّنِي إِلَّا بِقَضَائِهِ
حَاجَتِي وَأَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا
وَنَحْنُ أَرْقَاؤُكَ فَاعْنُقْ رِقَابَنَا مِنَ الْمَسَاكِينِ

ماہ رمضان

باب اول

شہزاد احمدی

يَا مَفْرَجِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي
إِلَيْكَ قَرَعْتُ وَبِكَ اسْتَعَثْتُ وَبِكَ لَذْتُ
لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ لِفَرَجِ إِلَّا مِنْكَ
فَاغْشِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرُ وَيَعْفُو
عَنِ الْكَثِيرِ أَقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ
إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا
تُبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّكَ لَنْ تُضَيِّعَ
إِلَّا مَا كُتِبْتَ وَرَضْنِي مِنَ الْعَالَمِينَ مَا قَسَمْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین و امام محمد باقر علیہما السلام
سے منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ ہذا
شہر رمضان الذی أنزلت فیہ القرآن
ہدای للناس ببینات من الہدی والفرقان
وہذا شہر الصیام و ہذا شہر لقیام و ہذا شہر
الانابہ و ہذا شہر التوبة و ہذا شہر المغفرة و
الرحمة و ہذا شہر العیق من النار و الفوز بالجنة
و ہذا شہر فیہ لکلة القدر الی ہی خیر و من
الف شہر اللہ فصل علی محمد و آل محمد

بجانب

ماری

الحمد لله

والصلاة

وَاعْتَنِي عَلَى صِيَامِهِ وَفِيَامِهِ وَسَلِّمْ لِي وَسَلِّمْ
 فِيهِ وَاعْتَنِي عَلَيْهِ بِأَفْضَلِ عَمَلِكَ وَوَقْفِ
 طَاعَتِكَ وَمَا عَدَا رِسْوَلِكَ وَأَوْفَى
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَوَقْفِ عَنِ حُلِيِّ
 دُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظْمِ
 وَحُسْنِ فِيهِ الْعَافِيَةِ وَأَخْرِجْ لِي فِيهِ الشُّرُكَ
 لِي فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسِعْ لِي فِيهِ رِزْقِي وَأَكْفِنِي فِيهِ
 مَا أَهْتَنِي وَأَسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ
 رَجَائِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 عَنِّي فِيهِ الشُّعَاسَ وَالْكُسْلَ وَالسَّامَةَ وَالْقَضَرَةَ
 وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغَرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ
 وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْأَحْزَانَ الْأَعْرَاضَ
 الْأَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَأَصْرِفْ عَنِّي فِيهِ
 السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالْتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ
 إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَعِزَّنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمَزِهِ وَلَمَزِهِ
 وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ وَسَوْسِنِهِ وَتَلْبِيطِهِ وَبَطْشِهِ وَ

مكتوب

مكتوب

كَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَخَبَائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَأَمَانِيهِ وَعُيُوبِهِ
وَفِتْنَتِهِ وَشُرَكَائِهِ وَأَحْزَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَ
أَوْلِيَاءِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمْعِ مَكَائِدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَ
وَبُلُوغَ الْكَمَالِ بِهِ وَتَنْقِصِ قِيَامَهُ وَامْتِحَانِ مَا يُرِيدُ
عَنِّي صَلِّ عَلَى سَابِقِ الْأَيَّامِ وَبِقِيَامِهِ تَقَبَّلْ
ذَلِكَ عَنِّي يَا أَلْضَعَفَ الْكَثِيرِ وَالْأَجْرَ الْعَظِيمِ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالْحَمْدُ وَارْزُقْنِي الْحُجَّ وَالْعُمْرَةَ وَاجْتِدَ وَالْاجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْإِيَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ
وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّهْبَةَ وَالرَّعْبَةَ وَالتَّضَمُّعَ
وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ السَّلَاسِ
وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ
بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَلَاحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ الشَّعْرِ
وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ
شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ بَعْضٌ لَا مَرِيضٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا شَقٍّ
لَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ بَلْ يَا تَعَالَى الْخَيْرُ ظِلَاتُ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَفِيكَ وَالرَّعَايَةِ رَحْمَتِكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ
وَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْمُ مَنْ فِيهِ أَفْضَلُ مَا تَقْسِمُهُ
بِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَعْظَى فِيهِ فَضْلُ مَا تُعْطِي
أَوْلِيَاءَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَتَجْنُّ
وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ الْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ
وَالْمُعَافَاتِ وَالْعَتَقِ مِنَ الشَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ
خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ دُعَائِي فِيهِ إِلَيْكَ وَاصِلًا وَرَحْمَتَكَ
وَخَيْرَكَ إِلَيَّ فِيهِ نَائِلًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَسَعْيِي فِيهِ
مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا حَتَّى يَكُونَ نَصِيْبِي فِيهِ
الْأَكْبَرُ وَخَطِي فِيهِ الْآوَفَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلْيَسِيلَةِ الْقَدْرِ عَلَى فَضْلٍ حَالٍ تَحِبُّ أَنْ
يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَرْضَاهَا لَكَ شَرًّا
أَجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا أَفْضَلَ
مَا رَزَقْتَ أَحَدًا مِنْ بَلْعَنَةِ إِيَّاهَا وَآكَرَمَتَهُ بِهَا
وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عَتَقَاتِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطَلَقَاتِكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

مِنَ الشَّارِ وَسُعْدًا عَخْلَقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَرْزُقْنَا
 فِي شَهْرِ نَاهِذِ الْجِدِّ وَالْاَجْتِهَادِ وَالْقُوَّةِ وَالنَّشَاطِ
 وَمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى اَللّهُمَّ رَبِّ الْفَجْرِ وَبِالْاَعَشْرِ شَفِّعْ
 وَالْقُرْآنَ وَرَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنْ
 الْقُرْآنِ وَرَبِّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزِّزِ اَيُّوْبَ
 وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبِّ اِبْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبِّ مُوسَى وَعِيسَى وَرَبِّ
 جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 اَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ عَلَيْهِمْ
 لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَنَظَرْتَ
 اِلَى نَظْرَةِ رَحِيمَةٍ تَرْضَى بِهَا عَنِّي رِضًا لَا يَسْتَحْطُ
 عَلَيَّ بَعْدَهُ اَبَدًا وَاعْطَيْتَنِي جَمِيعَ سُؤْلِي وَرَغْبَتِي
 وَأَمْنِيَّتِي وَإِرَادَتِي وَصَرَفْتَ عَنِّي مَا أَكْرَهُ
 وَأَخْذَرْتُ وَأَخَافُ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَأَخَافُ
 عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَإِخْوَانِي وَأَخَوَلِي

ما در رمضان مبارک

ما در رمضان مبارک

الحمد لله
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين

وَذُنُوبِي اللَّهُمَّ إِلَيْكَ فَرَجْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا وَأَنْتَ
تَابِيئِينَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَعْفِرِينَ وَاعْفُ لَنَا
مُتَعَوِّذِينَ وَاعِزَّنَا مُسْتَعِذِينَ وَاجِرْنَا مُتَسَلِّمِينَ
وَلَا تَخْذُلْنَا رَاغِبِينَ وَامْتَنَّا رَاضِينَ وَشَفِّعْنَا
سَائِلِينَ وَاعْظِمْنَا أَنْتَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ رَبُّكَ
مُجِيبُ الدُّعَاءِ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَخْوَجُ مِنْ
سَلِّ الْعَبْدُ رَبِّهِ وَلَمْ يَسْأَلِ لِعِبَادٍ مِثْلَكَ كَرَمًا
وَجُودًا يَا مُوَضِّعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْقِذَ
حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مُبَلِّغَ الْهَارِثِينَ وَيَا صَرِيحَ
الْمُسْتَظْرِحِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَظْعِفِينَ وَيَا مُنْقِذَ
كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا فَارِجَ هَوَا الْمُهْمُومِينَ
يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعَمُوءِي وَإِسَاءَتِي وَظُلْمِي
وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَارْقُبْنِي مِنْ فَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي

وَاعْفِرْ لِي كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا
 بَقِيَ مِنْ عَمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوَلَدَيَّ
 وَفَرَاثِي وَأَهْلَ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ
 مِنَ الْمَوْتِ مِنْزِلًا وَالْمَوْتِ مَنَاتٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 فَإِنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ الْغُفْرِ
 فَلَا تَخْشِبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدُّ دُعَائِي وَلَا تُرْكُ
 يَدَيَّ إِلَى الْخُرْبَى حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ لِي وَتُسَجِّبَنِي
 جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَرْيَدَنِي مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَتَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ
 لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ
 وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ نَزْلَ الْمَلَائِكَةِ
 وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ
 تَجْعَلَ أَسْمَى فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ
 أَحْسَانِي فِي الْعَلِيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ
 تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا شَرِيبَةً وَتَقْلِبَ وَإِيمَانًا نَاكِسًا
 لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتَيْتُ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

الحمد لله

والصلاة والسلام

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِي عَذَابَ
النَّارِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَتَوَلَّى
الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا فَأَخْرِجْنِي إِلَى ذَالِكَ وَأَنْزِلْنِي
فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَخُشُوعَ عِبَادَتِكَ
فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ إِلَى
مُحَمَّدٍ اغْضِبْ لِيَوْمَ مُحَمَّدٍ وَلَا تَبْرَأْ مِنْهُ إِنَّهُ الظَّالِمِينَ
وَأَقْتُلْ أَعْدَاءَهُمْ بَدَأَ وَأَحْصِهِمْ عَدَدًا وَلَا تَدَعْ
عَلَى ظَهْرِي أَلَا ضَرَّ مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَبَدًا
يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ أَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ الْبَدِيءُ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ
شَيْءٌ وَالْدَّائِمُ غَيْرُ الْغَائِلِ وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
أَنْتَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَمُفَضَّلُ مُحَمَّدٍ اسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ
وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ أَمَّا نَعْبُ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اعْظِفْ لَهُمْ
نُصْرَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ أَمْرِكَ إِلَى
 غَفْرِ انِّكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ
 نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي بِاللُّطْفِ بَلَى اِنَّكَ
 لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالطُّفُّ فِيهِ
 اِنَّكَ لَطِيفٌ يَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هَذَا وَفِي
 كُلِّ عَامٍ وَنَطْوُلْ عَلَى جَمِيعِ حَوَاجِي لِلدُّنْيَا وَ
 الْآخِرَةِ بِرَتَيْنِ بِاَسْمِكَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَالتَّوْبُ
 اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيبٌ مُّجِيبٌ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ
 وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ وَدُوْدُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ
 رَبِّيْ وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
 لِيْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ رَبِّ اِنِّيْ عَمِلْتُ سُوءًا
 ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا
 اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
 اَعْلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْعَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الْغَفَّارُ الَّذِي تَبِ الْعَظِيْمُ
 وَالتَّوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اِنَّ اللهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

حَمْدُ
 رَحْمَتِ

وَحَمْدُ
 رَحْمَتِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہابی

پس کہے اللہم اے اسے اسألك أن تصليَ على
 مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ
 مِنْ أَمْرِ الْعَظِيمِ الْمُحْتَوِي فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ
 الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكُنْتُمْ
 مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمُبَرَّورِ حُجَّجُهُمُ الْمَشْكُورِ
 سَعِيُهُمُ الْمَغْفُورِ رَادُّ نُؤُوبُهُمُ الْمَكْفَرِ عَنْهُمْ
 سَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تَطْلُبَ
 عُمْرِي وَتَوْسِعَ رِزْقِي وَتُقَدِّرَ عَنِّي أَمَانَتِي وَ
 دِينِي أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي
 مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ حَسِبُ
 وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْسِبُ وَأَحْرُسْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَرُسُ
 وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَرُسُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَسَلَامُ
 سَلَامٍ كَثِيرًا أَوْ سُبْحَتِ صَافِيَّةٌ سَمْعًا مَقُولًا بِهَذَا
 اس مہینہ میں یہ تسبیحات پڑھے سبحان اللہ باری
 السم سبحان اللہ المصوب سبحان اللہ خالوت
 الان وایح کلہا سبحان اللہ جاعل الظلمات والنور
 سبحان اللہ فالق الحب والنوی سبحان اللہ خالق

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادُ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ
 أَسْمَعُ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ
 أَرْضِينَ وَيَسْمَعُ مَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ
 الْأَنِينَ وَالشَّكْوَى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَأَخْفَى وَيَسْمَعُ
 وَسَاوِسَ الصُّدُورِ وَلَا يُعِمْ سَمْعَهُ صَوْتٌ
 سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ الشَّيْءِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَالِ
 الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى
 سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ
 خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادُ
 كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ
 الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ أَبْصَرُ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ
 فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرْضِينَ وَيُبْصِرُ فِي
 ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ
 بِدَارِ الْأَبْصَارِ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ لَا تَعْنِي

سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالنَّوَى

وَالْبَصِيرِ

الحمد لله
الذي

وحي

فان

بَصَرُهُ الظُّلَّةُ وَلَا يَسْتَرُّ مِنْهُ يُسْتَرُّ وَلَا يُؤَارَى
مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بُرٌّ وَلَا جَعَلَهُ لَا يَكُنْ
مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا فِيهِ لَا حَبْرٌ
مَا فِي قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَدْرِمُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ
وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ
الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ كَمَا فِي الْأَرْضِ حَامٍ كَيْفَ يَشَاءُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ الشَّيْءِ
سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ
اللَّهِ فَالِقِ الْوَحْيِ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ
شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ
اللَّهِ مِدَادَ كُلِّ مَاءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُنْشِئُ السَّحَابَ الْثِقَالَ وَيُسَبِّحُ
الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ
الضُّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَيُرْسِلُ الرِّيَّاحَ
بُشْرًا أَوْ بَلَاءً يَدْرِي رَحْمَتُهُ وَيُرْسِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ
يَحْيِي بِهِ وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ يَقْدِرُ بِهِ وَيُسْقِطُ الْوَرَقَ

بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يَغْرُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّهُ أَوْ تَنْقُصُ شَيْءٌ عِنْدَهُ بِمَقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَا مَعْقِبَاتٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي تُمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَيَعْلَمُ مَا تُقْصِرُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقَرِّبُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ فِي أَجَلٍ مُّسَمًّى

سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ الشَّمْسِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَرْوَاحِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ
 جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ
 وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ
 خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا دَدَ
 كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ
 مَا لَكَ أَلَمٌ تُوَفِّي الْمَلَكَ مِنْ تَشَاءٍ وَتَذَرُ الْمَلَكَ
 مِنْ تَشَاءٍ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَفِّجُ اللَّيْلَ فِي
 النَّهَارِ وَتُوَفِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
 وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
 سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ الشَّمْسِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ خَالِقِ الْأَرْوَاحِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
 وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ
 خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى
 سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا دَدَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

الْأَهْوَوِ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ قَرْنٍ
 إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ
 وَلَا يَأْسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَنْوَاجِ
 كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ
 شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ
 اللَّهِ مَدَادِ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُحْصَى مَدْحَتُهُ انْقَائِلُونَ
 وَلَا يَجْزِي بِالْآيَةِ الشَّاكِرُونَ وَالْعَابِدُونَ وَهُوَ
 كَمَا قَالَ وَفَوَّتَ مَا يَقُولُ انْقَائِلُونَ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ
 كَمَا أَتَى عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا
 بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ
 السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ
 الْأَنْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْعَالَمِينَ

وَاللَّهُ

سُبْحَانَكَ
يَا كَرِيمُ

وَالْحَمْدُ

لَكَ يَا رَبِّ

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى
سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا دَكَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا
وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا
عَمَّا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ
شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ
شَيْءٍ وَلَا يَحْفَظُ شَيْءٌ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيهِ شَيْءٌ
وَلَا يُعَدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَرْوَاحِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى
وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا دَكَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَاطِلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وہی ہے جس نے

جس نے

جَاعِلٌ لِّمَلَائِكَةٍ رُّسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْنَىٰ وَثُلَاثَ
وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئُ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَالِ
الْأَرْوَاحِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْوَيْلِجِ النَّوْجِ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى
وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا دَكَّلَا تِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدَنَى
مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوا ثُمَّ
يَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ اور مستحب ہے کہ اس صلوٰۃ کو ہر روز ماہ رمضان
پر پڑھے اور ہر جمعہ کو تمام سال میں چوبیس بار اللہ و ملائکہ
یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا إِلَيْكَ يَا رَبِّ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْ
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
 عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ امْنُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ
 عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا هَدَيْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا شَرَّفْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ
 أَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ
 أَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ
 أَوْ ذَرَفَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذَكَرَ السَّلَامُ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللَّهُ مَلَكٌ أَوْ
 قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ
 اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
 الْوَكْرِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أَيْلُغْ نَبِيَّكَ
 مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ
 الْبَهَاءِ وَالشُّرُورِ وَالنَّصْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ
 وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّسْقَةِ
 وَالشَّفَاعَةَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي
 أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ
 مِنْ الْخَيْرِ أَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يَحْصِيهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَالْهَرَّ وَالْبَرَكَاتِ
 وَأَنْمُو وَأَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ آلِكَ وَآلِيكَ وَ
 الْآخِرِينَ وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِيٍّ مِنْ
 وَالَاهُ وَعَادٍ مِنْ عَادَاهُ وَضَاعِفٍ الْعَذَابِ عَلَى
 مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ
 نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنَ مَنْ أَذَى
 نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامَيْ

عجل

وحي

مختار

دعائے روز

اَلْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ اَهْلَ هَا وَضَا اَلْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرِكَ
 دَعَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
 وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ
 ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
 وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ
 الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ
 الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ
 اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ
 الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
 وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ
 عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
 اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى
 مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
 وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلَى الْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالاَئِمَّةَ وَمَنْ عَادَ مِنْ عَادَا هُوَ وَضَاعِفِ

صَلِّ عَلَى أَنْقَاسِمٍ وَالطَّاهِرِ ابْنِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى رُقِيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ أَدَّى نَبِيِّكَ
فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمَّ كُلثُومٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ أَدَّى نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ نَبِيِّكَ فِي أَهْلِيَّتِهِ
اللَّهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ
وَالْعَلَانِيَةِ اللَّهُمَّ اطْلُبْ بِذَخْلِهِمْ وَوَرَعِهِمْ
دِمَائِهِمْ وَكُلِّ عَمَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بِأَسْ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذْتِ بِصِيَّتِهَا
إِنَّكَ أَنْتَ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا أَوْ دَعَا
یہ روز ماہ مبارک رمضان کی کہ سید بن طاووس نے بہت
فضیلت سے روایت کی ہے اور آجابت عامین مجرب ہے
اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اللَّهُمَّ ارِنِي
ادْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي وَتَبِّخْ
مَرْتَبَةً لِي اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِبَهَائِهِ
وَكُلُّ بَهَائِكَ يَهْدِي اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ

الحمد لله

والسلام

بسم الله الرحمن الرحيم

میں
میں

۲۷۲

کَلِمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِهِ وَ
 كُلِّ جَلَالِكَ جَلِيلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ
 كَلِمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَ
 كُلِّ جَمَالِكَ جَمِيلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ
 كَلِمَ پیرتین مرتبہ کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي پُرس کہے اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ
 عَظِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنُورِهِ وَكُلِّ نُورِكَ
 نِيزِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كَلِمَ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ
 وَاسِعَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
 پیرتین مرتبہ کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي
 فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي پُرس کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلٍ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتْمَمِهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٍ اللَّهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 مِنْ اَسْمَائِکَ بِاَکْبَرِهَا وَکُلِّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَةٍ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّهَا بِرَتَبِ
 کَیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
 لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ بِسُؤْلِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ عَزِّکَ
 بِاَعَزِّهَا وَکُلِّ عَزِّکَ عَزِیْزَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 بِعَزِّکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ مَشِیْنِکَ
 بِاَمْضَاهَا وَکُلِّ مَشِیْنِکَ مَا ضِیْعَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْأَلُکَ مِنْ مَشِیْنِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ
 بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلِّ
 قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِقُدْرَتِکَ
 کُلِّهَا بِسُؤْلِکَ بِرَتَبِ کَیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا
 اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ بِسُؤْلِکَ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَقَدِهِ وَکُلِّ عِلْمِکَ نَافِعٍ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاہُ وَکُلِّ قَوْلِکَ رَاضِیٍّ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

بِسْمِکَ

بِسْمِکَ

ماہ رمضان

و عایہ روز

مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حُجَّةٌ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا بِسَبْعِينَ مَرَّةً
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي
 كَمَا وَعَدْتَنِي يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
 شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرِّكَ شَرِيفٌ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
 سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ أَدِيمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَخْرٌ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ بِسَبْعِينَ مَرَّةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ
 كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَائِكَ بِأَعْلَاهِ وَكُلُّ عِلَائِكَ
 عَالٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ
 قَدِيمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ عَجَبَةٌ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا بِسَبْعِينَ مَرَّةً

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِّیْ كَمَا
 وَعَدْتَنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
 بِافْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِاَعْمَرِهِ
 وَكُلِّ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَايِكَ بِاَهْنِئَّتِهِ وَكُلِّ سَعْيٍ اَتَاهْتِیْ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَطَايِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 مِنْ خَيْرِكَ بِاَحْسَنِ عَمَلٍ وَكُلِّ خَيْرِكَ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 مِنْ اِحْسَانِكَ بِاَحْسَنِهِ وَكُلِّ اِحْسَانِكَ حَسَنٍ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَسْئَلُكَ بِمَا تُحِبُّنِیْ بِهِ حِیْنَ اَدْعُوْكَ فَاجِبْنِیْ مَا اَللّٰهُ
 نَعَمْ دَعَوْتُكَ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ
 فِیْهِ مِنَ الشَّيْءِ وَاجِبٌ وَّتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِكُلِّ شَیْءٍ وَاجِبٌ وَّتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَیْءٍ
 وَاجِبٌ وَّتِ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُحِبُّنِیْ
 حِیْنَ اَسْئَلُكَ بِهِ فَاجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ماہ رمضان
مکرم
وہابی

پس جو حاجت کہ کہتا ہو طلب کرے پھر کہے **اللَّهُمَّ صَلِّ**
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ
وَالْتَّصِدِّيقِينَ سُوءَ لَكَ وَالْوُلَايَةَ لِعَسْكَرِ ابْنِ
أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَيْمَنُ بِالْأَيْمَنَةِ
مِنَ آلِ مُحَمَّدٍ وَالْبِرَاءَةُ مِنْ أَعْدَائِهِمْ فَإِنَّ
قَدْ رَضِيتَ بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْأَلْكَ خَيْرَ الْخَيْرِ ضَوْأَنَكَ وَالْجَنَّةَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالسَّارِ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ
وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ
وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوفٍ وَ
مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى
الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ
فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِرْ لِي مِنْ كُلِّ
سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ
كُلِّ فَسَحٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ

كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ خَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ
كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ نَزَّلْتَ أَوْ تَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي
هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ
وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ ذُو نُورٍ قَدْ
أَخْلَقْتَ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ
أَوْ غَيْرَتْ حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَبُوجْهِ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفَى وَبُوجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى وَبِحَقِّ
أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ أَنْجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَمِلَّةِ
وَالْمُؤْمِنَاتِ مَا تَوَالَدُوا ذُنُوبَنَا كُلَّهَا صَغِيرَهَا
وَكَبِيرَهَا وَأَنْ تَخْدُمَ لَنَا بِالْضَلَاكِبَاتِ وَأَنْ تَقْضِيَ
لَنَا الْحَاجَاتِ وَالْمُهْمَّاتِ وَصَالِحِ الدُّعَاءِ وَالْمَسَائِلِ
فَاَسْتَجِبْ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ
كَانَ لِأَحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

مؤمنین کا روح

وہی نور

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پس باتو نکو طرف
آسمان کے بلند کرے اور جہاں دے گروں کو باتین طرف
اور روئے اور اگر روزانہ آوے تو آمادہ ہو روئے پر اور یہ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ حَقِّهِ عَلَيْكَ
عَظِيمٍ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِنُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ
بِكَمَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِزِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِظَمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِلَاقِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِدَافِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ بَاهُ يَا رَبَّ بَاهُ اس قدر کہے کہ ایک
سائنس فاکرے پس کہے اوسی حالت سے کہ تہا گردن کھنکھو

يا مَن طَرَفَ اسْقَدَكَ اَيْسَ اسْرُوفَاكَ اَسْأَلُكَ يَا سَيِّدَ
 يَسْ يَا اَللهُ يَا رَبَّاهُ اسْقَدَكَ اَيْسَ اسْرُوفَاكَ يَا سَيِّدَا
 يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ يَا مَلْجَاثَاهُ يَا مَنْزِلَ غَايَةِ
 رُغْبَتِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْأَلُكَ بِكَ فَلَيْسَ
 كَيْشِكَ شَيْءٌ وَاسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ مُسْتَجَابَةٍ
 دَعَاكَ بِهَا نَبِيٌّ مَّرْسَلٌ اَوْ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ اَوْ
 عَبْدٌ مُؤْمِنٌ اِنَّمَحْنَتْ قَلْبَهُ يَدَا اِيْمَانٍ وَاسْتَجَبَتْ
 دَعْوَتُهُ مِنْهُ وَاتَّوَجَّهَ اِلَيْكَ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ نَبِيُّ
 الرَّحْمَةِ وَاَقْدَمَهُ بَيْنَ يَدَيِ حَوَارِجِي يَا مُحَمَّدُ
 يَا رَسُوْلَ اللهِ يَا اَبْنَى اَنْتَ وَاَقْمَى اتَّوَجَّهُ بِكَ اِلَى
 رَبِّكَ وَرَبِّي وَاَقْدَمُكَ بَيْنَ يَدَيِ حَوَارِجِي
 يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ اَسْأَلُكَ بِكَ فَلَيْسَ كَيْشِكَ
 شَيْءٌ وَاتَّوَجَّهَ اِلَيْكَ مُحَمَّدٌ حَبِيْبُكَ وَبَعِيْبُكَ
 اَلْهَادِيَّةُ وَاَقْدَمُهُمْ بَيْنَ يَدَيِ حَوَارِجِي وَاسْأَلُكَ
 اَللهُمَّ بِحَيَاتِكَ الَّتِي لَا تَمُوْتُ وَبِنُورِ وَجْهِكَ
 الَّذِي لَا يُطْفَأُ وَبِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاسْأَلُكَ
 اَللهُمَّ بِحَقِّ مَنْ حَقَّقَهُ عَلَيْكَ عَظِيْمٌ اَنْ تُصَلِّىَ

سبحانك
 يا حي
 يا قيوم

يا حي
 يا قيوم

الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
وَعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ وَزِنَةِ كُلِّ شَيْءٍ وَمِلَادِ كُلِّ شَيْءٍ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُحْتَضَرِ وَأَمِينِكَ الْمُصْطَفَى
وَنَجِيِّكَ دُونَ خَلْقِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ الْبُذُرِ الْبَشِيرِ السَّراجِ الْمُنِيرِ
عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ
الْأَخْيَارِ لَا بَرَّ إِلَّا عَلَى مَلَائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ
لِنَفْسِكَ وَحَبَّبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ
الَّذِينَ يُنْبِئُونَ بِالصِّدْقِ عَنْكَ وَعَلَى عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ الْإِيمَانِ
الْمُهْتَدِينَ الرَّاشِدِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى جِبْرِائِيلَ
مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمَلَكَ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ
خَازِنِ الْجَنَّةِ وَمَا لَا إِلَهَ خَازِنِ النَّارِ وَالرُّوحِ الْقُدُّوسِ
وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَمُنْكَرَ وَكَلْبَرٍ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
الْحَافِظِينَ عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ بِهَا
عَلَيْهِمْ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً ذَاكِيَةً ثَابِتَةً

الحج
مكة

الحج
مكة

طَاهِرَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ
عَلَى الْكَافِرِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
أَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي
وَتُنَجِّحَ طَلِبِي وَتَقْضِيَ حَاجَتِي وَتَقْبَلَ قِصَّتِي وَ
تُنَجِّنِي مِمَّا وَعَدْتَنِي وَتُقْبِلَنِي عَشْرَتِي وَتَجَاوِزَ
عَنْ خَطِيئَتِي وَتَصْنَعْ عَنِّي طَلِبِي وَتَغْفِرَ عَنْ جُرْمِي
وَتَقْبَلَ عَلَيَّ وَلَا تَعْرِضْ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي
وَتُعَافِيَنِي وَلَا تَكْتَلِبْنِي وَتَرْزُقْنِي مِنْ أَطْيَبِ
الرِّزْقِ وَأَوْسَعِهِ وَأَهْنَأِهِ وَأَمْرَأَةٍ وَأَسْبَغِهِ وَ
أَكْثَرِهِ وَلَا تُخْزِنِي يَا رَبِّ لِنَظَرِ سَلَاةٍ وَجْهِي لَكَ
الْكَرِيمِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالْعِشْقِ مِنَ النَّارِ وَتَحْضُرَ
عَنِّي يَا رَبِّ دِينِي وَأَمَانَتِي وَضَعْ عَنِّي وَدِينِي
وَلَا تَحْمِلْنِي مَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ يَا مَوْلَايَ وَأَدْخِلْنِي
فِي كُلِّ خَيْرٍ دَخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَالْمُحَمَّدِيَّةَ أَخْرَجْنِي
مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَهُمْ مِنْهُ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي
وَبَيْنَ سَمِطِي فَتَعَلِّقَ بَيْنِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ
بِسِتِّينَ مَرْتَبَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

الحمد لله
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا رَبِّهِ
قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ فِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَعِنَّا
عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَمَلٌ
يَسِيرٌ فَأَمِّنْ بِهِ عَلَيَّ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّبَاحِينَ فَأَدْخِلْنَا
وَفِي الْعِشَاءِ فَاذْفَعْنَا وَبِكَاسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنِ
سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنْ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ
فَرَوِّجْنَا وَمِنْ وَلَدَانِ مُخَلَّدَيْنِ كَاللَّهُمَّ لَوْ لَوْ
مَكْنُونٌ فَأَخْرِجْنَا وَمِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَحُومِ الطَّيْرِ
فَاطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ الْخَمِيرِ وَالْأَسْتَبَقِ
فَاكْتِسِبْنَا وَلِكَلَّةِ الْقَدَرِ وَحُجَّةِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلَا
فِي سَبِيلِكَ مَعَ وَلِيِّكَ فَوْقَ لَنَا وَصَلِّ الدُّعَاءَ
وَالْمُسْئَلَةَ فَاسْتَجِبْ لَنَا يَا خَالِقَنَا أَسْمِعْ وَاسْتَجِبْ
لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا وَبِرَاءَةً مِنَ الشُّكْرِ وَأَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ
فَاكْتَسِبْنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَجْعَلْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فِي
النَّارِ فَلَا تُقَرِّبْنَا وَفِي هَوَاؤِكَ وَعَذَابِكَ فَلَا تُقَلِّبْنَا

وَمِنَ الرَّاغِبِينَ وَالضَّارِعِينَ فَلَا تُطْعِمُنَا وَفِي الشَّارِعِينَ
وَجُوهِنَا فَلَا تُكَبِّرُنَا وَمِنْ نِيَابِ شَارِ وَسْرَابِيلِ
الْقُطْرَانِ فَلَا تُلْبِسُنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَجَنِّبْنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
وَلَمْ يُسْأَلْ مِثْلَكَ وَارْعَبْ لِيكَ وَلَمْ يُرْعَبْ لِي
مِثْلَكَ يَا رَبِّ أَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِينَ
وَمُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَفْضَلِ
أَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَأَجْمَعِهَا يَا اللَّهُ يَا رَحْمَانَ يَا سَمِيكَ
الْمُخْنُوعُونَ الْمُصُونِ الْأَعْرَاجِلِ الْأَعْظَمِ الدَّائِرِ
تَحِيَّهِ وَتَهْوَاهُ وَتَرَضَى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيبُ
لَهُ دُعَاءَهُ وَحَقُّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ أَنْ لَا تُحَرِّمَ سَأَلَكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاكَ بِهِ
عَبْدُ هُوَ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ أَوْ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ أَوْ فِي شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَأَدْعُوكَ
يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَلْبُهُ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَعَظُمَ
جُرْمُهُ وَضَعُفَ كَدُّهُ وَاشْرَفَتْ عَلَى أَهْلِكَ
نَفْسُهُ وَلَمْ يَثِقْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَلَمْ يَجِدْ لَهَا هَوْنًا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

والصلاة والسلام

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سَادًا وَلَا لِيَنفُوه غَافِرًا وَلَا يَعْزِزُهُمْ مُقِيلًا وَغَيْرُكَ
 هَارِبًا إِلَيْكَ مُتَعِزِّدًا بِكَ مُتَعَبِّدًا لَكَ غَيْرَ مُتَنَكِّفٍ
 وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَحْسِبٍ وَلَا مُتَجَبِّرٍ وَلَا مُتَعَطِّفٍ
 بَلْ بَاسٌ فَقِيرٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ أَسْأَلُكَ
 يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً
 مُبَارَكَةً نَاصِيَةً زَاكِيَةً شَرِيفَةً أَسْأَلُكَ
 اللَّهُمَّ أَنْ تُغْفِرَ لِي فِي شَهْرِي هَذَا وَتَرْحَمَنِي
 وَتُعِنِّي رَحْمَةً مِنَ الشَّارِ وَتُعْطِيَنِي فِيهِ خَيْرَ مَا
 أَعْطَيْتَ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَخَيْرَ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ
 وَلَا تَجْعَلُهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي صُمِمَتْ لَكَ
 مِنْهُ أَسْكَنتَنِي أَرْضَكَ إِلَى يَوْمِي هَذَا بَلِّغْهُ عَظَمَةً
 أَمَّةٍ نِعْمَةٍ وَأَعَمَّهُ عَافِيَةً وَأَوْسَعَهُ رِزْقًا وَ
 أَجْزَلَهُ وَآهِنًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَ
 بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَغْرِبَ
 الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِي هَذَا وَتَنْقُضَ بَقِيَّةُ هَذَا الْيَوْمِ

أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِهِ هَذِهِ أَوْ يُخْرِجَ هَذَا
الشَّهْرَ وَكَانَ قَبْلَ نَبْعَةٍ أَوْ ذَنْبًا أَوْ خَطِيئَةً
تُرِيدُ أَنْ تُقَالِيَنِي بِهَا أَوْ تُؤَاخِذَنِي بِهَا أَوْ
تُرَوِّقَنِي بِهَا مَوْقِفَ خَزِيٍّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ
أَنْ تُعَذِّبَنِي يَوْمَ الْقِيَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ لِمَا لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ
وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ إِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهُ إِلَّا
أَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ إِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا تُقْضَى
إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ فَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَرَدْتَنِي
بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ وَرَحْمَتِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ
فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ الْإِسْتِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَاكَ
وَالنَّجَاةُ لِي فِيمَا فَرَعْتَ إِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلْكَيْنِ الْحَمْدُ
لِلدَّاءِ وَدَعَاكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ
الْعَظَامِ عَنْ أَيُّوبَ وَمُفَرِّجِ غَمِّ يَعْقُوبَ وَ
مُنْقِصِ كَرْبِ يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ

معه
معه

وحي
الاول

ماه رمضان المبارك

ماه رمضان المبارك

وَسَاجِدِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ امْرٍ نَزَلِ
ثِقَةٌ وَوَعْدَةٌ كَمَنْ كَرِبَ يَضْعَفُ مِنْهُ الْفَوَادُ
وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذُلُ فِيهِ الصَّدِيقُ وَيَشْمَتُ
فِيهِ الْعَدُوُّ وَأَنْزَلْهُ بِكَ وَشَكْوَتُهُ إِلَيْكَ
رَغْبَةً مِمَّنِي فِيهِ إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَرَجَّتْهُ وَ
كَشَفَتْهُ وَكَفَيْتَهُ فَأَنْتَ وَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ
كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
الَّتِي آمَنَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي
فِي يَوْمِي هَذَا حَتَّى أُمْسِيَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرُكْنِ
يَوْمِي هَذَا وَمَا نَزَلَ فِيهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَمُعْفَةٍ وَرَحْمَةٍ
وَرِضْوَانٍ وَرِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ تَبْسُطُهُ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدِي
وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَعِيَالِي وَأَهْلِ حَرَمِي إِنِّي وَمَنْ أَحْبَبْتُ وَ
أَحْبَبَنِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّلَاةِ
وَالشَّرِّ وَالْحَسَدِ الْبَغْيِ وَالْحُمِيَةِ وَالْقَصْبِ اللَّهُمَّ رَبَّ
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ
وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَاكْفِنِي اللَّهُمَّ مِنْ مَرِيٍّ مِمَّا سَأَلْتُ وَكَفِنِي

شَدِّتْ بِسُورَةِ حَمْدِ اَوْرَايَةِ الْكُرْسِيِّ ^{پڑھو اور کہے} اَللّٰهُمَّ
 اِنَّا نَقُوْلُكَ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ
 يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَبِيَّكَ
 وَرَسُوْلَكَ وَحَبِيْبَكَ وَخَيْرَكَ مِنْ خَلْقِكَ
 لَا يَرْضٰى بِاَنْ تُعَذِّبَ اَحَدًا مِنْ اُمَّتِهِ ^{التم} ذَاكَ بِمَوَالِيهِ
 وَمَوَالِيَةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلَيْبَيْتِهِ وَاِنْ كَانَ مُذْنِبًا
 خَاطِئًا فِى نَارِ جَهَنَّمَ فَاَجْرُنِيْ يَارَبِّ مِنْ جَهَنَّمَ
 وَعَذَابِهَا وَهَبْنِيْ مُحَمَّدٍ وَاَلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِيْنَ
 يَا جَامِعًا بَيْنَ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلٰى تَالِفٍ مِنَ الْقُلُوْبِ
 وَشِدَّةٍ مِنَ الْمَحَبَّةِ وَنَارِخٍ الْغُلِّ مِنْ صُدُوْرِهِمْ
 جَاعِلُهُمْ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ يَا جَامِعًا
 بَيْنَ اَهْلِ طَاعَتِهِ وَبَيْنَ مَنْ خَلَقَهَا لَهُ وَيَا مُفَرِّجَ
 حُرْنِ كُلِّ مُحْرُوْنٍ وَيَا مُنْهَلِ كُلِّ غَرْبٍ يَا اَرْحَمَ
 فِى غَرْبَتِيْ وَفِى كُلِّ اَحْوَالِ يُحْسِنُ الْخِفْظَ وَالْكَرَامَةَ
 يَا مُفَرِّجَ مَا بَيْنِيْ مِنَ الضِّيقِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 وَاَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّتِيْ وَقَادَتِيْ وَسَادَتِيْ
 وَهَدَاتِيْ وَمَوَالِيْ يَا مُوَلِّفًا بَيْنَ اَهْلِ حَبَابٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

الحمد
 للہ

الحمد
 للہ

الحمد
 للہ

ماہ رمضان المبارک

ماہ رمضان المبارک

وَلَا تَجْعَلْهُ بِانْقِطَاعِ رُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي وَلَا بِانْقِطَاعِ
رُؤْيِي عَنْهُمْ فَبِكُلِّ مَسْأَلَةٍ يَا رَبِّ ادْعُوكَ عَلَى طَهْرٍ
فَاسْتَجِبْ عَنِّي يَا كَرِيمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِي وَوُجُوبِ حُجَّتِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ مُحْشَرٍ
وَمِنْ شَرِّ مَا بَقِيَ مِنَ الدَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ
وَصِفْرِ الْفَنَاءِ وَعُضَالِ اللَّئَاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَ
زَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي
قَلْبًا يَخْشَاكَ كَأَنَّهُ يَرَاكَ لِي يَوْمَ يَلْقَاكَ
مطلب پانچواں ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال و
دعاؤں میں پہلی تاریخ غسل و زیارت حضرت امامین
علیہ السلام شب ول مولود ہے جیسا تفصیل سے فصل دوم
میں بیان آداب داخل ہونے میں ماہ مبارک کے بیان
ہوا اور جو دعائیں وہاں بیان ہوئیں سب پڑھنا چاہئے
اور نماز اول ہر ماہ بھی جو اعمال ہر ماہ میں بیان ہوئی ہیں
اور زوال المعاد میں ہے کہ غسل شب ول سنت ہے بلکہ شہابی
طلاق ماہ مبارک میں غسل سنت ہے اور وہ آخر میں شہابی

مجلس
تاریخ

دو رکعتی تاریخ

پچاس کی تاریخ

غسل سنت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر شب غسل
سنت ہے اور نخبۃ الدعوات میں ہے کہ اس تاریخ دعا
جوشن کبیر اور جوشن صغیر پڑھے نماز شب اول چاکرت
ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سورہ توحید دس مرتبہ اور
دعا اس میں کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ
صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ
وَنِيَّاهِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْعَافِلِينَ وَهَبْ لِي
جَزَاءً فِيهِ يَا اِلَهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيَا
عَنِ الْمَجْرِمِينَ دوسری تاریخ نماز اس شب کی
چار رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ قمر
بیس مرتبہ دعا اس دن کی اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ
اِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ
نِقْمَاتِكَ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِقَاءِ اَيَّاتِكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیسری تاریخ نماز تیسری
شب کی دس رکعت ہی ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ
توحید پچاس مرتبہ دعا تیسرے دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
فِيهِ الدِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

نماز پانچویں

پانچویں نماز

پانچویں نماز

وَالْتَمُوْهُ وَاَجْعَلْ لِّيْ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ
 بِجُودِكَ يَا اَجُوْدُ الْاَجُوْدِيْنَ چوتھی تاریخ نماز
 چوتھی شب کی آٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
 سورہ قدر بیس مرتبہ اور دعا چوتھے دن کی اَللّٰهُمَّ قُوْنِيْ
 فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِيْ فِيْهِ حَلَاوَةَ
 ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِيْ فِيْهِ لَادَاءِ شُكْرِكَ بِكُرمِكَ
 وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاطِرِيْنَ
 پانچویں تاریخ نماز پانچویں شب کی دو رکعت ہر رکعت
 میں بعد از حمد سورہ توحید پچاس مرتبہ اور بعد از سلام
 سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَلْحَمْدُ دُعَا
 پانچویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
 وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ
 وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَآءِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَأْفَتِكَ
 يَا اَكْرَمَ الرَّاحِمِيْنَ چوتھی تاریخ - نماز چھٹی شب کی
 چار رکعت نماز کی ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ ق
 تیرہ مرتبہ دُعَا چھٹی دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ
 لَتَعْنُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِيْ بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ

وَزَجِرْ حَتَّىٰ فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنَّاكَ وَ
 يَا دِيكَ يَا مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ الرَّغْبَيْنِ سَا تَوِينِ تَارِيخِ
 سَا تَوِينِ شَبِّ كِي چار رکعت ہی ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ
 بعد از حمد سورہ قدر اور دعا سَا تَوِينِ دُن کی یہ ہے
 اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَىٰ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ
 مِنْ هَفْوَاتِهِ وَانْثَامِهِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ
 بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمَضَلِّينَ
 آٹھویں تاریخ آٹھویں شب کو دو رکعت پڑھے
 ہر رکعت میں بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از
 سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دَعَا آٹھویں دُن کی
 اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةً الْاَيْتَامِ وَالْاطْعَامِ الْطَّافِ
 وَافْتِئَاءِ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةِ اللَّيَامِ وَصُحْبَةِ الْكِرَامِ
 بِطَوْلِكَ يَا مَلِيْجًا اَلَا مِلَّةَيْنِ نَوِيْنِ تَارِيْخِ نَوِيْنِ شَبِّ
 تو چہرہ رکعت درمیان نماز مغرب و عشاء پڑھے ہر رکعت میں
 بعد از حمد سات مرتبہ آیت الکرسی و بعد از اتمام نماز
 پچاس مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَلْحَمْدُ دَعَا
 نَوِيْنِ دُن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ مِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

پہلی تاریخ

ساتویں تاریخ

آٹھویں تاریخ

نہویں تاریخ

سورین تاریخ

سورین تاریخ

سورین تاریخ

وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَا
 إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِحَبْلِكَ يَا أَمَلِ الْمُشْتَاقِينَ
 وَسُورِينَ تَارِيخٍ وَسُورِينَ شَبِّ كُوبِينَ كَعْتِ بِرَبِّهِ كَعْتِ
 مِينَ بَعْدَ از حَمْدِ تِسْ مَرْتَبَةِ سُورَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 بِرَبِّهِ وَعَادِ سُورِينَ تَارِيخٍ كِي سِيهِ أَللَّهُمَّ
 اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ
 وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَكَ يَكْ
 وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ
 يَا حَسَانَكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
 گیارہویں تاریخ گیارہویں شب و رکعت نماز پر ہے
 ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ کوثر تیس مرتبہ دعا
 گیارہویں دن کی اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيهِ الْاِحْسَانَ
 وَكَرِهَةً اِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ
 فِيهِ السَّخَطَ وَالْبُيْرَانَ بِقُوَّتِكَ يَا غَالِيًا
 الْمُسْتَغِيثِينَ بَارِهُوْلِينَ تَارِيخٍ بَارِهُوْلِينَ شَبِّ ہر رکعت
 پر ہے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ قدر تیس مرتبہ دعا
 بَارِهُوْلِينَ دن کی اَللّٰهُمَّ مَنِّ بِي فِيهِ بِالسَّيِّئِ وَالْعَفَا

پندرہویں شب

وَاسْتَوْنِي فِيهِ بِدَائِسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ وَأَمْنِي فِيهِ
مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ
تیرہویں تاریخ تیرہویں شب چار رکعت نماز کی پڑھے
ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید پچیس مرتبہ و
تیرہویں نکی اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَالِ
وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَقِّفْنِي
فِيهِ لِلتَّقَى وَصَلِّ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ
عَيْنِ الْمَسَاكِينِ چودھویں تاریخ چودھویں شب
چہرہ رکعت ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ زلزلت
تیس مرتبہ و عا چودھویں نکی اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي
فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَقَلْبِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْمَقْوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ غَرَضًا لِلْبَلَاءِ وَالْآفَاتِ بِعِزَّتِكَ
یا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ پندرہویں تاریخ پندرہویں شب
چار رکعت نماز کی ہیں پہلی دو رکعت میں بعد از حمد سورہ
سورہ توحید اور آخری دو رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید
پچاس مرتبہ دُعا پندرہویں نکی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

پندرہویں شب

پندرہویں شب

فِيهِ طَاعَةُ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي
 بِالنَّابَةِ الْمُخْبِتِينَ بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ
 سوہوین تارنج سوہوین شب بارہ رکعت نماز پڑھے
 ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ تکوین بارہ مرتبہ دعا سوہوین
 وَكُنِ اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ لِمُرَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي
 فِيهِ مِرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ وَأَوْفِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ
 إِلَى دَارِ الْقَرَارِ بِالْهَيْئَةِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ
 سترہوین تارنج سترہوین شب دو رکعت نماز کی پڑھے
 پہلی رکعت میں بعد از حمد سورہ چاہے پڑھے اور دوسری
 رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید ۱۰ مرتبہ اور بعد از سلام
 سو مرتبہ لا الہ الا اللہ دعا سترہوین وَكُنِ اللَّهُمَّ
 أَهْدِنِي لِمَا فِي الْأَعْمَالِ وَافْقُضْ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ
 وَالْأُمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّقْسِيرِ وَالسُّوَالِ
 يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدْرِي وَالْعَالَمِينَ اٹھارہوین تارنج
 اٹھارہوین شب چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
 بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ کون اور دعا اٹھارہوین
 وَكُنِ اللَّهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اسْمَاءِ وَتَوَقَّرْ

سوہوین تارنج

سترہوین تارنج

اٹھارہوین تارنج

اٹھارہوین تارنج

فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي
إِلَى اتِّبَاعِ آثارِهِ بِتَوَكُّلِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ
اونیسویں تاریخ کتاب زاد المعاد میں ہے کہ انیسویں
شب اول شہرہ کے قدرتی اور فوائد عبادت شب قدر
کے بہت ہیں زانچہ یہ کہ جو عبادت شب قدر کو اپنے
ساتھ نص قرآن کے زیادہ ہزار مہینے کی عبادت سے
ثواب سے ہے کہ زیادہ شہرہ سے ہونے ہیں واسطے اس کے
مقرر کرتا ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے اترتے ہیں وہ ملائکہ کہ
سدرۃ المنتہی میں جاتے ہیں ورجلہ ان ملائکہ سے جبریل
علیہ السلام ہیں پس جبریل اپنے ساتھ کئی علم لاتے ہیں
ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدس پر اور ایک کو
مسجد الحرام اور ایک کو طور سینا میں نصب کرتے ہیں اور
نہیں چھوڑتے ہیں کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو مگر یہ کہ
اوپر سلام کرتے ہیں اور کتاب قبال میں ہے کہ حدیث
معتبر میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
کہ احیا کرے یعنی جاگے عبادت میں شب قدر کو کنا د اوس کے

احمدیہ

بجستے جائیں اگر موافق عدد ستارہ ہی آسمان و سنگینی پہاؤ
اور کیل دریاؤں کے ہوں اور کتاب مذکور میں حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت
موسیٰؑ نے مناجات کی کہ خداوند اقرّب تیرا چاہتا ہو نہیں
جواب آیا کہ قرّب میرا واسطے اوس شخص کے ہے کہ جائے
شب قدر کو کہا خداوند رحمت تیری چاہتا ہو نہیں جواب آیا
کہ رحمت میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ جو رحم کرے یتیموں پر
شب قدر میں کہا خداوند اصرار پر سے گزرنا چاہتا ہو جواب
آیا کہ اصرار پر سے گزرنا اوس شخص کے واسطے ہے کہ جو صدقہ
دے شب قدر کو کہا خداوند ادرخت بہشت کے او میوے
اوس کے چاہتا ہوں جواب آیا کہ یہ وہ واسطے اوس شخص کے ہے
کہ تسبیح کہے شب قدر کو کہا خداوند نجات آگ سی چاہتا ہوں
جواب آیا کہ واسطے اوس شخص کے ہے کہ استغفار کرے شب قدر
کو کہا خداوند ارضامندی تیری چاہتا ہوں جواب آیا کہ زمین کی
سیری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے
شب قدر کو اور رزق المعاد وغیرہ میں ہے کہ شب قدر
میں اختلاف ہے سنی اور شیعہ میں مگر علمای شیعہ آیت

مہر حق

توبہ کی دعا
اور
توبہ کی دعا

نے اجماع کیا ہے اس پر کہ اونیسویں اور اکیسویں اور
تیسویں شب سے باہر نہیں ہے اور ان تین شبوں
میں جاگنا واسطے عبادت کے چاہئے اور اعمال ان شبوں کے
دو طرح پر ہیں پہلے وہ کہ ہر شب چاہئے کرنا دوسرے وہ کہ
مخصوص ہیں ہر شب کے پس جو کہ تینوں شبوں میں اعمال کرنا
چاہئے وہ یہ ہیں کہ کتاب قبال اور زاد الماعاد وغیرہ میں
ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جو کہ شب قدر کو دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں
بعد سورہ حمد کے ساتہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد
پڑھے اور بعد فارغ ہونیکے ستر مرتبہ استغفر اللہ ری
اتوب الیک کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھے کہ حق تعالیٰ
اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشے اور چند ملائک بھیجے کہ حسنا
واسطے اوسکے لکھیں سال آئندہ تک اور چند ملائک کو بھیجے
طرف بہشت کے کہ بہت درخت واسطے اوسکے بوئیں اور
بہت قصر واسطے اوسکے بنالیں اور نہرین واسطے اوسکے
جاری کریں اور دنیا سے نجاے جب تک سب کو نہ دیکھے اور غسل
ان تینوں شبوں میں سنت ہوگدہ ہے اور غسل ان تینوں شبوں میں

پیشکش و تحفہ

عقبات

نزدیک غروب آفتاب گزنا بہتر ہے کہ نماز عشا باطل نہ ہو
اور مستحب ہے ان شبو غنیمت کہ قرآن مجید کو ہاتھ میں لے
اور کہو لے اور یہ دعا پڑھے اور نخبۃ الدعوات میں
اقبال سے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی
ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کہو لے اور اپنے منہ کے سامنے کہے
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ
الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اَسْمُکَ الْکَبِیْرُ وَاسْمَاؤُکَ
الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرجٰی اَنْ تَجْعَلَ مِنْ عَقَابِکَ
مِنْ الشَّیْءِ تَقْضِیْ حَوَاجَّتِیْ لِلدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ پس
حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ بر آورد
ہے اور یہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
اور حضرت امام جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو
لے اور سر پر رکھ اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَ
بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِہِ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ مَدِیْنَتِہِ
فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْہُمْ فَلَا اَحَدًا عَرَفَ بِحَقِّکَ
مِنْکَ پس دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اللّٰہ اور دس مرتبہ بِحَمْدِکَ
اور دس مرتبہ بِعَلٰی اور دس مرتبہ بِفَاطِمَۃ اور دس مرتبہ

بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ
 الْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ
 بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اور
 دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
 اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ
 عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ پس جو
 حاجت کہ رکھتا ہو طلب کر اور زیارت حضرت امام حسین
 علیہ السلام کی ان تینوں شبوں میں سنت ہو کہ وہ ہے اور
 ہر ایک شب میں خصوصاً تیسویں شب تسبیحات نماز
 سنت ہے ہر دو رکعت ایک سلام سے ہر رکعت میں بعد
 سورہ حمد کے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے اور بعض روایات
 معتبرہ میں وارد ہوا ہے سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتا ہو کہ سکتا ہے اور حدیث میں بہت
 فضیلت میں ان تسلو رکعتوں کے وارد ہوئی ہیں اور چاہئے
 کہ یہ تسلو رکعتیں سوامی نافلہ شب کے ہوں اور اگر ضعف آتا ہو
 تو بیٹھ کے بھی پڑھ سکتا ہے مؤلف کہتا ہے کہ اگر شغل الذمہ
 ہو یعنی قضا نماز میں رکھتا ہو تو ان سو رکعتوں کے عوض اپنی قضا

تفسیر و احکام
 قرآن مجید

تفسیر و احکام
 قرآن مجید

مجموع

احمدیہ

اور عمل قرآن اور نمازین اور دعائیں وغیرہ بجالانا چاہیے
 نماز اکیسویں شب آٹھ رکعت ہے بعد حمد کے جو سون
 چاہیے پڑھے اور دعائی مخصوص اس شب کی یہ ہے
 يَا مُوَلِّجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَا مُوَلِّجَ النَّهَارِ فِي
 اللَّيْلِ وَخُذْ اِلَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَخُذْ اِلَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
 مِنَ الْخَلْقِ يَا رَازِقِ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللَّهُ
 يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَلُ
 الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ أَهْلِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 فِي السَّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْشَانِي فِي
 فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي
 يَقِينًا تَبَايَشُرِي بِهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ
 عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَنَا فِي الدُّنْيَا لِحَسَنَةٍ
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي
 فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالْتَوَكُّلَ
 وَالتَّوْفِيقَ يَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

وَعَاكِسُوْنَ فِيهِ
وَعَاكِسُوْنَ فِيهِ
وَعَاكِسُوْنَ فِيهِ

وَعَاكِسُوْنَ فِيهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ الْمَرْضَانِ
دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا
وَلَا تَجْعَلْ الْجَنَّةَ لِي مَنَزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِي حَوَائِجِ
الطَّالِبِينَ يَا مُسَوِّمَ تَارِيخِ نَمَازِ بَائِسُوْنَ شَبَّانِ
اَسْتَهْدِي رَكْعَتَ هَذِهِ رَكْعَتَ بَيْنِ بَعْدِ ازْ حَمْدِ سُورَةِ مِائَةِ
يُرْبَعِ اَوْ رَوَعِ اسْ شَبَّانِ كِي سِيَّهِي يَاسَالِحِ النَّهَارِ
مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا اخْرَجْتَ مُظْلِمُونَ وَخُجِرَتْ لِي الشَّمْسُ
مُسْتَقَرًّا هَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّمًا
الْقَهْرَ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ
يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَكْلَ كُلِّ
رَغْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ
يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرَامَاتُ
وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ
وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَاءِ
وَسُورِحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَ
إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا شَرِيحًا

اس میں کسی کو اور نہیں ڈرتا ہو نہیں کہ خدا اس قسم کے باعث
مچھپ کر کوئی گناہ لکھے اور ان دوسو روٹکی نزدیک خدا کے
منزلت عظیم ہے اور پھر انحضرت سے بسند معتبر منقول ہے
کہ جو تیسویں شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے تو صبح کرے ساتھ نہایت یقین کے
اور اقرار کرے اور چیزوں کا اٹھ مخصوص ہم سے ہیں اگر اس میں
سے اس شب کی سبب اور چیزوں کے کہ خواب میں دیکھے اور
سورہ حمزہ دُخان کو بھی سنت ہی کہ اس شب پڑھے اور
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کی تیسویں شب پڑھے کہ امید
شب قدر کی اس شب میں ہے اور ہر امر مقدر ہوتا ہے
مصافحہ کریں اور اس سے روچیں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیچہ روٹکی
کہ سب اس شب بخصت طلب کرتے ہیں خدا سے واسطے
زیارت و آنحضرت کے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہ جاگے عباد تین تیسویں شب
ماہ مبارک رمضان کی اور سو رکعت نماز پڑھے خدا روزی و
فاخ کرے دنیا میں اور شد و شمنونکا اور سے دور کرے اور

پناہ دے اور سکودوبنے اور گہر سر پر کرنے اور نوالہ حلقین

پہننے اور شر سے درندوں کی اور دور کرے اوس سے ہوں

سنکرو نکیر کا اور جب قبر سے باہر آئے اوس میں ایسا نور ہو کہ
روشنی بخشنے اہل محشر کو اور نامہ اوسکا اوسکے دہنے ہاتھ میں
دیتے ہیں اور لکھین واسطے اوسکے سندبری ہونیکی تش
جہنم سے اور گزرناسرطیرا وایمنی عذاب سے اور دخل
بہشت ہو بحساب و بہشت میں اوسکو پیغمبر و اوصیاقون
اور صالحون اور شہیدونکے فقیونین کرے اور اچھے فقی
ہیں یہ اور یہ دعا اس شب پڑے اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ لِيْ
فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَصِحِّ جِسْمِيْ
وَ بَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اَنْتَ كُنْتَ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاهْكُنْ
مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اَلْبَتِّيْ مِنَ السَّعْدَاءِ فَانْتَ
قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ يَحْمُوْا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُنْبِتُ وَعِنْدَهُ
اُمُّ الْكِتَابِ وَ رَكْعَةُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ
نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ
اَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُّوْرِ تَهْدِيْ بِهِ اَوْ رَحْمَةٍ

یا فانی
یا قاضی الحاجات
یا مہربان

یا مہربان
یا قاضی الحاجات
یا فانی

یا فانی یا وثر یا اللہ یا ظاہر یا باطن یا
لا الہ الا انت یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء
الحسنی والاکمثال العلیا والکبریاء والا لاسئلك
ان تصلي علی محمد و آل محمد وان تجعل اسمی
فی هذه اللیلة فی السعداء و روحی مع الشہداء
واحسنانی فی علیین و اسألتی مغفورا لک و
ان تہب لی یقینا ثباتا شرعیہ قلبی و ایمانا
یذهب الشک عني و رضایا بما قسمت لی و اننا
فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا
عذاب النار المحرق و ارض قننی فیها ذکرك
و شکرک و الرغبة الیک و الانابة و التوب و التعلی
لما و فقت له محمدا و الحمد صلو اتک
علیه و علیہم و عاچو مسوین و لی یہی اللہم
لائی اسألك فیہ ما یرضیک و أعوذ بک
ما یؤذیک و اسئلك التوفیق فیہ لان
اطیعک و لا أعصیک یا جواد السائلین
یا مسوین یا یح نماز پچیسویں شب کی آیت رکعت

هر گشت من بعد از حمد سوۀ توحید من مرتبه اورش شریف دعا پرست
 یا جَعَلَ لِلَّيْلِ بَاسًا وَالنَّهَارَ مَعَاشًا وَالْأَرْضَ خَرْمًا وَأَوَّارًا
 الْجِبَالَ أَوْتَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ
 يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ
 اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَارْحَمَهُ وَأَنْ تَجْعَلَ
 اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ
 السُّعْدَاءِ وَارْحَمَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَارْسَأْنِي مَغْفُورًا
 وَأَنْ تَعْبَ لِي يَقِينًا ثَبَاتًا بِه قَلْبِي وَإِيمَانًا بِمَا
 السَّكَّ عَمِّي وَرِضًا بِمَا اقْسَمْتَ لِي وَاتِّمَامًا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
 إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ مَا وَفَّقْتَ
 لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 وَعَاطِفِيهِمْ وَكُلِّ الْمُؤْمِنِينَ فِيهِمْ مُجِبًّا لَوْلِيَانِكَ
 وَمُعَادِي الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ مُسْتَنَابِسُنَا خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ
 يَا عَظَمَ قُلُوبَ النَّبِيِّينَ حَمِيدِينَ تَارِيخِ حَمِيدِينَ

در حدیث

در حدیث

در حدیث

شب کو آٹھ رکعت نماز کی پین ہر رکعت میں بعد اوجہ
 سورہ توحید شومر تہ اور دعا اس شب کی یہ ہے
 يَجْعَلِ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَيَّتِيْنَ يَا مَنْ هِيَ اَيَّةُ اللَّيْلِ
 وَجَعَلَ اَيَّةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ
 وَرِضْوَانًا يَا مُفْصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَقْصِيْلًا يَا اللّٰهُ يَا
 مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ
 لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرَامَاتُ
 وَالْاَلَاءُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعَادَةِ وَتَرْجُوْ
 مَعِ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّينَ وَاِسْأَلُكَ
 مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ
 وَاِيْمَانًا يَدُ هِبَ الشَّكِّ عَنِّيْ وَرُضِيْنِيْ بِمَا كَسَبْتُ
 لِيْ وَاِيْتَانِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
 وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَحْرِقْ وَاَرْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ
 وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
 وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ
 وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَا چیسویں دن کی اللہ تعالیٰ

مباح
 حرام

وہ جو تیسویں دن کی

بیم

بیم

جمع
ہفتہ

کتاب
میں

سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورٌ أَوْ ذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورٌ أَوْ عَمَلِي فِيهِ مَقْبُولٌ وَعَلَيْهِ فِيهِ مَسْتَوٍ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ شَائِسُوْنَ تَارِيخِ شَائِسُوْنَ شَبَكُوْ بِخُصُوصِ غَسَلِ سُنْتِ هِيَ أَوْ مَنَقُولِ هِيَ كَهَضْرَتِ تَامِرِ بْنِ الْعَبَّادِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْ شَبَّ كَو مَكْرِيْ رُطْبَتِيْ تَبِيْ أَوَّلِ شَبَّ سِيْ آخِرِ شَبَّ تَكْ أَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَانِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَالْإِسْتِعْلَاءَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ لِفَقَاتِ نَحَا اسْ شَبَّ كِيْ چَارِ رَكْعَتِ هِيَ ہر رکعت میں بعد حمد سورۃ الملک ایک مرتبہ اُو نہو کے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ و عا اس شب کی یہ ہے يَا مَادَّ الظِّلِّ وَكُوْشِيَّتْ جَعَلْتَهُ سَاكِئًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْإِلَآءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا
 وَالْكِبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَأَجْسَلِي
 فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي
 يَقِينًا ثَبَاتًا بِشَرِيهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَنْزِلُ مِنْ لَدُنْكَ
 عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَقُّ
 وَامْرَأَتِي فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ
 وَالْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا وَقَعْتَ
 لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 دَعَا سَائِسِينَ يَا أَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ
 لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصِيْرَ أُمُودِي فِيهِ مِنْ أَلْهِمَّ لِي
 الْيُسْرَ وَأَقْبَلَ مَعَاذِي مِنْهُ وَحُطَّ عَنِّي الْوُزْرَ يَا
 رَوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ اٰمِيْن يَا رَاحِمَ
 عَالَمِيْنَ
 نماز اس شب کی چہر رکعت ہی ہر رکعت میں بعد حمد کے
 سورۃ تہ آیۃ الکھسریٰ اور سورۃ توحید اور بعد نماز

الحمد لله
 رب العالمين

وصلى الله
 على سيدنا محمد
 وآله

آمين
 يا رحمن

تو دفعہ صلوات پڑھے دعا اس شب کی یہ ہے
یا خازن التَّیْلِ فی السَّمَاءِ وَخَازِنَ التَّوَرِّیْ
السَّمَاءِ وَمَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ ضَرًا
بِاِذْنِهِ وَحَاطِبُهَا اَنْ تَرُوْا لَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ
یَا ذَا اَسْمِ یَا اللّٰهَ یَا وَاْرِثْ یَا بَاعِثْ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ اِنَّكَ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَ اَمَثَلُ
الْعُلَیَّاءِ وَالْکَبْرِیَّاءِ وَالْاِلَآءِ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هَذِهِ الْبَلَدِ
فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوحِیْ مَعَ الشُّهُدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِی
عِلِّیْنَ وَ اِسْأَلُكَ فِی مَغْفُوْرَةٍ وَّ اَنْ تَهَبَّ لَیْ
یَقِیْنًا ثَبَاطِثُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُدْهِبُ لَشَکَّ
عَنِّیْ وَ تُرْضِیْنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاَتِیْنِیْ فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ
اَلْحَرِیْقِ وَ اَرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرُكَ وَ شُكْرُكَ وَ الرَّحْمٰنِ
اَلِیْكَ وَ الرَّهْبَةِ مِنْكَ وَ التَّوْبَةِ وَ الْاِثَابَةِ وَ
التَّوْفِیْقِ یَا وَفَّقْتَ لَہُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
عَلَیْہِ وَ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ عَا اٰہِلَیْہِمْ اَمِّیْنَ

یَا خازن التَّیْلِ
یا خازن التَّوَرِّیْ
یا مانع السَّمَاءِ
یا حاطبها
یا باعِثْ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
یا اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
یا اَمَثَلُ الْعُلَیَّاءِ
یا اَلِکَبْرِیَّاءِ
یا اِلَآءِ
یا اَسْأَلُكَ
یا اَنْ تُصَلِّیَ
یا عَلٰی مُحَمَّدٍ
یا اٰلِ مُحَمَّدٍ
یا اَنْ تَجْعَلَ
یا اِسْمِیْ
یا فِیْ هَذِهِ الْبَلَدِ
یا فِی السُّعَدَآءِ
یا رُوحِیْ
یا مَعَ الشُّهُدَآءِ
یا اِحْسَانِیْ
یا فِی الدُّنْیَا
یا حَسَنَةً
یا فِی الْاٰخِرَةِ
یا حَسَنَةً
یا قِنَا عَذَابَ النَّارِ
یا اَلْحَرِیْقِ
یا اَرْزُقْنِیْ
یا فِیْهَا
یا ذِکْرُكَ
یا شُكْرُكَ
یا الرَّحْمٰنِ
یا اِلِیْكَ
یا الرَّهْبَةِ
یا مِنْكَ
یا التَّوْبَةِ
یا الْاِثَابَةِ
یا التَّوْفِیْقِ
یا وَفَّقْتَ
یا لَہُ
یا مُحَمَّدًا
یا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ
یا صَلَوَاتُكَ
یا عَلَیْہِ
یا وَ عَلَیْہِمْ
یا اَجْمَعِیْنَ
یا وَ عَا
یا اٰہِلَیْہِمْ
یا اَمِّیْنَ

میں

و

اللَّهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَآكِرْ مِنْهُ فِيهِ
 يَا حُضَارَ الْمَسَائِلِ وَتَرَسِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ
 مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ الْحَاجُّ الْمُحْتَاجُ
 اَوْنَتِي سَوِيْن تَارِيخِ اَوْنَتِي سَوِيْن شَبَّ عَمَلِ سُنَّتِ هِيَ
 اَوْ رَنَمَازِ اسْ شَبَّ دَوْرَتِ هِيَ بِرَكْعَتِ مِثْنِ بَعْدَ اَزْجَمَدِ
 بِمِثْرِ مَرْتَبَةِ تَوْحِيدِ اَوْ رَعَا اسْ شَبَّ كِي مِثْرِ هِيَ يَا مُكَوِّرَ
 اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَلِيمُ
 يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْاَرْضِ يَا رَبَّ سَيِّدِ السَّادَاتِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ جَبَلِ الْوَرْدِ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ ذَاكَ الْأَسْمَاءُ الْخُسْنَى وَالْأَمْتَالُ الْعُلْيَا
 وَالْكِبَرُ يَا أَيُّهَا الْاَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي سَمْعًا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي
 السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهُدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي
 عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا
 تَبَاشِرُهُ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُدْهِبُ لِي شَكَّ عَيْنِي
 وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رمضان و رجب

رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فُجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ
إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي تَوْحُّقَ تَعَالَى قَبْلَ صَبْحِ كَسْوِ
بِخَشَدِے اور اوسکو توبہ کی توفیق دے اور سنت ہے کہ
یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا
دُعَيْتَ بِهِ وَأَرْضَى مَا رَضَيْتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ
وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تَصَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلَ وَدَاعَ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ
خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَقَدْ
فِيهِ لَلَّيْلَةُ الْقَدَرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ الْفَرَدِ
شَهْرِي مَعَ تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ
عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ أَوْ سُنَّتِ هِيَ اسْ شَب
آزاد کرنا بند و کما اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
اپنے غلاموں کو جو سال ہر میں خرید فرماتے تھے شب آخر
ماہ مبارک میں آزاد کر دیتے تھے اور ایک حدیث میں ہے
سُنَّتِ هِيَ شَبِ آخِرِ سُوْرَةِ انْعَامٍ وَكَهْفٍ وَبَلَسِ
پڑے اور سو مرتبہ کہے اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
نماز اس شب کی بارہ رکعت ہے اور ہر رکعت میں بعد

سنة و رجب

حمد بیس مرتبہ توحید اور بعد فارغ ہونیکے سو مرتبہ
 صلوات محمد و آل محمد پر کہے و عا اس شب کی الحمد
 لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ
 جَلَالِهِ وَكَأَمْرِ أَهْلِهِ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورُ
 الْقُدُّوسُ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى السَّيِّعِ يَا رَحْمَنُ يَا
 فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اللَّهُ
 يَا طَئِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَلُ
 الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
 عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ سَهْمِي فِي هَذِهِ
 الذِّكْرِ فِي السَّعَادَةِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَحَسَنًا
 فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي
 يَقِينًا ثَابِتًا بِرَبِّ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَنْهَبُ لِسَانِي
 عَنِ عُرْضِي نِيْمًا قَسَمْتُ لَكَ وَأَتَيْنَا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 الْحَقُّقِ وَارْتُدُّ قَبْلِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
 وَالْبَرَّ غَبَةَ إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّقْوَةَ

حمد بیس مرتبہ
 صلوات محمد و آل محمد پر کہے

تحفہ احمدیہ
 باب اول

مجموعہ احادیث

مجموعہ احادیث

مطلب اعمال بہترین

لَمَّا وَقَعَتْ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ مُحَمَّدٍ صَلَّوْا تِلْكَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَعَمَّا تَسْوِينِ دُنْ كِي اللَّهُمَّ
اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا
تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً فَرُوعُهُ بِالْأَصْوَدِ
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَاتَّخِذْ يَسَّ
رَبِّ الْعَالَمِينَ فَائِدَةٌ زَادُ الْمَعَادِ مِنْ بَعْضِ كُتُبِهِ
آخِرِينَ وَدَاعِ جَمْعِهِ بِأَيِّ مَهِ مَبَارَكٍ كَا كَرَسِ أَوْ رَجَابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
انصاری سے منقول ہے کہ گیا میں خدمتِ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ میں جب نظر حضرت کی مجھ پر پڑی فرمایا
ای جابر یہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہے پس دَاعِ کَرَسِ أَوْ
کہہ اللہمَّ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا يَا
فَرَنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا وَهَاتِجَةً مَرْحُومًا
اسو اٹیکہ جو اس عا کو اس فریٹ ہے دو امر نیک سے
ایک کو پائیگا یا سال آمیدہ ماہ مبارک و سکوفضیب ہوگا
یا آمرش گناہ اور رحمت نیے انتہا خدا کی پاسے گا
مطلب چھٹا اون اعمال کے بیان میں جو بہترین
ہر شب کرنا چاہیں حضرت صادق علیہ السلام سے

منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب س شب آخر سے پہلے عا
پرستے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ اَنْ
وَحَصَرْتَهُ بِبَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا حَبِيبًا
مِّنَ الْقِبْلِ شَهْرًا اَللّٰهُمَّ وَهَذِهِ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ
قَدْ اِنْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّ مَتٌ وَقَدْ صُرْتُ
يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلَى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ وَ اَخْصَلِ
لِعِبَادِكَ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ
بِهِ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَ اَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُونَ
وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَلْحَمْدِ
وَ اَنْ تُفْلِكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تُفَضِّلَ عَلَيَّ بِاَمْرٍ يَوْمَ الْحَوْجِ
مِنْ كُلِّ شَوْءٍ اَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ اِلٰهِيْ
وَ اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ
اَنْ يَنْقُضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَ لَكَ

وہ رمضان
میں ہر شب
س شب آخر
سے پہلے
پرستے تھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَبْلِي تَبِعَهُ أَوْ ذَنْبٌ تَوَّأَخَذُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تَرِيدُ
 أَنْ تَقْنَصَهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدُ
 سَيِّدِي اسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَأَرْدْ
 عَنِّي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَهِيَ الْأَنْ
 فَارْضَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَدُ
 يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 اور بہت کہتے ہیں یا مُلِّکَ الْخَدِیدِ لَا أَدْعُکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
 يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيْوَابَ
 عَلَیْهِ السَّلَامُ أَمِیْ مُفَرِّجِ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
 أَمِیْ مُنْقِصِ غَمِّ یُوسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَیْ
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ
 أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي
 مَا أَنَا أَهْلُهُ اور سند معتبر سے منقول ہے کہ ہر شب ان دس
 شب میں یہ دعا پڑھے اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ اِنْ يَنْقُضِ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ
 الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ وَبَقِيَ لَكَ عِنْدِي تَبِعَةٌ اَوْ

اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ يَوْمَ الْفُتَاكِ
باب تیسوا ان ماہ شوال وراو کے
 احکام و اعمال کے بیان میں اور اس باب
 میں تین مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں
 اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے جو اس
 مہینے میں واقع ہوئی ہیں رسالہ اختیارات میں آنوند
 مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال میں
 سورج گہن ہو بلا دہن میں فج او قتل بہت ہو اور گہن
 زمین کی شہر ہامی مشرق میں بہت ہو اور جس سال ماہ شوال میں
 چاند گہن ہو بادشاہ دشمنوں پر غالب ہو اور درمیان آدمیوں
 کے بلا اور فتنہ بہت ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ بروز
 جناب امیر المومنین علیہ السلام چہٹی اور آٹھویں اور پندرہ
 حضرت صادق علیہ السلام دوسری اس مہینے کے
 محس اکبر ہے اور زوال المعاد میں لکھا ہے کہ ماہ شوال میں
 عقد عایشہ کا واقع ہوا اور اکثر نفس کے ظاہر ہوئے ہیں
 اور بعض روایات میں کہ بہت نکاح کی معاوم ہوتی ہے
 اگر شوال کے مہینے میں احترام کریں نکاح کر سنے سے بہتر ہے

باب تیسوا
 احکام و اعمال
 میں تین مطلب
 ہیں مطلب پہلا
 بیان میں
 اختیارات اور
 ولادت اور
 وفات وغیرہ

اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہے اور نخبۃ الدعوات
 میں شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل ہے کہ اس روز عمرو بن
 مرکیا اور پندرہویں تاریخ اس مہینے کی بنا بر شہر جنگ احد
 واقع ہوئی اور اسی روز آفتاب واسطے حضرت امیر المومنین
 علیہ السلام کے پھرا اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ پندرہویں کو
 احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور
 نخبۃ الدعوات میں ہے کہ اس روز شہادت حضرت حمزہؓ ہے
 مطلب و سراپا نمین اعمال ماہ شوال کے
 کتاب مصباح میں ہے کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور
 سنت ہی زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی شعب فطر
 اور روز عید فطر کو اور زاد المعاد میں ہے کہ حضرت سولہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کہ جاگے
 عبادت میں شب عید کو نہ مری دل و سکا و سن و زک کہ دل
 خوف سے مردہ ہوں اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
 مروی ہے کہ کہا پدربزرگوار علی ابن الحسین علیہ السلام شب
 عید کو جاگتے تھے عبادت میں واسطے نماز کے صبح تک اور
 تمام رات مسجد میں رہتے تھے اور کہتے تھے کہ ایفرزند آجکی

کتاب
 مصباح
 مطلب و سراپا
 نمین اعمال
 ماہ شوال

مطلب و سراپا
 نمین اعمال
 ماہ شوال

پیش

پیش

کم شب قدر سے نہیں ہے اور منقول ہے کہ شیخ نے
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ لوگ
 کہتے ہیں کہ آمرزش نازل ہوتی ہے شب قدر کو اس شخص پر
 کہ روزہ رکھے ماہ رمضان میں حضرت نے فرمایا کہ کام کر لیا
 مزدوری نہیں دیتے مگر بعد فارغ ہونیکے کام سے
 اور وہ شب عید ہے راوی نے کہا کہ اس شب کیا اعمال
 کروں میں فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو غسل کر اور وضو
 مغرب اور نافلہ اوسکا بجالا لی تو ہاتھوں کو طرف آسمان کے
 بلند کر اور کہے یا ذا الملوک و الطول یا ذا الجود و یارب
 مصطفیٰ محمد و ناصی صلی علی محمد و آلہ
 و اغفر لی کل ذنبی حصیئۃ و هو عندک
 نے کتاب میں پس سجدیں جا اور سو مرتبہ کہے
 اَتُوْبُ اِلَی اللہ پس جو حاجت کہ کہتا ہو خدا سے طلب کہ
 کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآتی ہے اور بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ شب عید فطر دو رکعت نماز پڑھتے تھے
 پہلی رکعت میں بعد حمد کے ہزار مرتبہ قل ھو اللہ اور
 دوسری رکعت میں ایک مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے

اور شوم تر تہ کہتے تھے اَنْتُوْبُ اِلٰی اللہ بعد کے فرماتے
تھے یَا ذَا الْمَرْءِ وَالْجُودِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٌ صَلَّی اللہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ پُر حاجت اپنی
خدا سے طلب کرتے تھے اور فرماتے تھے قسم ہی حق کی
اوس خدا کے کہ جان میری او کے قبضہ قدرت میں ہے
کہ جو اس نماز کو پڑھے جو حاجت خدا سے مانگے البتہ خدا اس کو
عطا کرے گا اور اگر گناہ بقدر ریگ بیابان ہو خدا بخشے گا
اور بعد نماز سنت ہی یہ دعا پڑھے یَا اللہُ یَا اللہُ یَا
اللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اللہُ یَا مَلِکُ یَا اللہُ یَا قُدُّوسُ یَا اللہُ
یَا سَلَامُ یَا اللہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اللہُ یَا مُہِیْمِنُ یَا اللہُ
یَا عَزِیْزُ یَا اللہُ یَا جَبَّارُ یَا اللہُ یَا مُتَّکِبِرُ یَا اللہُ
یَا خَالِقُ یَا اللہُ یَا بَارِئُ یَا اللہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اللہُ یَا
عَالِمُ یَا اللہُ یَا عَظِیْمُ یَا اللہُ یَا کَرِیْمُ یَا اللہُ یَا حَلِیْمُ
یَا اللہُ یَا حَکِیْمُ یَا اللہُ یَا سَمِیْعُ یَا اللہُ یَا بَصِیْرُ یَا اللہُ
یَا قَرِیْبُ یَا اللہُ یَا مُجِیْبُ یَا اللہُ یَا جَوَادُ یَا اللہُ یَا
وَاحِدُ یَا اللہُ یَا وَحْدُ یَا اللہُ یَا وَفِی یَا اللہُ یَا مُوَلٰی یَا اللہُ
یَا قَاضِی یَا اللہُ یَا سَرِیْعُ یَا اللہُ یَا شَدِیْدُ یَا اللہُ یَا رُوْفُ

مکرم

شعبہ احکام

يَا اللَّهُ يَا رَقِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ
 يَا اللَّهُ يَا مَاجِدُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا حَفِيظُ يَا اللَّهُ
 يَا مُحِيطُ يَا اللَّهُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلَ الْأَشْيَاءِ
 يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا خَرُ
 يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ
 يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
 يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا وَدُودُ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا اللَّهُ
 يَا دَافِعُ يَا اللَّهُ يَا صَانِعُ يَا اللَّهُ يَا فَاتِحُ يَا اللَّهُ يَا نَفَّاعُ
 يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا جَمِيلُ يَا اللَّهُ يَا شَمِيدُ يَا اللَّهُ
 يَا شَاهِدُ يَا اللَّهُ يَا حَبِيبُ يَا اللَّهُ يَا فَاطِمُ يَا اللَّهُ يَا
 مُطَهِّرُ يَا اللَّهُ يَا مَالِكُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اللَّهُ
 يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُحْيِي يَا اللَّهُ
 يَا مُمِيتُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا بَاعِثُ يَا اللَّهُ
 يَا مُعْطِي يَا اللَّهُ يَا مُفْضِلُ يَا اللَّهُ يَا مُنْعِمُ يَا اللَّهُ
 يَا حَقُّ يَا اللَّهُ يَا مُبِينُ يَا اللَّهُ يَا طَيِّبُ يَا اللَّهُ
 يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ يَا مُبْدِي يَا اللَّهُ يَا مُعِيدُ يَا اللَّهُ
 يَا بَارِي يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا هَادِي يَا اللَّهُ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

الذي هدانا لهذا

يَا كَافِي يَا اللَّهُ يَا شَافِي يَا اللَّهُ يَا عَافِي يَا اللَّهُ
 يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الطَّوَلِ يَا اللَّهُ
 يَا مُتَعَالِي يَا اللَّهُ يَا عَدَلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ
 يَا اللَّهُ يَا صَادِقُ يَا اللَّهُ يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا بَاقِي
 يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ
 يَا مَعْبُودُ يَا اللَّهُ يَا حَمِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَانِعُ يَا اللَّهُ
 يَا مُعِينُ يَا اللَّهُ يَا مُكِينُ يَا اللَّهُ يَا فَاعِلُ يَا اللَّهُ
 يَا لَطِيفُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ
 يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ
 يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ
 يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ
 يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ اسْأَلُكَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ
 وَتَعْفُو عَنِّي بِحِلْمِكَ وَتُوسِّعَ عَلَيَّ فِي قَلْبِكَ الْخَدَلِ
 الطَّيِّبِ مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ
 فَإِنِّي عَبْدُكَ لَيْسَ أَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا أَحَدٌ أَسْأَلُهُ
 غَيْرَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ

اَللّٰهُمَّ اَعْلِي الْعَظِيْمِ پَس سَجْدَتَيْنِ جَابِ اَوْر
 يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا اَللّٰهُ يَا
 رَبُّ يَا اَللّٰهُ يَا مَنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تَنْزِلُ كُلُّ
 حَاجَةٍ اسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِيْ مَخْرُؤٍ الْغَيْبِ
 عِنْدَكَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُورَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ
 عَلٰى سِرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْبَلَ مِنِّيْ شَهْرَ مَضَانَ وَتَكْتَبَنِيْ
 فِي الْوَافِدِيْنَ اِلَى بَيْتِ الْحَرَامِ وَتَضْفَحَ لِيْ مِنْ
 الدُّنُوْبِ لُعْطَامٍ وَتُسَخِّرْ لِيْ يَا رَبُّ كُنُوْزَكَ
 يَا رَحْمَنُ اَوْ اَيُّكَ وَابْتِئِنِّ بِيْ هَذَا مَرْتَبَةً قُلْ
 هُوَ اَللّٰهُ كَيْتُوْ مَرْتَبَةً بَهِیْ وَارُوْهُ اَوْ رَسْمَتِ مُوَكَّلَةٍ
 كَيْتُوْ شَبِّ عِيْدٍ بَعْدَ نَمَازِ مَغْرِبٍ وَرَبْعِ عَشَرَ رُبْعِ نَمَازِ صَبْحِ عِيْدٍ
 اَوْ رُبْعِ نَمَازِ عِيْدٍ اِنْ تَكْبِيْرَاتِ كُوَيْتِيْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا
 هَدَانَا اَعْمَالِ عِيْدٍ رُوْعِيْدٍ
 زَكَاةَ فِطْرَةٍ وَاجِبٌ مُّوَكَّلَةٍ لَوْ رُوْكَرُوا سَكَانِشَا اَللّٰهُ

پس سجدتیں

احمدیہ

مکرم

سؤال
روز عید اکرامبیمبیک
روز عید اکرام

مطلب آئندہ میں ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول روز
افطار کرے اور سنت ہے کہ خرمہ سے افطار کرے اور غسل
عید کے دن سنت ہو کہ وہ ہے اور بعضی واجب جانتے ہیں
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل کہتے ہیں
کے نیچی کر اور زیر آسمان نکر اور پہلے غسل کے کہہ اَللّٰهُمَّ
اٰیْمَانًا بِكَ وَتَصَدَّقْ بِمَا بَيْنَا وَبَيْنَكَ وَالتَّبَاعَ سُنَّةَ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ کہہ اور غسل کر
اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً
لِّذُنُوْبِيْ وَطَهْرًا لِّنَبِيِّ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الدَّيْثَ
اور زیارت حضرت ماحم حسین علیہ السلام کی روز عید سنت
ہو کہ وہ ہے اور ثواب و سکا بہت ہے اور نماز عیدین
تیسرے باب میں بیان ہوئی اور دعائیں بعد نماز عید کے
بہت ہیں اور بہترین دعا دعا صحیفہ کاملہ ہے مطلب تیسرا
زکوٰۃ فطرہ کے بیانیہ میں اور المعاد میں ہے کہ زکوٰۃ فطرہ
واجب منع گد ہے اور ترک اسکا جب واجب ہو گناہ کبیرہ ہے
اور فطرہ شرط قبول روزہ ماہ رمضان ہے چنانچہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام کرنا روزوں کا

دینا زکوٰۃ فطرہ کا ہے جس طرح سے صلوات اور محمدؐ و آل محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کے تمامی نماز سے ہے سو سوطیکہ جو کہ روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ دے روزے اور اسکے قبول نہیں جس وقت عدا ترک کرے اور اگر صلوات اور محمدؐ و آل محمدؐ کے ترک کرے تشہد میں نماز اور سکی مقبول نہیں اور منقول ہے کہ کوئی مال دریا اور صحرا میں تلف نہیں ہوتا مگر ندینے سے زکوٰۃ کے اسی طرح فطرہ زکوٰۃ بدن ہے اور بدن کو پاکیزہ کرتا ہے بخل اور تمام کثافتہاں باطنی سے اور اسکو دوسرے سال تک بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے چنانچہ بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معتبا اپنے وکیل خراج سے فرمایا کہ جاؤ فطرہ میرے جمیع عیال کا مع غلاموں اور لونڈیوں کے دے اور ایک کا فطرہ انہیں ترک نہ کر سوطیکہ اگر ایک کو انہیں سے ترک کرے تو توڑتا ہو نہیں کہ اس سال میں مرجائے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ اور غلام پہ واجب نہیں ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کیے ہوں سو یہ واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور زکوٰۃ غلام کی آقا دے بنا بر مشہور کے مگر جبکہ عیال دوسرے کا ہو تو اس صورت میں

ماہ شوال

فکر

تشریح

تفسیر

اوس شخص پر واجب ہے اور شھر اور اقویٰ یہ ہے کہ فطرہ واجب ہو نہیں تو نگری شرط ہے اور وہ موافق مشہور ہے کہ برس نکا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو یا ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکی اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی ہو اور بعضی کہتے ہیں کہ شب عید کو اپنے اور اپنے عیال کے قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکھتا ہو و سپر ہی واجب ہے اور اظہر یہ ہے کہ اوسپر سنت ہے اور اگر محتاج ایک فطرہ کو ساتھ عیال اپنے کے دست بدست پر لے وہ فطرہ محتاج کو دے سب ثواب فطرہ کا پاتے ہیں اور جو قوت سال ہر کار رکھتا ہو واجب ہی و سپر فطرہ اپنا اور سب عیال کا اور فطرہ مہمان کا جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کے اوس گھر میں ہو اور افطار کرے اور اگر بعد شام کے کوئی ہے اور اوسکے مال میں سے فطار کرے یا نکرے و جب نہیں ہے صاحب خانہ فطرہ اور اگر مہمان پہلے شام کے ہے اور افطار اوسکے مال سے نکرے جو طیبہ ہے کہ مہمان صاحب خانہ دونو دین یا ایک انہیں سے دوسرے کے اذن سے مستحق کو دے قرۃ طالع اللہ اور خنبہ میں ہے کہ احتیاط

یہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود ہی دے مگر اوصورتین کہ وہ مہمان داخل عیال سمجھا جائے کہ اوصورتین مہمان کو دینا نہیں ہے پھر زاد المعاد میں ہے کہ اگر کوئی شخص عیال اوسکا نہ ہو لیکن نفقہ اور خرچ اوسکو دیتا ہو اور وہ اوگھر میں ہو تو فطرہ اوسکا اس نفقہ اور خرچ دینے والے پر نہیں ہے اور اسطرح شب عید کو پہلے شام کے واسطے ہمسایہ کے کھانا بھیجے یا کسی فقیر کو کچھ دے فطرہ واجب نہیں آرت فطرہ دینے کا موافق مشہور کے شام عید سے ظہر عید تک ہے اور احوط یہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کرین اور پہلے نماز عید کے دین اور جنس فطرہ یہ ہے کہ جو قوت غالب انسان کا ہو اور احوط ہے کہ جو یا گیتھون یا خرما یا تویز دین اور بہتر یہ ہے کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے جو قوت غالب ہو اور مقدار فطرہ یہ ہے کہ ہر شخص ایک صاع دے یعنی اڑھائی سیر بحساب سیر قدیم شاہی بنا بر تحقیق بعض علما کے مگر احوط پونے تین سیر قدیم ہے اور چاہئے کہ اوس شخص کو فطرہ دین کہ قوت اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نہ کھتا ہو اور سائل بکف نہ ہو اور احوط

یہ ہے کہ

احکام
فطرہ

یہ ہے کہ فاسق نہ ہو اور صالح ہو اور احوط یہ ہے کہ زمان
غیبت امام علیہ السلام میں مجتہد جامع الشرائط عادل کو دین
کہ وہ مستحق کو پہنچاے اور بعض علماء اسکو واجب جانتے ہیں
اور چاہتے کہ ایک محتاج کو کم ایک صاع سے ندین اور ایک فقیر
کو کئی فطرہ دے سکتے ہیں اور فطرہ اپنے واجب النفقہ کو نہیں دے
سکتے اور اور عزیزوں وغیرہ واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے
بعد اسکے محتاج ہمسایوں کو بعد اسکے اون لوگوں کو کہ فضل
صالح تراور پریشان تر ہوں اور فطرہ غیر سید کا سید کو
نہیں دی سکتے ہیں اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں
کو دے سکتے ہیں اور سخبہ میں ہے کہ اگر بجای جنس فطرہ قیمت
اوسکی دین تو بھی کافی ہے باب چوبیسون بیانیہ
میں ماہ ذیقعدہ اکرام کے اس باب میں جو
مطلب ہیں مطلب پہلا بیانیہ اختیارات
اور سعد و نحس اور ولادت و وفات کے
اور جو امور کہ اس مہینے میں واقع ہوئے ہیں
بحار کی چودہویں جلد میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے
کہ جس سال ماہ ذیقعدہ میں سورج گہن ہو مہینہ بہت برے اور

الحکم
فیہ

باب چوبیسون

اختیارات
فیہ

خرابی ناحیہ فارس میں ظاہر ہوا اور جس سال ماہ ذیقعدہ میں
چاند گہن ہوشہرہای عظیم میں فتح ہوا اور خرابی بعضی زمینوں
اور پہاڑوں سی پیدا ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ تروا
جناب امیر المومنین علیہ السلام ہے چہی اور دسویں اور
بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے
کی نحس اکبر ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی خدا تعالیٰ نے حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ تیس شبوں کا کیا اور پانچویں کو
حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے
اساس کعبہ کو بلند کیا اور تحفۃ الزائرین ہے کہ گیارہویں
بنا بر مشہور ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہے
اور بھی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے
اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین میں ہے کہ نزدیک بعضوں
تیسویں تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہی اور زاد المعاد میں ہے کہ پچیسویں شب اس مہینے کی ولادت
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی ہے اور پچیسویں
تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے یعنی زمین نیچے کعبہ کے
پہلائی گئی یہ دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قاسم علیہ السلام

ماہ ذیقعدہ

بین

مہینہ

ماہ ذیقعدہ

تاریخ
ذی القعدہ

ماہ ذی القعدہ
۱۲

ظہور فرمائیں گے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ خدا نے رحمت اپنی اس وز بندوں پر بھیجی
ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ
پہلے رحمت کہ آسمان سے زمین پر نازل ہوئی یہی دن تھا
اور تعظیم کعبہ کا اس روز حضرت آدم کو حکم ہوا اور اس روز
کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے
اور تقویم الحسینین میں ہے کہ اونیسویں تاریخ اس مہینے کی
خدا نے کعبہ کو بھیجا اور اول رحمت تھی کہ خدا نے آسمان سے
زمین پر بھیجی اور بعض کہتے ہیں کہ یہ امر پچیسویں تاریخ واقع
ہوا اور تحفۃ الزائر اور جلاء العیون میں ہے کہ وفات حضرت
امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذی قعدہ ہے تو زیار
انحضرت کی ان روز ہای مذکورہ میں پڑھنا چاہئے اور زیار
جامعہ کا جوابت یارات میں بیان ہوئی پڑھنا مناسب ہے
مطلب دوسرا بیانیہ اعمال ذی قعدہ کے تراویح
میں ہے کہ یہ مہینہ اول ماہ ہای حرام میں سے ہے کہ خدا
نے قرآن میں یاد فرما ہے ہیں اور وہ ذی قعدہ اور ذی الحجہ
اور محرم اور ماہ رجب اور ان مہینوں میں ابتدائی قتال

ماہ ذیقعدہ

ماہ ذیقعدہ

ساتھ کافروں کے بچا ہے کرنا اور شیخ مفید وغیرہ حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں
 کہ جو کہ ایک مہینے میں ماہ ہای حرام میں سے پچشتنبہ اور جمعہ
 اور شنبہ کو برابر روزہ رکھے ثواب نو سو برس کی عبادت
 کا واسطے اوسکے لکھا جاتا ہے اور کتاب اقبال میں لکھا ہے
 کہ نیکے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز یکشنبہ
 کو ماہ ذیقعدہ کے اور فرمایا کہ اسی گروہ مردمان کو ن ہے
 تم میں کہ ارادہ توبہ کا رکھتا ہو عرض کی کہ ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب ارادہ توبہ کا رکھتے ہیں فرمایا
 کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت میں
 فاتحہ الکتاب یک مرتبہ اور قل ھو اللہ احد تین مرتبہ
 اور معوذتین اور بعد اسکے استغفار کرو ستر مرتبہ پس ختم کرو
 ساتھ کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
 العظیم کے پھر کہو یا عنیز یا عفا غفر کے
 ذنوبی و ذنوب جمیع المؤمنین و المؤمنات
 فات ھ لا یغفر الذنوب الا انت بعد اسکے فرمایا
 نہیں میری است میں سے کوئی کہ اس عمل کو کرے مگر یہ کہ نہ

ماہ ذی قعدہ

عاشورہ ہونیکا

کیا جائے آسمان سے کہ اسی بندہ خدا سرے سے کر عمل اپنا
 بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ تیرے بخشے گئے
 اور نہ اکر تا ہے ایک فرشتہ زیر عرش سے کہ اسی بندہ برکت
 دی گئی تجھ پر اور تیرے اہل پر اور تیری ذریت پر آخر حدیث
 تک اور حدیث طولانی ہے اور ثواب بہت لکھی ہیں اور آخر
 اوسکے لکھا ہی کہ اگر کوئی سوائے اس مہینے کے بھی یہ عمل
 کرے یہی ثواب کہتا ہے اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ
 ایک روایت میں حضرت سولؐ سے منقول ہے کہ پندرہویں شب
 اس مہینے کی حق تعالیٰ طرف بندگان مومن کے نظر حرمت
 کرتا ہے جو کوئی اس شب کو عبادت میں بسر کرے ثواب عبادت کا
 اوسکو عطا کرے کہ ایک چترمزدون معصیت خدا انکرتے ہوں اور
 جب نصف شب گزرے شروع کر دعا اور عبادت اور نماز
 میں اور حاجتیں اپنی خدا سے طلب کرے کہ مستجاب ہوتی ہے
 اور بعضی کہتے ہیں کہ تیسیویں تاریخ ماہ ذیقعدہ کی زیارت
 حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک اور دوری سنت
 ہے اور اگر اس دن زیارت جامعہ پڑھے تو بہتر ہے اور
 پچیسویں تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے جیسا مذکور ہوا

پس جو کہ اس روز روزہ رکھے ایسا ہے کہ ساٹھ مہینے رون

رکھے ہوں اور جب کہ اس روز روزہ رکھے جو کچھ درمیان آسمان اور زمین کے ہے واسطے اس کے استغفار اور طلب آمرزش کریں اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کہ اس روزہ رکھے اور اس شب عبادت میں کھڑا ہو عبادت سے جو بس کی واسطے اس کے لکھی جائے کہ دنوں کو روزہ رکھا ہو اور اتوں میں عبادت کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز جمع ہوں واسطے ذکر اپنے پروردگار کے پہلے متفرق ہونے سے حاجت ان کی برتے اور اس روز دس لاکھ رحمتیں حق تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر نازل ہوتی ہے ننناوے رحمتیں انہیں سے مخصوص اور جماعت کے ہیں کہ جمع ہوتے ہیں اور ذکر خدا میں مشغول ہوتے ہیں اور اس دن روزہ رکھتے ہیں اور اس میں عبادت کرتے ہیں اور ایک وایت میں ہے کہ سنت ہے اس روز وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد حمد پانچ مرتبہ سورۃ وَالشَّمْسُ بِحُجْرِهَا وَدُحْرُوبُ دُعَائِہُ ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلٰی الْعِزِّمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقْلِبْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوٰتِ

پس جو کہ اس روز روزہ رکھے ایسا ہے کہ ساٹھ مہینے رون

میں نے

دعا کروں جو اللہ ص

أَجِبْ دَعْوَتِي يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ أَسْمَعْ صَوْتِي
وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي سَيِّئَاتِي يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ
اَوْشِجْ طَوْسِي عَلَيْهِ الرِّجْمُ لَكَ بِهِيَ كَسْتَحِبُّكَ اسْ وَزِيهَهُ عَابِرُ بَيْتِ اللَّهِ
دَا حَى لَكَ كُفْبُهُ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّوْبَةِ
وَكَاشِفَ كُلِّ كَرْبَةٍ اسْأَلُكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ
أَيَّامِكَ الَّتِي أَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَأَقْدَمْتَ سَبْقَهَا
وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ وَدِيْعَةً وَإِلَيْكَ ذَرْيَةٌ
وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيعَةِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْمُنْتَجِبِ فِي الْمِيثَاقِ الْقَرِيبِ يَوْمَ السَّلَاقِ قَاتِقِ
كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ إِلَى كُلِّ حَقٍّ وَعَلَى أَهْلَيْكِنَّهِ الْأَطْهَارِ
الْمُهَلَّاتِ الْمُنَارِدَةِ عَائِمِ الْجَبَّارِ وَوَلَاةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا مِنْ عَطَايِكَ الْخَيْرَ
غَيْرِ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُونٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةُ وَحُسْنُ
الْآوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مُرْجُوٍّ يَا كَفِيَّ
يَا وَفِيَّ يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيَ الطُّفْتُ لِي بِلُطْفِكَ
وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي
كَرِّيْعِ ذِكْرِكَ بِوَلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفْظَةِ سِرِّكَ

أَحْفَظْنِي مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ لِي يَوْمِ الْحَشْرِ
وَالنَّشْرِ وَأَشْهَدْ بِي أَوْلِيَاءَكَ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِي
وَحُلُولِ رَفْصِي وَانْقِطَاعِ عَمَلِي وَانْقِضَاءِ أَجَلِي
اللَّهُمَّ وَادْكُرْنِي عَلَى طَوْلِ لَيْلٍ إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ
أَطْبَاقِ الثَّرَى وَتَسَيَّنِي النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَى وَ
أَخْلَجْنِي دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوَّئْتَنِي مَنْزِلَ الْكِرَامَةِ
وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقَةِ أَوْلِيَاءِكَ وَأَهْلِ جُتْبَائِكَ
وَاصْفِيَاءِكَ وَبَارِكْ لِي فِي لِقَائِكَ
وَأَسْرِ قَبْلِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ مُبْتَسِّئًا
مِنَ الزَّلِّ وَسُوءِ الْخَطْلِ اللَّهُمَّ وَأُورِدْنِي
حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَأَسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا بَارًا وَيَا سَائِغًا هَنِيئًا
لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَلَا أَجْلَأُ وَرْدَهُ وَلَا عَنَهُ
أُذَادُ وَاجْعَلْهُ لِي خَيْرَ زَادٍ وَأَوْفَى مِيعَادٍ
يَقْوِمُ يَقُومُ الْأَشْهَادُ اللَّهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَبِحَقِّ أَوْلِيَاءِكَ
الْمُسْتَأْثَرِينَ اللَّهُمَّ وَأَقِمْ دَعَائِي لَهُمْ وَأَهْلِيكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

والمؤمنين

وہی

وہی و زور و لاخ

أَشْيَاءَهُمْ وَعَالَمَهُمْ وَعَجَّلْ مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ
مَمَالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعِزَّ مِنْهُمْ
وَمُشَارِكَهُمْ اللَّهُمَّ وَاعْجَلْ فَرَجَ أَوْلِيَاءِكَ
وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَأَظْهِرْ بَيِّنَاتِ الْحَقِّ
قَائِمَتَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدَيْنِكَ مُنْصِرًّا وَبِأَمْرِكَ
فِي أَعْدَائِكَ مُقْتَرًّا اللَّهُمَّ اخْفُفْهُ
بِمَلَائِكَتِكَ النَّصْرِ وَبِمَا أَلْقَيْتَ عَلَيْهِ
مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْقِمًا لَكَ
حَتَّى تَرْضَى وَيَعُوذَ دَيْنُكَ بِهِ وَعَلَى
يَدَيْهِ جَدِيدًا اغْضًا وَيَمْحُضُ الْحَقُّ مَحْضًا
وَيَرْفُضُ الْبَاطِلُ رَفْضًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
وَإِلَيْهِ وَعَلَى جَمِيعِ آبَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ
صَحْبِهِ وَأُسَرِّقِهِ وَابْعَثْنَا فِي كَرَّتِهِ
حَتَّى نَتَكُونُ فِي نَ مَا يَنْهَى مِنْ أَعْوَانِهِ
اللَّهُمَّ أَدْرِكَ بِنَاقِيهِمْ وَأَشْهَدْنَا أَيَّامَهُ
وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ إِلَيْنَا سَلَامَهُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

باب پچیسواں بیان میں ماہ ذیحجہ احرام کے
اس باب میں دو مطلب ہیں مطلب ۱
پہلا بیان میں اختیارات اور سعاد و محسن کے
اور وقایع جو اس مہینے میں ہوئے ہیں
رسالہ اختیارات میں اخوند مجوسی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے
کہ جس سال ماہ ذی الحجہ میں سورج گہن ہو مینجھ بہت ہوا اور
درخت کم ہوں اور ایک شہر میں شہر ہای مغرب میں سے
خرابی ظاہر ہوا اور گہیوں اور جو کم اور گران ہوں اور کوئی
شخص بادشاہ پر خروج کرے اور اس سے بادشاہ کو بہت
آزار پہنچے اور فارس میں کہانی کی چیزیں گران ہوں اور جس
سال ماہ ذیحجہ میں چاند گہن ہو کوئی مرد برگ مغرب میں
مرے اور مرد فاسق دعویٰ بادشاہی کا کرے اور تقویم
المحسنین میں ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام
آٹھویں۔ اور بیسویں اس مہینے کی خمس اکبر ہے اور پہلی تاریخ
اس مہینے کی سال دو ہجری میں حضرت سول صلی اللہ
علیہ وآلہ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے
نکاح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا کیا بنا بر شہور

ماہ ذیحجہ احرام

ماہ ذیحجہ احرام

وقائع عجیب

اور زآدم العادین ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوئے ہیں اور اس روز خدا نے انہیں اپنا خلیل کیا ہے اور چہٹی کو تزویج حضرت فاطمہؑ ہے بنا بر ایک روایت کے اور جبار العیونین ہے کہ بعض اسی تاریخ روز شنبہ وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کہتے ہیں اور تقویم المحسنین میں ہے کہ ساتویں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے اور جبار العیونین میں ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ آٹھویں تاریخ روز تیرویہ ہے اور نویں تاریخ غوفہ ہے اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے دروازہ اصحاب کے کہ جو مسجد میں تھے بند کیے مگر دروازہ علی بن ابی طالب علیہ السلام کا اور نخبۃ الدعوات میں مسار الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی روز توبہ حضرت آدمؑ کی قبول ہوئی اور حضرت عیسیٰ بن مریم پیدا ہوئے اور حضرت مسلم درجہ شہادت پر فائز ہوئے دسویں تاریخ عید انجمنی ہے اور حقیقۃ الشیعہ میں ہے کہ ولادت حضرت امام رضاؑ

و جمع
نویس

علیہ السلام کی گیارہویں تاریخ ذی الحجہ کی ہے اور خلاصہ الاعمال میں ہے کہ چنانچہ ہون تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی ہے اور زادا المعاد وغیرہ میں ہے کہ اٹھارہویں تاریخ اس مہینے کی عید غدیر ہے یعنی اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اٹھارہویں تاریخ ذی الحجہ کے روز عقد اخوت ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب میں جو جیسا تھا ویسا ہی دوسرا تجویز کر کے ایک کا دوسرے کے ساتھ صیغہ اخوت کیا چنانچہ ابو بکر کا ساتھ عمر کے اور باقی صحابہ کا ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت کیا اور حضرت علی علیہ السلام کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا چنانچہ سنن ابی داؤد و صحیح ترمذی سے روایت ہے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مہ اخات کیا اور بیان اصحاب کے جناب علی رضی اللہ عنہ نے سلام نے ساتھ اٹا وہ کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سبب اپنے برادر نمونیکاپو چھا حضرت رسول صلی اللہ علیہ

تاریخ ذی الحجہ

وآلہ وسلم نے فرمایا اَنْتَ اَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اسی تاریخ حضرت ابراہیمؑ نے
آتش نمرود سے نجات پائی اور اسی روز حضرت موسیٰؑ نے
یوشع کو اور حضرت عیسیٰؑ نے شمعون کو اور حضرت سلیمانؑ نے
أصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور نخبۃ الہ عواست میں
مسار الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی تاریخ ۳۴ھ ہجری میں
قتل عثمان بن عفان ہے اور لوگوں نے حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے بیعت کی ہے اور تقویم المحسنین میں ہے
کہ اونیسویں شب زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام واقع ہوا
اور صباح العابدین میں ہے کہ چوبیسویں شب حضرت
امیر المومنین علیہ السلام جاے حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر سوئے جب کفار قصد قتل حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتے تھے زاد المعاد میں ہے کہ
چوبیسویں تاریخ حضرت امیرؑ نے انگوٹھی نماز میں سائل کو
دی اور آیہ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ حضرت کی شان میں نازل ہوا
اور ارامت اون حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی
اور اسی روز عید مباہلہ ہے اور چوبیسویں تاریخ سورہ ہل کی

شان میں آل عبا کے نازل ہوا اور اسی دن کا سہ بہشت بھی
 واسطے آنحضرت کے بہشت سے آیا اور قصہ اسکا بھی
 طول طویل ہے بلحاظ اختصار ترک کیا اور چھبیسویں تاریخ
 بنا بر مشہور کے عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر مارا اس سبب سے
 یہ دن نہایت برکت رکھتا ہے ستائیسویں تاریخ مولد
 کہ آخر خلفائے نبی امیہ ہے مرگیا اور دولت نبی امیہ
 تمام ہوئی اس روز شکر اس نعمت کا کرنا چاہیے اور بعضے کہتی
 ہیں کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس روز پیدا ہوئی
 ہیں اور انیسویں تاریخ بنا بر مشہور کے روز انتقال عمر بن
 خطاب سے اس سبب سے یہ دن نہایت فضیلت رکھتا ہے
 مولف لکھتا ہے کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے اور حضرت
 کی زیارت پڑھنا چاہیے مطلب دوسرا بیان میں فضائل
 و اعمال ذی الحجہ کے اعمال اس ماہ کے زیادہ اس سے ہیں
 کہ اس کتاب میں گنجائش ہو اور زاد المعاد میں ہے کہ حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عمل خیر
 اور عبادت کسی دنوں میں محبوب تر نہیں ہے دس روز
 اول ماہ ذی الحجہ سے اور جب یہ مہینا آتا تھا صلوات صحابہ

تاریخ

ماہ ذی الحجہ

عَمَّانِ حَبِيبِ

دعا اور

اور تابعین اہتمام عظیم عبادت میں کرتے تھے اور بند مقربہ
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل
 خدا کی طرف سے واسطے حضرت عیسیٰ کے یہ پانچ دعائیں
 بطور ہدیہ لائے اور کھایا عیسیٰ ان پانچ دعاؤں کو وہ اول
 ذی الحجہ میں پڑھو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت نزدیک خدا کے
 محبوب تر نہیں ہے عبادت کرنے سے ان دس دنوں کے
 دعا پہلی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 دعا دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
 دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
 لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ
 يُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دعا پانچویں حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى
 سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وِرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی اَشْهَدُ لِلّٰهِ

یٰمَادْعَاوَانَهُ بُرِّئِ مِمَّنْ تَبَرَّكُوا وَآنَ لِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولٰٓئِ
 حواریوں نے کہا یا روح اللہ کیا ثواب رکھتا ہے جو
 کوئی ان کلمات کو کہے حضرت عیسیٰ نے کہا کہ جو کہ پہلی دعا
 سو مرتبہ پڑھے عمل کسیکا اہل زمین میں سے بہتر ہو سکے
 عمل سے نہواور روز قیامت کو حسنات اوسکے زیادہ
 سب آدمیوں سے ہوں اور جو کہ دوسری دعا سو مرتبہ
 پڑھے ایسا ہو کہ بارہ مرتبہ تورات و انجیل پڑھے ہو اور
 ثواب اوسکا اوسکو دین حضرت عیسیٰ نے کہا ای جبریل
 ثواب تورات و انجیل پڑھنے کا کیا ہے جبریل نے کہا طاقت
 اوتھکانے ایک حرف کے تورات و انجیل کے نہ رکھتا تھا
 جو کہ ساتھ آسمانوں میں سے ملائکہ سے یہاں تک کہ بسوٹ
 ہوا میں اور اسرافیل اسواسطے کہ اسرافیل وہ پہلا
 بندہ ہے کہ کہا لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اور جو کہ تیسری
 دعا کو سو مرتبہ پڑھے لکھے خدا واسطے اوسکے کروڑوں
 اور مٹائے اوسکے کروڑوں گناہ اور بندہ کرے واسطے
 اوسکے بہشت میں کروڑوں اور اوترین آسمان سے
 ستر ہزار فرشتے کہ ہاتھ اوتھائے ہوں اور صلوات

ایک دفعہ

تیسری دعا

بھیجیں اوس شخص پر کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے
 پڑھتا ہے ہر حضرت عیسیٰ نے پوچھا کہ اے جبریل ایسا لاکھ
 صلوات بھیجتے ہیں پیغمبروں کے سوا کسی پر جبریل نے کہا
 کہ جو ایمان لائے اونچیزوں کا کہ پیغمبر خدا کی طرف سے
 لائیں ہیں اور تغیر نہ دے انکی شریعت کو خدا ثواب پیغمبروں کا
 اوسکو عطا فرماتا ہے اور جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑھے
 اوس دعا کا استقبال کرے ایک ملک اور اوپر لیجائے
 طرف خدا کے پس خدا نظر کرے طرف پڑھنے
 والے اس دعا کے ساتھ رحمت کے اور جسپر خدا نظر
 رحمت کرے ہرگز شقی اور بد عاقبت نہ ہو ہر حضرت عیسیٰ نے
 کہا یا جبریل ثواب پانچویں دعا کا کیا ہے جبریل نے کہا
 یہ عامیری ہے اور خدا نے مجھے اجازت نہیں دی ہے
 کہ ثواب اوسکا بیان کروں آنخوند مجلسی علیہ الرحمہ
 فرماتے ہیں کہ اگر ہر روز ہر ایک اس دعا کو دس مرتبہ
 پڑھے دو زمین ہے کہ عمل اس روایت پر ہو اور اگر
 ہر روز ایک کو سو مرتبہ پڑھے بہتر ہوگا اور کتاب قبالمین
 بھی اسے لکھا ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ ستیابن طاہس

علائقہ

نیرنگیہ
دعا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں
 کہ جو کہ ہر روز دھاول ذیحجہ میں ان تسلیلات کو دس مرتبہ
 پڑھے خدا اوسکو موافق ہر ایک تحلیل کے ایک درجہ
 بہشت میں موتی اور یاقوت کا دے کہ درمیان ہر درجہ
 کے ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو برس کی راہ
 ہو موافق رفتار اوس سوار کے کہ گھوڑا اوڑھے اور
 ہر درجہ میں ایک شہر ہو اور اوس شہر میں ایک قصر ہو ایک
 جواہر سے کہ اوس میں فاصلہ نہ ہو اور ہر ایک شہر میں اون
 شہروں میں سے انواع طرح کی جواہر اور گہراور
 فرش اور کھڑکیاں اور کرسیاں اور تخت اور چوہرین
 اور بسندیں اور تکیے اور خدمتگاراور درخت اور نہرین
 اور زیور اور پوشاکین ہوں کہ وصف کمرنوا لا قادر
 اونکی وصف پر نہ ہو اور جب قبر سے باہر آئے اوسکے
 ہر موئے بدن سے ایک نور ساطع ہو اور وہوڑیں طرف
 اوسکے شہر ہزار فرشتے اور ساتھیے اور دھنے طرف
 اور بائیں طرف اوسکے چلین یہاں تک کہ اوسکو بہشت
 پر پہنچائیں اور جب داخل بہشت ہوا اوسکو مقدم کر میں

تسلیلات
 ہر درجہ میں

عمران عجیب

تہلیلات
وہابیہ

اور ملائکہ عقب او سکے ہوں یہاں تک کہ ایسے شہر میں پہنچے
کہ باہر کا رخ اوسکا یا قوت سرخ کا اور اندر کا رخ اوسکا
زبردست ہو گا ہو اور اوس شہر میں ہو ہر ایک نعمت کہ خدا نے
بہشت میں پیدا کی ہے ہیں اوس سے کہیں اسے دوست
خدا جانتا ہے تو یہ شہر کیا ہے کہ نہیں اور تم کون ہو کہیں
ہم کتنی ایک فرشتے ہیں کہ حاضر تھے اوس وقت کہ تو نے
ان تہلیلات کو پڑھا تھا دنیا میں اور یہ شہ اور جو کچھ کہ اس سے
نعمت ہاے الہی سے ایک ثواب تیرا ہے عوض میں
پڑھنے اور ان تہلیلات کے اور بشارت ہو تجھ کو کہ اس سے
بھی بہتر ثواب ہے تیرے لئے اور ہمیشہ جو رحمت الہی
میں رہیگا دار السلام میں کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی
مکروہ اس میں نہیں ہوتا ہے اور نعمتیں اور رحمتیں خدا کی ہرگز
اوس سے منقطع نہیں ہوتیں اور تہلیلات یہ ہیں
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيْلِ وَاللَّهْوِ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْخَوَاصِرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عَدَدُ الْحَجَّ وَالْمَدَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدُ كَلِمِ الْعِيُونِ
وَالْبَصَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي لَيْلِ ذَا غُنَجَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا
تَنَفَّسَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدُ الرِّيحِ فِي الْبَرِّ السَّمِيِّ
وَالصُّخُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ يُفْخَعُ
فِي الصُّوِّ مِثْرًا وَبَعْضُ رَوَايَاتٍ سَيِّئًا جَائِزًا هِيَ أَنَّ
مَرْتَبَةَ هَجِي ان تَحْلِيلَاتِ كَاطِرُ مَضَاكَتِ كُنَا سَيِّئًا وَبِسْمِ
حَضْرَتِ اِمَامِ صَادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّئًا مَقُولِ سَيِّئًا كِي پَدَرِ بَرِ بَرِ
مِيرِ اِمَامِ مُحَمَّدِ بَاقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نِي مَحْسَبِ كُنَا سَيِّئًا فَرْزَنْ
كِرَامِي هَرْ شَبْ هَدِ اَوَّلِ مَاهِ ذِي حِجَّ مِيْنِ دَوْرِ كَعْتِ نَمَازِ
دَرِ مِيَانِ نَمَازِ مَغْرِبِ اَوْرِ عَشَا كِي اَوْرِ هَرْ رَكْعَتِ مِيْنِ اِيَكِ
مَرْتَبَةِ سُورَةِ حَمَّ اَوْرِ سُورَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَوْرِ اَسْمَاءِ كُوْثَرِ
وَاَعَدَدُ نَامُوسِي ثَلَاثِيْنِ لَيْلَةٍ وَاَتَمَمْنَا مَآبِعَشْرًا مَقَمِ
مِيقَاتِ رَبِّهِ اَرْبَعِيْنِ لَيْلَةٍ وَقَالَ مُوسَى لَا خَيْرَ
مَارُونَ اَخْلَقْتَنِي فِي قَوْمِي وَاَصْلَحَ وَلَا تَدْعُ سَبِيلِ
الْمُفْسِدِيْنِ اِكْرَا اِيَسَا كِرِي كَا سَا تَحْمِ حَاجِيُونِ كِي ثَوَابِ
حِجَّ مِيْنِ شَرِيَكِ هُوْ كَا اِكْرِ حِجَّ مِيْنِ نَجْمِ اَوْرِ زَادِ الْمَعَادِيْنِ هِيَ
كِي رُوزِ قَضَا سَيِّئًا مَهِرِ مَهِرِ مِيْنِ سَبِيْلِ تَارِيخِ

عَمَلِ

رُوزِ

سَيِّئًا نَمَازِ
كِي ثَوَابِ
حِجَّ مِيْنِ

احسان

غیب

عرفہ تک رکھ سکتے ہیں اور شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مستحب ہے
 پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام اور نماز حضرت فاطمہؑ
 تیسرے باب میں بیان ہو چکی اور ایک روایت میں وارد
 ہوا ہے کہ جو کہ کسی ظالم سے ڈرے پہلی تاریخ اس مہینے
 کے حَسْبِي حَسْبِي حَسْبِي مِنْ سُؤَالِي عَلَيْكَ بِحَالِي
 خدا محفوظ رکھے شر سے اوس ظالم کے اوسکو اور بسند معتبر
 حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ
 پہلی تاریخ ماہ ذی الحجہ کے روزہ رکھے خدا واسطے اوسکے
 ثواب اتنی مہینوں کے روزوں کا لکھے اور زادِ اِمعاد
 وغیرہ میں ہے کہ روزِ ترویہ آٹھویں تاریخ ذی الحجہ کے ہے
 یہ روز بہت مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام
 موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے
 برگزیدہ کیا ہے دنوں میں سے چار دنوں کو کہ جمعہ
 اور روزِ ترویہ اور روزِ عرفہ اور روزِ عیدِ قربان میں
 اور ثوابِ اعمال میں حضرت صادق علیہ السلام سے
 کہتے ہیں کہ روزۃ روزِ ترویہ کفارہ گناہوں کا ساٹھویں

کے ہے اور جامع عباسی میں ہے کہ اس روز غسل کرنا
 سنت ہے اور زالمعاد میں ہے کہ شب عرفہ شبہاے
 متبرکہ میں سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس
 شب کو عبادت میں بسر کرے اجر ایک سو ستر سال کا
 عبادت کا رکھتا ہے اور یہ شب مناجات خدا کی ہے
 جو کہ اس شب توبہ کرے توبہ اسکی مقبول ہوتی ہے
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہاے جمعہ کے اس
 دعا کو پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ گناہوں سے اسکی
 درگزرے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ بَحْوٍ
 وَمَوْضِعِ كُلِّ شَكْوَىٰ وَعَالِمِ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَمُنْتَهَىٰ
 كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِيَّ النِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ
 الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَا يُوَارِي
 مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا يَحُجُّ بِحَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ
 اِمْرَاجٍ وَلَا ظُلُمَةٌ ذَاتُ اَرْتَاجٍ يَا مَنْ الظُّلُمَةُ عِنْدَهُ
 ضِيَاءٌ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ

عراق

مناجی

۵

عجائب

وحي

بِهِ الْجَبَلُ فَجَعَلَتْهُ دَكَاةً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ
 الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ بِأَسْمَاءِهَا وَسَخَّطْتَ بِهِ
 الْأَرْضَ عَلَى وَجْهِ مَاءِ حَمْدٍ وَبِاسْمِكَ الْخَزُونِ
 الْمَكْنُونِ الْمَكُوبِ الظَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ
 أَجَبْتَ وَإِذَا سُمِّيتَ بِهِ أُعْطِيتَ وَبِاسْمِكَ
 السَّبُوحِ الْقُدُّوسِ الْبَرُّهَانِ الَّذِي هُوَ نُورٌ
 عَلَى كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ مِنْ نُورٍ يُضِيئُ مِنْهُ كُلُّ نُورٍ
 إِذَا أَبْلَغَ الْأَرْضَ نَشَقَّتْ وَإِذَا أَبْلَغَ السَّمَوَاتِ فَتَحَتْ
 وَإِذَا أَبْلَغَ الْعَرْشَ اهْتَرَوْا بِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ
 مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحُجَّةِ جِبْرِيلَ
 وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
 عَلَيْهِ وَالِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ
 وَبِالْأَسْمِ الَّذِي مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَى قُلُقُ الْمَاءِ
 كَمَا مَشَى بِهِ عَلَى جَدِّ الْأَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
 فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَاعْتَرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ
 وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ
 وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ

مِنْ جُلُوبِ الطُّورِ الْيَمَنِ فَاسْتَجَبَتْ لَهُ وَالْقِيَتَ
 عَلَيْهِ مَحَبَّةٌ مِنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي أَحْيَى بِهِ
 عَيْسَى بْنِ مَرْيَمَ الْمَوْتَى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا
 وَابْتَرَأَ الْأَمَّةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِكَ بِاسْمِكَ الَّذِي
 دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عُرْشِكَ وَجَبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ
 وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ
 الْمَقَرَّبُونَ وَانْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ
 بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ يَنْقُذَهُ
 لِقْدَرٌ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبَتْ
 لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نَجِّي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ
 الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَلَكَ سُلَاجِدًا
 فَعَصَرْتَ لَهُ دَنْبَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ
 أَسِيَّةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ
 بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي
 مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاؤُهَا وَ

عنه

و

بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ
فَعَافَيْتَهُ وَآتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَذَكَرْنِي لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقِرَّةَ
عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُدْكَالًا يَتَّبِعُهُ أَحَدٌ
مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
سَحَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى
بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى
وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُقِرِّينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
نَزَّلَ بِهِ جِبْرِئِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَعَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ
وَاسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ
فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ إِذَا انْصَبَتْ

۱۰۰

میں نے

وَالصُّحُفِ إِذْ نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرَى
وَاللَّوْحِ وَمَا كُتِبَ وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي كَتَبَهُ عَلَى
سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقِ وَالذُّنُوبِ
وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِالْفِي عَامٍ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ فِي خَزَائِنِكَ لِذِي سُلْطَانٍ
بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يُظْهِرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ
مُصْطَفًّى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ
الْبَحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طِهْ وَيَسَ وَهَلِيعَصَرَ
حَمَّسَقَ وَبِحَقِّ تَوْرَةِ مُوسَى وَابْنِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ وَرُوحَهُ
دَاوُدَ وَفِرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحُكْمِهِ
جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبِأَمِيرِ أَسْرَافِيَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَا جَائِعٍ لَتَنِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ
مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَا

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ
لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبَ
عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعْتَ لِلْيَرَّانِ لِيَتْلِكَ الْوَرَقَ
فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ يَا مَنْ
لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَقْضِيهِ تَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ
يُسْتَعَاثُ وَإِلَيْهِ يُلْجَأُ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ
الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَنَةِ الْعُلَى
اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا زَرَعَتْ وَالسَّمَاءِ وَمَا أَظْلَمَتْ
وَالْأَرْضِ وَمَا أَقْلَمَتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَصْلَمَتْ
وَالْجَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ
وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِيِّينَ وَ
الْكُرُوبِيِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا
يَقْتَرُونَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ
وَلِيٍّ يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتُسْتَجِيبُ
لَهُ دُعَاءَهُ يَا مُجِيبُ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدْ مَنَّا وَمَا آخَرْنَا
 وَمَا سَكَّرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْنَا وَمَا أَخْفَيْنَا
 وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ
 كُلِّ وَحِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ
 يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُومٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا
 صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ
 وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَخِيرِينَ
 يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ
 يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ
 الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا
 أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ الْأَسْمَاعِ
 يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِي الذَّنْبَ
 الَّذِي تَغْفِرُ النَّعْمَ وَاعْفِرْ لِي الذَّنْبَ الَّذِي تُوَسِّرُ النَّعْمَ
 وَاعْفِرْ لِي الذَّنْبَ الَّذِي تُوَسِّرُ السَّعْيَ وَاعْفِرْ لِي الذَّنْبَ
 الَّذِي تَهْتِكُ لِعَصَمِ وَاعْفِرْ لِي الذَّنْبَ الَّذِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ

۱۳۶۱
 ۱۳۶۱

۱۳۶۱
 ۱۳۶۱

الحمد لله

والصلاة والسلام

وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ وَاعْفِرْ
لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعْجِلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي
تُجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظِلُّ الْهَوَاءَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْشِفُ الْعَطَاءَ وَاعْفِرْ
لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَعْرِفُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ وَاحْمِلْ عَنِّي
كُلَّ تَبْعَةٍ إِلَّا أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ
أَمْرِكَ فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَسِيرًا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي
صَدْرِي وَسَرِّجَاتِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ
اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي هَذَا وَ
أَصْحَابِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ
مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي
وَمِنْ تَحْتِي وَكَسِّرْ لِي السَّيْلَ وَاحْسِنْ لِي
التَّيْسِيرَ وَلَا تَحْذُلْنِي فِي الْعُسْرِ وَاهْدِنِي يَا
خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ
وَلَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ
وَالنَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَمْرٌ زُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ

اَوْسَعُ عَلَيَّ مِنْ كَلِمَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْلِنِي فِي
 طَاعَتِكَ وَاجْرِئْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاَقْلِبْنِي اِذَا تَوَقَّيْتُ
 اِلَيْكَ حَبَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ
 نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَرْوِيلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ
 وَشِمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
 وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ لَمْ تَزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ
 الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا يَجْزِمُنِيْ
 صُحْبَةُ الْاَخْيَارِ وَاحْيِيْ حَيٰوَةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِيْ
 وَفَاةً طَيِّبَةً تَلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ وَاَسْرِزُقْنِيْ مُرَافَقَةً
 الْاَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ
 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بِلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ
 الْحَمْدُ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَالسَّنَةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ
 لِدِيْنِكَ وَعَلِمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاَمَدِنَاوَعَلِمْنَاوَلَكَ الْحَمْدُ
 عَلٰى حُسْنِ بِلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ خَاصَّةً
 كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلِمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ

الحمد لله

والمؤمنين

تَقْلِينِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ
 عَلَى انْعَامِكَ عَلَى قَدْرِي مَا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرَمٍ
 يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَجْتَهُ وَكَمْ مِنْ نِعْمٍ يَا سَيِّدِي قَدْ
 نَفَسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ
 بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي
 قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى
 وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هَذِهِ الْحَالِ وَ
 كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ أَنْصِبًا
 فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيمِهِ أَوْضَرِّ تَكْشِفُهُ أَوْسَوْهُ
 تَصْرِفُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرِ شَوْقَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ تَشْهَرُهَا
 أَوْ غَافِيَةٍ تَلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيدِكَ
 خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ
 الْمُعْطَى الَّذِي لَا يَرُدُّ سَأْلُهُ وَلَا يَنْجُبُ أَمْلُهُ وَلَا يَنْقُصُ
 نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزِدُّكَ كَثْرَةً وَطِبًّا
 وَعَطَاءً وَجُودًا وَأَنْتَ رَاقِيٌّ مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تُقْنِي
 وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَايَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُومًا
 وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عَمَّا

يَسْأَلُ

اعمال روز

اور شب عرفہ کو اور روز عرفہ کو زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے اور روز عرفہ یعنی نوین تاریخ بہت بڑی عید ہے جسکو توفیق ہو کہ حج کو گیا ہو اور عرفات میں اس دن ہو بہت سے اعمال اوسکے واسطے ہیں کہ باب حج میں بیان ہوئے اور یہ دن مخصوص دعا کا ہے اور بہترین اعمال اس دن دعا یہی است کہ مستحب ہے کہ جمع کرے درمیان نماز ظہر و عصر کے اول وقت میں اور نافلہ اور اذان عصر تک اس روز ساقط ہے چاہے کہ نماز عصر پڑھے مکمل مشغول دعا ہے شام تک اور دعا اپنی برادران ایامی زندہ اور مردہ کے لیے بہت چاہیے کرنا چنانچہ حدیث صحیح میں منقول ہے کہ ابراہیم بن ہاشم نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن جندب کو موقوف عرفات میں دیکھا تو کسی کا حال میں نے اونسے بہترین پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کیے تھے اور انسو بھی متصل رخساروں پر جاری تھی یہاں تک کہ بچھڑ کر زمین تک پہنچے تھے پس جب لوگ فارغ ہوئے تو میں نے کہا کہ کس کا وقوف نبی بہتر آئے وقوف سے

بجائے

احوال عرفہ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

نہیں دیکھا اوسنے جواب دیا کہ قسم بخداے عزوجل کہ میں نے
 وہاں نہین کی مگر واسطے برادران ایمانی کے چونکہ میں نے سنا
 حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے کہ جو دعا کرے
 واسطے برادر مومن کے اوسکی غیبت میں تو عرش سے
 آواز آتی ہے کہ تیرے لئے لاکھ برابر اوسکے ہو پس میں نے
 نہین چاہا کہ چوڑے دون لاکھ دعاے ملک کو کہ البتہ سنا
 ہے اپنی ایک دعا کے لئے کہ معلوم نہین کہ استجاب بھیگی
 یا نہین پیر زاد المعاد میں ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو روز عرفہ
 زیر تحبہ مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہو تو ثواب
 اوسکا کم نہوگا اوس شخص سے کہ جو عرفات میں ہو بلکہ اوس
 زیادہ ہو گا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو روز عرفہ زیارت کو حضرت امام حسین علیہ السلام
 کی جگہ اور حق حضرت کا پہچانے اور انکو امام واجب الامت
 سمجھے لکھیکا حق تعالیٰ اوسکے لئے ثواب پڑھائے اور دوا ہزار عمرہ کا
 اور ہزار جہاد کا کہ ساتھ پیغمبر مرسل یا امام عادل کے لئے ہو
 راوی نے عرض کی کہ ان سے ہے ثواب وقوف عرفات کا
 حضرت فی غصہ سے اوسکی طرف دیکھا اور فرمایا تحقیق کہ

جو بندہ مومن روز عرفہ اور حضرت کی قبر پر حاضر ہوا اور پھر

فرائض میں غسل کرے اور توجہ زیارت ہو تو ہر قدم پڑا
ایک حج اور ایک عمرہ کا اسکے واسطے لکھا جاتا ہے اور دوسرے
روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ پہلے نظر رحمت طرف زائران
حضرت امام حسین علیہ السلام کے کرتا ہے اور گناہ اونکے
بخشتا ہے اور حاجتیں اونکی بر لاتا ہے پھر خدا متوجہ ہوتا
طرف اہل عرفات کے ہوا طیکہ حضرت کے زائر و نہیں کوئی
حرام زادہ نہیں ہوتا ہے اور عرفات میں ہوتے ہیں اور جو
توفیق دو نو جگہ کی نہ پائے یعنی نہ عرفات میں ہونہ کر لیا
میں تو اوسکو چاہئے کہ اور شہر و نہیں غسل کرے اور مجمع
مومنین میں حاضر ہوا اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
کی پڑے اور اگر کسی مقام بلند یا محراب و مسجد میں پڑے تو بہتر
ہے پھر چاہئے کہ سب مشغول دعا ہوں اور تا شام مشغول ذکر و
دعا رہیں تا ثواب میں اون لوگوں کے شریک ہو جیسا کہ حضرت
صداوق علیہ السلام سے منقول ہے اور احادیث روزہ میں
روز عرفہ کے مختلف ہیں یعنی بعض حدیثوں میں ہے کہ بہت سب
ہے اور بعض میں مانعیت ہے تو اکثر علمائے جمع اس طرح کہتا

ما کہ زیارت روز عرفہ

روزہ

کمال روزہ

کہ اگر اشتباہ ماہین نہ ہو اور اسکو سببِ وزہ کے ضعف ایسا نہ طاری ہو کہ وہ دعا نکر کے تو اسوقت میں سنت والا مکروہ ہے اور ثواب اسکا کم ہے یعنی اگر اشتباہ ہو ماہ میں یا بسبب روزہ کے ضعف زیادہ ہو تو روزہ نہ رکھنا بہتر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بروز عرفہ قبل اسکے کہ دعائیں مشغول ہو دو رکعت نماز پڑھے عزیز آسمان اور اقرار کرے اپنے گناہوں کا سامنے حق تعالیٰ کے تو فائز ہو ثواب پر اہل عرفات کے اور گناہ گذشتہ آئندہ اس کے تمام بخش دئے جائیں اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز مخصوص ہے اون لوگوں کے لئے کہ جو عرفات میں نہوں بلکہ اور اطراف و جوانب میں نہوں اور حدیث مقبہ میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب چاہے کہ مشغول ہو دعائیں تو پہلے سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا اله الا اللہ اور سو مرتبہ قل هو اللہ اور سو مرتبہ انا انزلناہ پر ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سو مرتبہ آیت الکرسی

ماہ ذی الحجۃ

احوال روز عرفة

اور سو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور سو مرتبہ
 اللہم صل علی محمد و آل محمد پڑھے یہ مشغول دعا
 ہوا اور بہترین ادویہ و عاصی صحیفہ کاملہ ہے کہ اس کو سنا
 خضوع و خشوع و رقت و یکا کے ٹہر ٹہر کے پڑھنا چاہیے
 کہ وہ دعا مشتمل ہے جمیع مطالب دنیا و آخرت پر اور سخت
 الدعوات میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام
 کی روز عرفہ کو کہتا ہے خدا اس کے لئے ثواب دس لاکھ حج
 کہ ساتھ حضرت قایم علیہ السلام کے کئے ہوں اور ثواب
 دس لاکھ حج چکا کہ ہمراہ حضرت سول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم
 کے بجایا ہوا اور گویا آزاد کیا ہو دس لاکھ بند و نکو آخرت
 نیک اور ثواب زیارت کے بہت ہیں بلحاظ اختصار نہیں
 اور زاد المعاد میں ہے کہ حضرت سول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم
 نے حضرت ابیہر بنین علیہ السلام سے فرمایا کہ چاہتے ہو تم
 سکھاؤ نہیں تم کو دعا روز عرفہ اور وہ دعا پیغمبر ان سابق
 کی ہے اور وہ دعا یہ ہے کہ ہو تم لا الہ الا اللہ وحدہ
 لا شریک لہ لہ الملائکہ ولہ الحمد یحیی و یمیت

بسم اللہ

وہم

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ
وَحَيْرًا مِمَّا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ اُنْقَاتِلُونِ
اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِي وَتَسْلِي وَتَحِيَّاتِي وَمَا لِي
وَلَكَ بَرَاءَتِي وَبِرَّكَ حَقِّي وَمِنْكَ قُوَّتِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الضُّلَّةِ
وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ لِيْ
اَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّياحِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا تَجِيْءُ
بِهِ الرِّياحُ وَاَسْأَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهْرِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ
بَصَرِيْ نُوْرًا وَفِيْ كُفِّيْ نُوْرًا وَفِيْ دَمِيْ وَعِظَامِيْ
وَعُرْقَتِيْ وَمَقْلَبِيْ وَمَقْعَدِيْ وَمَدْخَلِيْ وَمَخْرَجِيْ
نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِيْ النُّوْرَ نُوْرًا يَا رَبِّ يَوْمَ اَتَاكَ
اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَوْ حَضَرَتْ اِمَامٌ رَضِيَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
سے منقول ہے کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھے اللہ سے
کھاست کرتے علی ما لکم اعلکم فاغفر لے ما تعلم و
کما وسعتنی علیک فلیسعن عفوک وکما بدلتک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب

بِالْحُسْنِ فَأَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا أَكْرَمْتَنِي
بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَزَّزْتَنِي
وَحْدَانِيَّتِكَ فَأَكْرِمْ نِيَّ بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي مِمَّا
لَمْ أَكُنْ أَسْتَغْنِي عَنْهُمْ مِنْهُ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي مَا لَكَ
شِئْتَ عَصَمْتَنِي مِنْهُ يُلْجِئُوا دِيَاكَ بِحُيُوتِ الْأَجْدَالِ
وَالْأَحْكَامِ وَكِتَابِ الْمَعَادِ مِمَّنْ هِيَ دَعَائِنُ
لَكُمُ مِمَّنْ وَكِتَابِ الْمَعَادِ مِمَّنْ هِيَ دَعَائِنُ
مُوسَى كَافَرِيَّةً بِسَلَامٍ سَيِّئَةٍ دَعَائِنُ مِمَّنْ هِيَ
لِي نَبِيٍّ عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ إِنْ تُعَذِّبْنِي فَيَا مُؤَيَّدُ
سَدَقْتُمْ مَنِّي وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِرُحْمَتِي وَإِنْ تَعْفُو
عَنِّي فَاهْلُ الْعَفْوِ أَنْتَ يَا أَهْلَ الْعَفْوِ يَا أَحَقَّ مَنْ
عَفَا عَفْرَةً وَلِإِخْوَانِي أَوْ بِرُحْمَتِي دَعَائِنُ اسْمِ
نَا الْمَعَادِ وَغَيْرِهِ مِمَّنْ هِيَ دَعَائِنُ مِمَّنْ هِيَ دَعَائِنُ
أَوْ كِتَابِ نَجْمَةِ الدَّعَوَاتِ مِمَّنْ هِيَ دَعَائِنُ مِمَّنْ هِيَ دَعَائِنُ
اضْحَى أَوْنَ چار شب و نین سے ہے کہ تاکید عبادت کرنے اور
جلائے کی واقع ہوئی ہے آہذا دعوای مین ہے کہ منقول ہے
کہ اس شب دروازے آسمان کے بند نہیں ہوتے ہیں بلکہ

بسم اللہ

بسم اللہ

اور از حاجیوں کی دعا کی اوپر جاتی ہے اور آوازیں ان کی آسمان
 میں لپٹتی ہیں مانند صدائے مگس غسل کے درمیان گنبد کے
 اور خدا حاجیوں کو آواز دیتا ہے کہ میں ہوں پروڑگار تمہارا
 اور تم ہو بندے میرے اور حق میرا ادا کیا تم نے مجھ پر لازم ہے
 کہ دعا تمہاری مستجاب کروں پس جو کہ استحقاق آمزش کل ہے
 سب گناہ اس کے بخشا ہے اور جو کہ لایق ہے نہیں ہیں
 گناہ ان کے کم کرتا ہے پس جو کہ ساتھ ان لوگوں کے عبادت
 و دعائیں شریک ہو ثواب میں بھی ان کے ساتھ شریک ہو گا
 او غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب
 سنت ہے اور منقول ہے کہ جو کہ اس شب غسل و حضرت علی کی
 زیارت کرے گناہان گزشتہ اور آئندہ اس کے بخشے جائیں
 و شوالین تاریخ عید اضحیٰ ہے کتاب مذکور وغیرہ میں ہے
 اس سے روز سنت ہو گا وہ ہے اور بعضے واجباً تحریر
 ہے ہر روز ہے کہ پہلے نماز سے غسل کرے اور نماز عید ثمان
 غیبت امام حسین بنا یہ تو اسی سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین
 مازندرانی و ام المومنین علیہ السلام کی سنت گدہ ہے اور ثریا میں نماز کی رسم
 باب میں بیان ہو گا اور بہترین دعا اس دن دعا صمدیہ کا

حجہ

ہی اور دعا مند کہ جو آخر زاد المعاد میں اس عید اور شب عید میں
 پڑھنا سنت ہے اور زاد المعاد میں ہے اس عید میں سنت ہے کہ فطار بعد
 نماز کے گوشت پختہ پانی سے ہو اور عید میں قربانی کرنا سنت ہے کہ وہ ہے اور
 بعضی علماء واجب بتجارتیں اگر قدرت کہتا ہو اور ام سلمہ زوجہ
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدشہ میں انحضرت
 کے عرصہ کی کہ عید ضحیٰ نزدیک ہی اور قیمت قربانی
 نہیں رکھتی ہوں آیا قرض کر کے قربانی کروں فرمایا کہ قرض لیکر
 قربانی کر یہ تحقیق وہ قرض ادا ہوتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ
 روز عید قربانی کرے اور گیارہویں اور بارہویں کو بھی
 قربانی کر سکتا ہے اور اگر منہ میں ہو تویر ہو میں کو بھی
 کر سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ جانور کو گھٹے ذبح میں خرید ہو
 اور مکروہ ہے پالے ہوئے حیوان کی قربانی کرنا اور چاہئے
 کہ اونٹ یا گائے یا بھیڑ یا بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے
 پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گائے یا بکری ہو تو پوری
 برس دہائی ہو کے دوسرے برس میں داخل ہوئی ہو اور اگر
 پورے دو برس کی ہو بہتر ہے اور بھیڑ ہو تو چھ مہینے کی
 کافی ہے اور اگر پورے سات مہینے ہو بہتر ہے اور چاہئے

الذکر

نکاح و نکاحیہ

احکام و سنن

کہ حیوان میں نقص اعضا کا نہ ہو اور ایک چشم یا اندھا یا بہت کم
 نہ ہو اور کان اوسکے کئے نہ ہوں اور اگر پیٹے ہوں اور جگر
 نہ ہوئے ہوں مضائقہ نہیں اور اگر کان پیٹے ہی نہ ہوں تو
 بہتر ہے اور سینک اندر سے نہ ٹوٹے ہوں اور اگر باہر سے
 بھی نہ ٹوٹے ہوں تو بہتر ہے اور بیمار اور بیت پیر نہ ہو اور
 سنت ہے کہ فرہ ہو اور چاہئے کہ بہت لاغر نہ ہو کہ چربی گرد
 پر نہ ہو اور چاہئے کہ خصی نہ ہو اور اگر بغیر خستی کے نکلے تو اوسکو
 بھی قربانی کر سکتے ہیں اور سنت ہے کہ اگر اونٹ یا گاو
 تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بئر ہو تو نر ہو اور سنت ہے کہ
 خود ذبح کرے اور اگر قادر ہے پر نہ ہو تو قصاب کے ہاتھ پر
 ہاتھ رکھے اور طریق قربانی کرنے کا یہ ہے کہ اونٹ ہو
 تو نحر کرین یعنی چہرے یا نیزہ کہ گردن کے گڑھے یعنی
 دھڑکلی میں داخل کرین اور اگر بعوض اسکے ذبح کرین حج جرم
 ہوتا ہے اور واجب ہے کہ رو قبلہ رکھیں اوسکو اور خدا
 کا نام لیں اور سنت ہے کہ اوسکو استاود رکھیں و قبلہ
 اور دونو ہاتھ اور پاؤں اوپر سے انوکھ رستی سے باندھیں
 اور جو کہ نحر کرے، دہنی طرف شتر کے کھڑا ہو اور حربہ لگا

ماہ ذی الحجہ

ماہ ذی الحجہ

اور اگر گامی یا بیہیڑ یا بکرا ہو بطور مشہور ذبح کرین یعنی چارون
 رگین قطع ہوں جیسا کہ باب شکار میں بیان ہوا اور اگر گن
 جانور و نگو نخر کرین حرام ہوتے ہیں اور سنت ہے کہ دُعا
 پڑھیں وقت ذبح کے جیسا حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جب قربانیکو خریدے تو منہا وسکاطرت
 تہلہ کے کر اور وقت نحر یا ذبح کے کہہ **وَجْهَتُ وَجْهِي**
إِلَٰلَٰهِ فِطْرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا مُسْلِمًا
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِن صلوٰتی و تسکعے و
 تحیاتمی و مماقی للہ رب العالمین لا شریک لہ
 و بذلک اُمرت و انا من المسلمین **اللھم**
مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا
 ذبح کرے اور کہے **اللھم تقبل منی** اور فرمایا کہ جب
 نمرے نہ اوسکا جہر انکر اور جب کھال و سکی اوتارین سنت
 ہے کہ ایک تہ آپ اور اٹھانہ اپنے کہا میں اور بہتر یہ ہے کہ
 خود اوس سے فطار کرے اور ایک حصہ واسطے ہمسایہ یعنی
 کنے بھیجے اور اگر محتاج ہوں بہتر ہے اور ایک حصہ فقیر مساکین
 کو دین بشرطیکہ دین حق یرسوں و اگر اکثر گشت محتاج ہو

شاید بہتر ہو اور سنت ہے کہ کہاں اور کلبہ اور پائے اور جمیع
 اعضای حلال و سکے محتاج کو دین اور تصرف نکرین اور قصاب
 کو اجرت میں ندے اور حدیث صحیح میں وارد ہوا ہے کہ جائز
 ہے کہ اسکی کہاں کو دباغت کرین اور او سپر نماز پڑھین اور
 بیٹھین اور اگر ایک حیوان واسطے اپنے اور اپنی عیال کے
 ذبح کرے کافی ہے اور اگر ایک واسطے اپنے اور ایک واسطے
 عیال کے ذبح کرے بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح
 کرے ثواب اسکا بیشتر ہوگا اور واسطے باپ و زمان اور
 اولاد اور عزیز و نئے کہ مر گئے ہوں قربانی کرنا بہتر ہے اور
 اگر واسطے حضرت سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امت کے
 علیہم السلام کے قربانی کرے ظاہر خوب ہے اور اگر گوشت
 ممکن نہ ہو سنت ہے کہ قیمت موافق اس کے محتاجوں کو دین اور
 اگر قربانی کر نیکی قدرت نہ کہتے ہوں جائز ہے کہ شریک ہو
 قربانی کرین سات آدمیوں تک بلکہ ستر آدمیوں تک اور کتا
 مذکور میں ہے جو کہ منیٰ میں بعد پندرہ نمازون کے یہ تکبیرات
 کہے کہ وہ نماز ظہر عید سے نماز صبح تیرہویں تک ہے اور اگر
 اور شہر و زمین ہو بعد دس نمازون کے کہے کہ نماز ظہر روز عید

یہ بھی
 ہے

احکام و فتاویٰ

مکرر کیا گیا ہے

سے ہے بارہویں کی نماز صبح تک اور مشہور یہ ہے کہ یہ
تکبیریں سنت ہیں اور بعض واجب جانتے ہیں اور کم سے
کم بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد
نافلہ کے بھی کہنا خوب ہے اور طریق تکبیر موافق حدیث
صحیح یہ ہے **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا سَمِعْنَا قُلْنَا**
مِنْ نَهْمِهِ الْأَنْعَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَلَدْنَا
اٹھارہویں تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس
دن کے سجد و بے انتہا ہیں کہ بیان و نکاح باعث طول ہے
اور زائد المعاد میں حضرت امام ضاعلیہ السلام سے منقول
ہے ایک حدیث جسکا خلاصہ مضمون یہ ہے جب روز
قیامت ہوگا چار دن کو سامنے عرش خدا کے حاضر کریں گے
ساتھ زمینت و آرائش کے جیسے عروس کو زمینت دیتے ہیں
روز عید اضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز عید ویر اور
ان سب میں روز عید غدیر ایسا ہوگا جیسے ستاروں میں
چاند ہوتا ہے یہ وہ دن ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیم کو

روز عید

ایک بار

بہار

عید

آگ سی نجات دی اور انحضرتؐ نے روزہ شکر رکھا اور اسی دن خدا نے کامل کیا دین کو اس طرح کہ حضرت رسولؐ نے حضرت امیرؓ کو واسطے خلافت کے نصب کیا اور فضیلت اور حضرتؐ کی اور وصی ہونا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن اعمال شیعوں کے مقبول ہوتے ہیں اور اعمال مخالفوں کے باطل ہوتے ہیں اور اس دن خداوند عزوجل حکم کرتا ہے جبریلؑ کو کہ نصب کرے کرسی کرامت الہی کو سامنی ہریت کے اور جبریلؑ اس کرسی پر جاتے ہیں اور ملائکہ سب آسمان کے ان کے سامنے جمع ہوتے ہیں اور ثنا کرتے ہیں محمد اور محمد علیہم السلام پر اور استغفار کرتے ہیں واسطے شعیبان امیر المؤمنین وائمۃ طاہرین علیہم السلام کے اور اس دن خدا حکم کرتا ہے کاتبان اعمال کو کہ قلم اٹھا لیں مجتہبان اہلبیتؑ سے تین دن تک یعنی خطا و گناہ ان کے نہ لکھے جائیں تین دن تک عید غدیر سے اور اس دن خدا زیادہ کرتا ہے مال و سکا کہ عبادت خدا کرے اس روز اور وسعت دے اپنے عیال پر اور بہانیوں پر اور اس کو آزاد کرتا ہے نار جہنم سے اور اس دن خدا غم شیعوں کے زایل

جبریلؑ

حضرت امیرؓ

کرتا ہے اور دن ہے بخشش اور عطا کا اور عید اکبر ہے
 اور دن ہی دعا قبول ہونیکا اور کپڑے اچھے پہنے کا اور
 اس دن صلوات بہت بھیجنا چاہئے محمد و آل محمد
 علیہم السلام پر اور دن ہے ترک کبانر کا اور دن ہے
 عبادت کا یہ دن روزہ داروں کے روزہ کھلوانیکا ہے
 پس جو اس روز کسی روزہ دار کا روزہ کھلوانے کا
 ہے کہ دس فیام کو کھانا کھلایا اور ہر ایک فیام لاکھ دینیکا
 ہوتا ہے اور یہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہے پس جو نوٹن
 کہ ایک دوسرے سے ملاقات کرے اس طرح تہنیت کہے
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُمْتَسِكِينَ وَبَوَّلَا يَدَهُ
 اَمِيرًا لِّمُؤْمِنِينَ وَالْاِمَامَةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ
 السَّلَامُ اور یہ روزہ بستم کا ہے دیکھ کے موٹہ ہوٹن
 کا پس چو اپنے برادر ہوٹن کا منہ دیکھ کے بستم کرے
 روز عید غدیر کو خدا نظر کرے قیامت میں اوس پر اتھ
 رحمت کے اور بر لائی ہزار حاجتیں اوسکی اور بنامی واسطے
 اوسکی بہشت میں ایک قصہ مرورید سفید کا اور اوس کے منہ
 کو نورانی کرے اور یہ دن نیت کرنیکا ہی جو کہ نیت کرے

روزہ بستم کا
 روزہ بستم کا
 روزہ بستم کا

خدا بخشے اوسکے گناہ کہ کئے ہیں صغیرہ یا کبیرہ سے اور بھیجے
 خدا طرف اوسکے کتنے فرشتے کہ لٹہیں واسطے اوسکے
 حسنات اور بلند کریں واسطے اوسکے درجہ سال آمینہ کی
 عید غدیر تک لے کر مر جائے اس اثنا میں شہید مرے اور ثواب
 شہید و نکاح کہتا ہوا اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی
 کرے اور جو اس دن کسی مومن کو کہا ناوے ایسا ہے کہ کہا
 دیا جمیع پیغمبروں اور صدیقوں کو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے
 کو جائے اور ملاقات کرے اس دن داخل کرے خدا اوسکی قبر
 میں ستر نور اور قبر اوسکی کشادہ کرے اور زیارت کریں سکی
 قبر میں ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اوسکو بہت
 کی اور یہ حدیث طولانی تھی اسی قدر پر اکتفا کی اور چہر
 کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و
 سلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفان ساٹھ برس
 کے گناہوں کا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر ہی ساٹھ روزہ عمر دنیا کا اگر
 کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکھے روزہ
 اس دنیا کا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ آجکے دن کا

وہی ہے جو فرشتے لٹہیں واسطے اوسکے حسنات اور بلند کریں واسطے اوسکے درجہ سال آمینہ کی عید غدیر تک لے کر مر جائے اس اثنا میں شہید مرے اور ثواب شہید و نکاح کہتا ہوا اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی کرے اور جو اس دن کسی مومن کو کہا ناوے ایسا ہے کہ کہا دیا جمیع پیغمبروں اور صدیقوں کو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے کو جائے اور ملاقات کرے اس دن داخل کرے خدا اوسکی قبر میں ستر نور اور قبر اوسکی کشادہ کرے اور زیارت کریں سکی قبر میں ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اوسکو بہت کی اور یہ حدیث طولانی تھی اسی قدر پر اکتفا کی اور چہر کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفان ساٹھ برس کے گناہوں کا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر ہی ساٹھ روزہ عمر دنیا کا اگر کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکھے روزہ اس دنیا کا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ آجکے دن کا

برابر ہے نزدیک خدا کے سوچ اور سو عمر و بکے یہ حدیث
 بھی طولانی تھی بلحاظ اختصار ترک کی اور کتاب مذکور میں ایک
 حدیث کے آخرین حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے
 ہیں ابن ابی نصر سے کہ اسی پسربنی نصر جس جگہ ہو تو سعی کر کے اس
 روز پاس قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام کے حاضر ہو تحقیق
 کہ اس دن خدا بخشدیتا ہے ہر مومن اور ہر مومنہ کے گناہ
 ساٹھ برس کے اور ہر بدن آزاد کرتا ہے آتش جہنم سے
 مقابل و ن لوگوں کے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب
 میں آزاد کیا ہے اور ایک درہم جو اس وز برابر مومن کو دے
 برابر ہے ہزار درہم کے جو اور اوقات میں دے اور حسان
 اس وز برابر ان مومن سے اور شاد و سرور کر اوں کو بخند
 قسم کہ اگر لوگ فضیلت اس منکی جانین جیسا چاہئے تو ہر روز
 دس مرتبہ ملائکہ اللہ مصافحہ کریں اور دوسری حدیث میں
 ہے کہ جو ایک درہم تصدق کرے اس من برابر ہے لاکھ درہم
 کے جو اور کسی دن تصدق کرے پھر فرمایا کہ شاید گمان
 کرتا ہے تو کہ خدا نے کوئی دن پیدا کیا ہے کہ حرمت و سبکی
 اس من سے زیادہ ہونے والی نہ ہو والی نہ ہو والی نہ

مذکورہ حدیث

مذکورہ حدیث

مذکورہ حدیث

ذی الحجہ

اعمال عبد خلیل

اور پہر کتاب مذکور میں ہے کہ غسل اس دن اول روزت
 موکدہ ہے اور بہترین اعمال اس دن زیارت جناب امیر
 علیہ السلام ہے اس روز فضیلت بہت کہتی ہے نزدیک
 اور دور سے اور موافق روایت صفوان وغیرہ کے
 اگر دور سے زیارت کرے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے
 رکعت اول میں بعد سورہ حمد کے سورہ قدر پڑھے اور
 دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد
 پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلٰی وَلِيِّكَ وَاٰخِرِ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهِ وَحَبِيْبِهِ
 وَخَلِيْلِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَخَيْرَتِهِ مِنْ اُسْرَتِهِ
 وَوَصِيَّهِ وَصَفْوَتِهِ وَخَالِصَتِهِ وَامِيْنَتِهِ وَوَلِيِّهِ
 وَاشْرَفِ عِثْرَتِهِ الَّذِيْنَ اَمَنُوْا بِهِ وَآكَنُوْا
 ذُرِّيَّتَهُ وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالسَّاطِقِ الْمُحْجَبِ عَنْ
 النَّاسِ اِلَى شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِي عِلَاسَتِنِهِ
 وَخَلِيْفَتِهِ عَلٰی اَمْنَتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَامِيْرِ
 الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَلِّدِيْنَ اَفْضَلُ مَا
 صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْفِيَّا نَبِيَّكَ

پیش

یارت بر زمین غریب

وَأَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ
 قَدْ بَلَغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلَ
 وَرَاعَى مَا اسْتَحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتَوْدَعَ وَحَلَّلَ
 حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَأَقَامَ أَحْكَامَكَ
 وَدَعَى إِلَى سَبِيلِكَ وَوَالَى أَوْلِيَاءَكَ وَعَادَى
 أَعْدَاءَكَ وَجَاهَدَ الشَّاكِثِينَ عَنْ سَبِيلِكَ
 وَأَنْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ
 صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ
 فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَا تَمُوتُ حَتَّىٰ بَلَغَ فِي ذَلِكَ الرِّضَا
 وَسَلَامَ إِلَيْكَ الْفَضْلَاءُ وَعِبْدُكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ
 لَكَ بِجُتْهِدٍ احْتَىٰ آتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ
 شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا نَكِيًّا
 هَادِيًّا مَهْدِيًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَعَلَيْهِمْ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ
 وَأَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَوْ أَلَّا شَاهِدَ
 كَرَّمَ سَاتِرَهُ أَنْكَلَى شَهَادَتِ كَرَامَةِ قَبْرِ شَرِيفِهِ وَخَفَرَتْ
 كَعِ أَوْرَاسِهِ يَارْتَ كَوْبِهِ بِرُتَبِهِ بِهَيْبَةِ السَّلَامِ عَلَيْهِ

تحت احمد بن محمد بن ابي جابر

تحت احمد بن محمد بن ابي جابر

تحت احمد بن محمد بن ابي جابر

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَسْلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَجَنَّةَ عِلَّ
 عِبَادِهِ أَشْهَدُ لَقَدْ جَاهَدْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ
 سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ
 إِلَى جَوَارِيهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ لَكَ كَرِيمٌ
 ثَوَابِهِ وَالزَّمَّ أَعْدَاكَ الْحُجَّةَ فِي قَتْلِهِمْ يَا كَ
 مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ نَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً
 بِقُدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوَلَّعةً بِذِكْرِكَ
 وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ مُحْبِقَةً
 فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُدُولِ
 بَلَاءِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نِعَمَاتِكَ ذَا كِرَّةٍ
 لِسَوَابِغِ الْآثَانِ مُشْتَاقَةً إِلَى فَرَحِ لِقَائِكَ
 مُتَزَوِّدَةً مِنَ التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَةً
 بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ
 مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ اللَّهُمَّ

اِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ اِلَيْكَ وَالْهَيْهَ وَسَبِيلَ الرَّاكِبِ
 اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَاَعْلَامُ الْقَاصِدِينَ اِلَيْكَ
 وَاصْحَةٌ وَاَفِيْدَةٌ اَلْعَارِفِينَ مِنْكَ فَارِغَةٌ وَ
 اَصْوَاتُ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابُ
 الْاِجَابَةِ لَكُمْ مُفْتَحَةٌ وَدَعْوَةٌ مِنْ نَاجِيَاكَ
 مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةٌ مِنْ اَنَابِ اِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ
 وَعَبْرَةٌ مِنْ يَسْكَامِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَاِلْغَا
 لِمِاسْتِغَاثِ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَاِلْغَاثُ لِمَنِ اسْتَعَا
 بِكَ مَبْدُوءَةٌ وَعِدَايَكَ لِعِبَادِكَ مُنْجِزَةٌ وَ
 نَكَالَاتُ مَنْ اسْتَفَاكَ مُقَالَةٌ وَاَعْمَالُ الْعَامِلِينَ
 لَدَيْكَ مُحْفُوظَةٌ وَاَزْنَاقُ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ
 نَازِلَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَنِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبُ
 الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ عِنْدَكَ
 مُقْضِيَةٌ وَحَوَائِزُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوََفَّرَةٌ
 وَعَوَائِدُ الْمَنِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِينَ
 مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلُ لُحْمَاءِ لَدَيْكَ مُتَرَعَّةٌ اَللّهُمَّ
 فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاَقْبَلْ ثَنَائِي وَاَجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ

بسمه ذي الحجة

مختصر احمدية

اُولَیَّائِیْ وَ اَحِبَّائِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ
 الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّیَّتِهِ الطَّحْسِنِ
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَیْهِمْ اَزْمَنَ اَبَدٍ
 وَلِیُّ نَعْمَانِیْ وَ مُنْتَهٰی مُنَاہِیْ وَ غَايَةِ رَجَائِیْ
 فِی مُنْقَلَبِیْ وَ مَشَوَایِیْ اور اگر بعد نماز کے پہلے یہ بات
 پڑھے اور بعد وہ دعا پڑھے شاید بہتر ہو اور شعبہ غدیر
 بھی بہت مبارک ہے رات کو بھی مناسب ہے کہ یہ بات
 پڑھے اور زاد المعاد میں ہے کہ نماز مشہور عید غدیر کی
 یہ بات کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص روز
 عید غدیر کو نصف ساعت قبل از وال آفتاب کے دعوت
 نماز پڑھے اور ہر رکعت میں حمد ایک مرتبہ اور توحید اور
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وَاٰیۃُ الْکُرْسِیْ هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ تک
 ہر ایک کو دس مرتبہ پڑھے تو ہر ایک ہو یہ عمل اسکا حق الی
 کے نزدیک ساتھ لاکھ حج و لاکھ عمرہ کے اور جو حق
 کہ حق تعالیٰ سے طلب کرے خواہ دنیوی ہو خواہ اخروی
 البتہ حق تعالیٰ اسکی حاجات کو بآسانی و عافیت
 بر لائیگا پہر فرمایا کہ بعد نماز کے یہ دعا پڑھے رَبَّنَا

۱۰۰
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۰

اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِنْسَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
 بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
 عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاتِنَا
 مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
 اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهَدُكَ
 وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَاُشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ
 وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمَوَاتِكَ
 وَاَرْضِيْكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 الْمَعْبُوْدُ فَلَا تُعْبَدُ سِوَاكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ
 الظّٰلِمُوْنَ عَلُوًّا كَبِيْرًا وَاُشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
 عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاُشْهَدُ اَنْ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
 عَبْدُكَ وَمَوْلَانَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَاجْبَنَّا وَصَلَّيْنَا
 الْمُنَادِي رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِذْ دُلَّا
 بِمِنَادٍ عَنْكَ بِالَّذِيْ اَمَرْتَهُ اَنْ يُبَلِّغَ مَا اَنْزَلْتَ
 اِلَيْهِ مِنْ وَّلَا يَتَرَسَّوْا مَرْكَ وَحَدَّثْتَهُ وَاَنْتَ
 اَنْتَ رَأَيْتَهُ اِنْ لَمْ يُبَلِّغْ مَا اَمَرْتَهُ بِمَنْ اَنْ يَسْخَطَ
 عَلَيْهِ وَلَمَّا بَلَغَ رَسَالَا نَا عَصَمْتَهُ مِنَ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَنَادَى مُبِلِّغًا عَنْكَ الْآمَرَ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَهُ
 مَوْلَاهُ وَمَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلَهُ وَلِيَّهُ وَمَنْ كُنْتُ
 نَبِيَّهُ فَعَلَهُ أَمِيرُهُ رَبَّنَا قَدْ أَجَبْنَا دَاعِيَاكَ
 السَّنْدِيرَ مُحَمَّدَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى الْهَادِي
 الْمُهْدِي عَبْدِكَ الَّذِي أَنْجَمْتَ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَهُ مَثَلًا
 لِبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَاهُمْ
 وَلِيَّهُمْ رَبَّنَا آمَنَّا وَاتَّبَعْنَا مَوْلَانَا وَلِيَّنَا وَ
 هَادِيَّنَا وَدَاعِيَّنَا وَدَاعِيَ الْآثَامِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ
 وَجَنَّتِكَ الْبَيْضَاءِ وَسَيْلِكَ الدَّلَا عَلَى لَيْكَ عَلَى
 بَصِيرَةٍ هُوَ وَمَنِ اتَّبَعَهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى
 عَمَّا يُشْرِكُونَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهَادِي
 الرَّاشِدُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِي ذَكَرْتَهُ فِي
 كِتَابِكَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ وَإِنَّكَ قُلْتَ وَإِنَّ
 فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلٌّ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ فَإِنَّا
 نَشْهَدُ بِأَنَّكَ عَبْدُكَ وَالْهَادِي بَعْدَ نَبِيِّكَ
 السَّنْدِيرِ الْمُنْدِرِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَأَمِيرُ
 الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ وَجَنَّتِكَ الْبَيْضَاءِ

حج

میں

بسم الله

و

بسم الله

وَلِسَانُكَ الْمُعَبِّرُ عَنْكَ فِي خَلْقِكَ وَأَنْتَ الْقَائِمُ
 بِالْقِسْطِ فِي بَرِّيَّتِكَ وَدَيَانِ دِينِكَ وَخَانِ
 عِلْمِكَ وَأَمِينُكَ الْمَأْمُونُ الْمَاخُوذُ مِيثَاقَهُ
 وَمِيثَاقُ رَسُولِكَ عَلَيْهِمَا سَلَامٌ مِنْ جَمِيعِ
 خَلْقِكَ وَبَرِّيَّتِكَ شَاهِدًا بِإِخْلَاصِ لَكَ يَا
 الْوَحْدَانِيَّةَ وَالرُّبُوبِيَّةَ يَا نَبِيَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْ عَلِيًّا
 أَمِيرًا مُؤْمِنِينَ جَعَلْتَهُ وَلِيَّكَ وَالْأَقْرَبَ بَوَلَايَتِهِ
 تَمَامَ وَحْدَانِيَّتِكَ وَكَمَالِ دِينِكَ وَتَمَامِ نِعْمَتِكَ
 عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبَرِّيَّتِكَ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
 الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ
 نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَلَكَ أَكْمَدُ
 بِمَوَالِيَتِهِ وَإِتْمَامِ نِعْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا ذَا الْجَلَالِ
 لَنَا مِنْ عَهْدِكَ وَمِيثَاقِكَ وَذِكْرِكَ تَذَاتُكَ
 وَجَعَلْتَنَا مِنْ هَلِ الْإِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ بِمِيثَاقِكَ
 وَمِنْ هَلِ الْوَفَاءِ بِذَلِكَ وَلَكُمُ تَجَعَلْنَا مِنْ أَتْبَاعِ
 الْمُغْيَبِينَ وَالْمُبْدِلِينَ وَالْمُخْرِفِينَ وَالْمُبْسِكِينَ

وحي

وحي

اِذَا اَنْ اَنْعَامَ وَالْمُغَيَّبِينَ خَلَقَ اللهُ وَمِنَ الَّذِينَ
 اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنشَاهُمْ ذِكْرَ اللهِ
 وَصَدَّ هُوَ عَنِ السَّبِيلِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
 اَللّهُمَّ اَعِزِّ الْجَاهِلِيْنَ وَالنَّاسِكِيْنَ وَ
 الْمُغَيَّبِيْنَ وَالْمُبْدِيْنَ وَالْمُكْدِيْنَ بِیَوْمِ الدِّينِ
 مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اَللّهُمَّ فَلْيَحْمَدُ
 عَلَى اِنْعَامِكَ عَلَيْنَا بِالْهُدَى الَّذِي هَدَيْتَنَا بِهِ
 اِلَى وِلَاةِ اَمْرِكَ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 الْاَيُّمَّةِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنَ وَاعْلَامِ الْهُدَى
 وَمَنَارِ الْقُلُوبِ وَالثَّقَوَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
 وَكَمَالِ دِيْنِكَ وَتَمَامِ نِعْمَتِكَ وَمَنْ يَرْجُو اَمْرًا
 رَضِيْتَ لَنَا الْاِسْلَامَ دِيْنًا رَبَّنَا فَلَكَ الْحَمْدُ
 اَمَّا وَصَدَّقْنَا بِمَنِّكَ عَلَيْنَا بِالرَّسُولِ الْمُنْذِرِ
 الْمُنْذِرِ وَالْيَسَّاءِ لِيَهُمْ وَعَادِيْنَا عُدُوَّهُمْ وَوَرِيْسًا
 مِنْ اَجْلِ اَحَدِيْنَ وَالْمُكْدِيْنَ بِیَوْمِ الدِّينِ اَللّهُمَّ
 فَكَيِّ اَسْمَانِ ذَلِكَ مِنْ شَانِكَ يَا صَادِقَ التَّوَعْدِ
 يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ بَعْدَهُ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ شَانِ

إِذْ أَسْمَعْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَمَوْلَاةَ أَوْلِيَاءِكَ
 الْمَسْئُولِ عَنْهُمْ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ ثُمَّ اسْتَلِمْ
 يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَتَقْوَاهُمْ
 لَقَدْ هُمُ الْمَسْئُولُونَ وَمَنْنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْآخِرَةِ
 وَبِوَلَايَةِ أَوْلِيَاءِكَ الْهُدَاةِ بَعْدَ التَّنْذِيرِ الْمُبْنِيَةِ
 السِّرَاجِ الْمُنِيرِ فَكَمَلْتَ لَنَا لِحْظَ الدَّائِنِ وَتَمَمْتَ
 عَلَيْنَا النِّعْمَةَ وَجَدَّدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَذَكَرْنَا
 مِيثَاقَكَ الْمَاخُودَ مِثْلَ ابْتِدَائِهِ خَلَقْتَ
 إِيَّانَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ هَلِ الْإِجَابَةِ وَلَمْ تُنْسِنَا ذِكْرَكَ
 فَإِنَّكَ قُلْتَ وَإِذَا خَذَرْتُكَ مِنْ بَنِي آدَمَ
 مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدُهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
 أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ
 يَا نُّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ نَبِيُّنَا وَعَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَبْدِكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَجَعَلْتَهُ آيَةً
 لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآيَتِكَ الْكُبْرَى
 وَصِرَاحُكَ الْمُسْتَقِيمَ وَالشَّيْءُ الْعَظِيمُ الْبَرُّ

بسم الله الرحمن الرحيم

هُمُ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ مَسْئُولُونَ اللَّهُمَّ فَمَا
كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْهُدَايَةِ
لِإِلَهِ مَعْرِفَتِهِمْ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تُصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا
هَذَا الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ وَذَكَرْتَنَا فِيهِ وَعَهْدَكَ
وَمِيثَاقَكَ وَأَكْمَلْتَ لَنَا دِينَنَا وَأَتَمَمْتَ عَلَيْنَا
نِعْمَتَكَ وَجَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْجَابَةِ لَكَ
وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ أَوْلِيَائِكَ
الْمَلَكَ بَيْنَ بَيْنِ الدِّينِ فَاسْئَلْكَ يَا رَبِّ
تَمَامَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْمُؤَقِنِينَ وَلَا تُلْقِنَا بِالْمَلَكَ بَيْنَ وَجْهِكَ لَنَا
قَدْ رَصِدَ مَعَ الْمُتَّقِينَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْمُتَّقِينَ
إِمَامًا يَوْمَ تَرْتَدُّ عُنْ كُلِّ الْأُمَمِ يَوْمَ نَحْمِلُهَا
فِي رُءُوسِهِمْ أَهْلِيَّاتِ نَبِيِّكَ الْأُمَمَةُ الصَّادِقِينَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبَرَاءَةِ مِنَ الَّذِينَ هُمْ دُعَاءُ
إِلَى الشَّارِ وَيَوْمَ تَرْتَدُّ عُنْهُمْ مِنَ الْمُقْبُولِ حِينَ
أَحْيَيْنَا عَلَى ذَالِكَ مَا أَحْيَيْنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الرُّسُلِ

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم

م

بسم

سَبِيلًا وَاجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهَجْرَةِ إِلَيْهِمْ
وَاجْعَلْ مَحْيَانَا خَيْرَ الْمَحْيَا وَمَمَاتِنَا خَيْرَ الْمَمَاتِ
وَمُنْقَلَبَنَا خَيْرَ الْمُنْقَلَبِ عَلَى مَوْلَانَا أَوْلِيَانَا
وَمُعَادَانَا إِعْدَانَنَا حَتَّى تَوْفَّانَا وَأَنْتَ كَمُنَّا
رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا جَنَّتَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ وَالْمَثْوَى مِنْ جَوَارِكَ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ
مِنْ فَضْلِكَ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا
لُغُوبٌ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَاعْتَنِنا
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ احْشُرْنَا مَعَ الْأَئِمَّةِ الْهَادِيَةِ مِنْ
أَلِ رَسُولِكَ نُؤْمِرُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِ
وَعَلَامَتِهِمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَيَا لَذِي فَضْلَتِهِمْ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ
جَمِيعًا أَنْ تُبَارِكَ تِلْكَ يَوْمَنَا هَذَا الدَّارِ
الْأُولَى مَتَنَا فِيهِ بِالْمُؤَافَاةِ بِعَهْدِكَ الَّذِي عَمِدْتَ
إِلَيْنَا وَبِالْمُيْتَابِ الَّذِي وَاثَقْنَا بِهِ مِنْ مَوْلَانَا

اُولَیَّائِکَ وَالْبَرَاءَةُ مِنْ اَعْدَائِکَ اَنْ تُتِمَّ عَلَیْنَا
 نِعَمَتُکَ وَلَا تُجْعَلْهُ مُسْتَوْدَعًا وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا
 وَلَا تُسَلِّبْنَا اَبَدًا وَلَا تُجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَارْتُقْنَا
 مُرَافَقَةً وَلِیِّکَ الْهَادِی الْمُهْدِی ثُمَّ اَلِیْهِ
 وَتَحْتَ لِوَاؤِهِ وَفِی رُمرتِهِ شَمْسُ صَادِقِیْنِ
 عَلٰی بَصِیْرَةٍ مِنْ دِیْنِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
 اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ
 اس دعا کو پڑھے روز عید غدیر میں اَللّٰهُمَّ رَافِعِی
 اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَ عَلِیٍّ وَلِیِّکَ وَالشَّاهِدِ
 وَالْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَّصْتَهُ مَلَایِہِ دُونَ خَلْقِکَ اَنْ
 تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ اَنْ تُبَدِّیَ بِهِمَا فِی کُلِّ
 خَلْقٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
 اَلِیْمَةِ الْفَادَةِ وَ الدُّعَاةِ السَّادَةِ وَ الْجُمُوعِ
 الزَّاهِرَةِ وَ الْاَعْلَامِ الْبَاطِنَةِ وَ سَائِسَةِ الْعِبَادِ وَ
 اَمْرَ کَانَ اَبْلَادٍ وَ اَلْمُتَاقِیَةِ الْمَحْسُورَةِ وَ السَّفِیْنَةِ
 النَّاجِیَةِ اَنْجَارِیَّةٍ فِی الدُّجَا غَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ الْحَمْدُ لَکَ اِنْ عَلَیْکَ وَ اَمْرَ کَانَ

وہابی

شیخ مفید

عید

ذی الحجہ

تَوْحِيدِكَ وَدَعْلَانِكَ دِينِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ
وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيئَتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
أَلَا تَقِيَاءُ الْجَبَابِ الْأَبْذَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلِ بِه
النَّاسُ مِنْ آثَاهُ نَجَى وَمِنْ آيَاهُ هَوَىٰ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الدِّينِ الَّذِينَ
أَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوَىٰ لِقَائِهِ الَّذِينَ أَمَرْتَ
بِعَمَلِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ أَجْرَهُمْ
مَعَادٍ مِنْ قَنْصِ آثَارِهِمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ وَابْطَأ عَيْتَكَ وَنَهَوَا عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى وَحْدَانِيَّتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ
وَأَمِينِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى خَلْقِكَ بِحَقِّ أَمْرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْإِسْلَامِ
الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ
الْأَعْظَمِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ
وَالدَّلَالِ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ
فِي سَبِيلِكَ لَعَنَ تَائِفَةٌ قَبْلَ لَعْنَتِهِ لَا رَيْبَ

وحي

وعلى العزيرة

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا
 الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لَوْلِيِّكَ الْعَهْدَ فِي
 اَعْنَابِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنْ
 الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقَرَّرِينَ بِفَضْلِهِ وَمِنْ
 عُنَقَائِكَ وَطَلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ
 بِي حَاسِدِي النِّعَمِ اَللّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ الْعَبْدَ الْكَبِيرَ
 وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ لَمَعَهُودٍ وَفِي
 الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُودِ وَاجْمَعَ الْمُسْتَوْدَعِ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْرُءْ بِهِ عِيْقُنَا وَ
 اجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ
 اجْعَلْنَا لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَزَّوَجَلَّ فَضَّلَ هَذَا الْيَوْمَ وَبَصَّرَنَا
 حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَ
 هَدَانَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلَيَّكُمْ وَعَلَى عَشْرَتِكُمْ وَعَلَى مُحِبِّيكُمْ آمِينَ اَفْضَلُ
 السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُلِّ تَوَجُّهٍ
 اِلَى اللَّهِ رَافِعِي وَرَهْبِكُمْ اِنْفِاجِ طَلِبَتِي وَقَضَائِي

حَوَّارِجِي وَتَكْسِيرِ مُورِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
 اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَقِيْنِ
 وَانْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاطْفَاءِ نُورِ
 نَبِيِّ اَللّٰهِ اِلَّا اَنْ يُتِمَّ نُورُهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ
 مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِأَهْلِ عَنِ الْمُوْثِقِيْنَ
 الْكُرْبَاتِ اَللّٰهُمَّ اَعْرِضْ لَنَا الْاَرْضَ بِهَرَمٍ عَلٰى الْاَكْبَا
 مُلَيْتِ ظُلْمًا وَجَوْدًا وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَ لَهُمْ
 اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَوْ بَعْدَ اَكْبَرِ سَجْدَةٍ شَكَرِي
 اَوْ سُوْمَرْتَبِ شُكْرًا شُكْرًا اَكْبَرِ اَوْ سُوْمَرْتَبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
 كَبِ اَوْ سُوْمَرْتَبِ يٰ جَسَدٌ كَثِيْرٌ سَكَبَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
 اَحْمَالِ الدِّيْنِ وَاَتْمَاوِ النَّعْمَةِ وَرِضَى الرَّبِّ الْكَرِيْمِ
 وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ عَلٰى خَيْرِ
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلْتَرْتَهُ الطَّاهِرِيْنَ اَوْ قِيَمِيْنَ
 رُوْزِ مَبَاهِلِهِ يَنْ خِلَافِ شَهْرٍ اَوْ رَقْوَى يَهِيْهْتِ
 كِهْ چُوْمِيْوِيْنَ تَارِيْخِ اسْمِيْنِ كِيْ مَبَاهِلِهِ اَوْ رَاْعِمَالِ
 اسْمِ دُنْ كِيْ تَيْنِ طَرَحِ سِيْ زَادِ الْمَعَادِيْنِ عِيْنِ اَيْتِ سِيْ

وَجَبَّ

مُسْتَدْرِك

مُسْتَدْرِك

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 درود مبارک

نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑھی جاتی ہے
 پڑھے دو شہر اعلیٰ ہو کہ یہ دعا کے عظیم الشان پڑھے
 کہ مثل اسم اعظم پڑھے اور بہت فوائد رکبتی ہے چنانچہ
 بسند مقبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 وعا یہ ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ
 يَا بَهَاءُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بِحَقِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ
 يَا جَلِيلُ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ
 يَا جَمِيلُ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي
 فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمُهَا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ يَا نُورُ وَكُلُّ نُورِكَ
 نُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَسْعُهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ

وَاسِعَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي
 كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
 بِأَحْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالَتِكَ
 بِأَتْمَمِّهَا وَكُلِّ كَمَالَتِكَ تَامَّةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِكَمَمَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ
 بِأَكْبَرِهَا وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٍ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ
 كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَ
 كُلِّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ
 بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيئَتِكَ مَا ضَيَّعَ اللَّهُ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُتَّحِيلَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

حسين

وحي

كبر

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِإِنْفَذِهِ وَكُلُّ عَمَلِكَ
 نَافِعٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِإِرضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
 رَاضٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا
 مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا
 أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرِّكَ
 شَرِيفٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَذْوَمِهِ
 وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ
 بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَخِرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

فَاَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ رَافِعِ اسْمَكَ
مِنْ عِلَالَتِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلِّ عِلَالَتِكَ عَالٍ لِلّٰهِمَّ اِنِّي
اَسْأَلُكَ بِعِلَالَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ
اَيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلِّ اَيَاتِكَ عَجِيبَةً اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْأَلُكَ بِاَيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
مِنْ مَنَّاكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنَّاكَ قَدِيمٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَنَّاكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ
كَمَا اَمَرْتَنِي فَاَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيهِ مِنَ السُّنُوْزِ وَاجْبُرْنِي
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ جَبْرُوْتٍ
لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَا تُحِبُّنِي بِهِ حِينَ
اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ
اِلٰهِ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِاِلٰهِ
اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ
كَمَا اَمَرْتَنِي فَاَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعْمِهِ وَكُلِّ رِزْقِكَ عَالٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَيْهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ
 هَيْئَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلَّهُ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ
 خَيْرِكَ عَاجِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ
 كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ
 وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِفَضْلِكَ كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي
 فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ
 التَّصَدِيقِ بِرِسْوَلِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوَلَاةِ
 عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ وَالْبِرَاءَةِ مِنْ عَدَائِهِمْ وَ
 الْإِيمَانِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 فَإِنِّي قَدْ رَضَيْتُ بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرِسْوَلِكَ فِي الْوَلَاةِ وَ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَأَةِ الْأَعْلَى وَصَلِّ عَلَى

نہی

وہی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اعْظِ مُحَمَّدًا
 الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاللَّارِجَةَ
 الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَفَتِّعْنِي بِمَارِزِ فَتْنَتِي وَبَارِكْ لِي فِيهِمَا
 اعْظِيْتَنِي وَاحْفَظْنِي فِي غَيْبَتِي وَفِي كُلِّ
 غَائِبٍ هُوَ لِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاسْأَلْكَ خَيْرَ الْخَيْرِ بِرُضْوَانِكَ وَاجْتَنِبْ
 وَاعْوِذْ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْءِ سَخَطِكَ وَالنَّالِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي
 مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
 عَقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ
 شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ
 مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
 فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَسْمِعْ لِي مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ
 وَمِنْ كُلِّ مَحْزَنٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَوْجٍ وَمِنْ كُلِّ

و

و

عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ
وَمِنْ كُلِّ رَازِقَةٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ
نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنْ
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ
اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي
هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ ذُكُوبِي قَدْ خَلَقْتَ
وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرْتَ
حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي
لَا يُطْفَأُ وَلِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَبِوَجْهِ
وَلِيِّكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى وَبِحَقِّ أَوْلِيَايَاكَ الَّذِينَ يُرَاجُونَكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي
مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيهَا بَقِي مِنْ
عَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ أَعُوذَ فِي شَيْءٍ
مِنْ مَعَاصِيكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي حَيًّا تَتَوَقَّأُ فِي
وَأَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَنُحْمٌ لِي
عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلْ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَأَنْ
تَفْعَلَ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَيَا أَهْلَ

بیان نوروز
میں

الْمَغْفِرَةِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمَهُمْ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ خاتمہ
بیان میں نوروز کے جاننا چاہئے کہ نوروز زمانہ
داخل ہونیکا ہے آفتاب کے برج حمل میں کتاب زاد المعاد
میں معالی بن قنیس سی کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے تھے منقول ہے کہ نوروز کو غنیمتین اور حضرت ع کے
گیا میں فرمایا کہ پہچانتا ہے تو اس روز کو عرض کی مینے فدا
ہو نہیں یہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہیں اور یہ
ایک دوسرے کو بھیجتے ہیں حضرت نے فرمایا قسم کہا باپوں
خدا کی کہ یہ تعظیم ہے واسطے امر قدیمی کے کہ بیان کرتا ہوں
تا سمجھے تو اسکو عرض کی مینے اسیسید و آقا میرے جاننا اسکا
آپکی برکت سے میرے نزدیک بہتر ہے میری مردوں کے
زندہ ہونے اور میری دشمنوں کے مرتے حضرت نے فرمایا
امی معالی روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز اترایا
ہندو کی ارواح سے روز الست میں کہ اسکو گناہ سمجھیں
کسیکو شریک و سکاقرارندین عبادتیں اور ایمان لائیں
پیشہروں اور رسو کون اور اماموں اور پیشوایان دین اور

نوروز

ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کا اور یہ پہلا اور
 ہے کہ ہمیں آفتاب نے طلوع کیا ہے اور ہوائیں درختوں
 میوہ پیدا کر نیوالی چلین ہیں اور پھول اور شگوفہ زمین سے
 پیدا ہوئے ہیں اور نشی حضرت نوحؑ نے بعد طوفان کے
 کوہ جودی پر قرار لیا اور یہ وہ روز ہے کہ خدا نے زندہ کیا
 چند ہزار آدمیوں کو کہ طاعون سے بھاگے اور ایک دفعہ خدا نے
 سب کو مار ڈالا بعد مذقون کے کہ استخوان رہ گئے تھے ایک قبضہ
 پیغمبران خدا میں سے اور ان ہڈیوں پر پہنچے اور خدا سے
 سوال کیا کہ ان کو دکھائے کہ کیونکر ان بوسیدہ ہڈیوں کو
 زندہ کرتا ہے خدا نے وحی بھیجی طرفت ان کے کہ پانی ڈالو گی
 ہڈیوں پر جس جگہ پر کہ ہیں جب ایسا کیا سب بقدرت الہی
 زندہ ہوئے اور اول سال فرس و عجم ہے اور اسی سبب سے
 سنت ہو کہ اس وزبانی ایک دوسرے پر ڈالیں یا پانی اپنے
 اوپر ڈالیں اور غسل کریں اور خدا نے قرآن مجید میں بھی
 اشارہ اس قصہ کا کیا ہے اور مفسرین کہتے ہیں کہ وہ نمبر
 حضرت حمز قلیلؑ تھے حضرت فی فرمایا کہ وہ لوگ تین ہزار آدمی
 تھے اور حیات القلوب کی پہلی جلد میں ہی حضرت حمز قلیلؑ

مکتبہ
نوروز

کے احوال میں اس مقصد کو لکھا ہے اور زاد المعاد میں ہے
کہ فرمایا انحضرت نے کہ اس روز جبریل علیہ السلام حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ساتھ وحی کے نازل
ہوئے یعنی روز نوروز موافق روز اہمیت کے تھا اور فرمایا
کہ یہ وہ روز ہے کہ حضرت رسول نے بُت کفار قریش کے
مکہ میں توڑے اور حضرت ابراہیمؑ نے بھی اسی روز بُت
کافروں کے توڑے اور فرمایا کہ اسی روز حضرت رسول نے
حکم کیا اپنے اصحاب کو کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے
بیعت کریں اور اقرار کریں کہ وہ حضرت بادشاہ مہمان
ہیں یعنی روز عید غدیر بھی روز تھا یا اس روز وہ روز تھا
کہ حضرت رسول نے سرگرمی اصحاب کو کہا کہ جاؤ اور
علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اور فرمایا کہ اس روز حضرت رسول
نے حضرت امیر کو بیجا وادی جنبہ میں کہ حضرت کے
عوام اوسے بیعت لیں اور فرمایا اس روز حق خلافت
حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو ملا اور دوبارہ بعد قتل
عثمان کے انحضرت سی بیعت کی اور اس روز حضرت امیر

عید
نوروز

خارجیان نہروان سے لڑے اور ان پر فتح پائی سرگروہ کا
ذوالشہریہ قتل ہوا اور اس وز قایم آل محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ظاہر ہو گئے اور اس روز اور امام طرف دنیا کے
رجعت کرینگے اور اس وز قایم آل محمد فتح پائینگے و جال
علیہ اللغۃ پراور کنا سہ میں کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا او سکو
دار پر کھینچینگے اور کوئی روز نوروز نہیں ہوتا ہے کہ ہم نظر
خوشی کے ہوتے ہیں اس واسطیکہ یہ روز ہمارا اور ہمارے
شیعوں کا ہی اس دن کی عجموں نے حفاظت اور حرست کی
اور تم عربوں نے او سکو ضایع کیا پس حضرت نے فرمایا
سہلی اسے کہ جبے وز توروز ہو غسل کر اور پاکیزہ تر شو
پہن اور اچھی خوشبو لگا اور اس وز روزہ رکھ پس جب
نماز ظہر میں اور نوافل سے فارغ ہو چار رکعتیں نماز پڑھ
پھر دو رکعت ایک سلام سے اور رکعت اول میں بعد حمد
دس مرتبہ اَنَا اَنْزَلْنَاهُ اور دوسری رکعت میں بعد حمد
دس مرتبہ سوره قل يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں
بعد حمد دس مرتبہ سوره قل هُوَ اللَّهُ اور چوتھی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ
قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوذُ بِرَبِّ السَّامِیْنَ پڑھ اور بعد

عید
نوروز

کے سجدہ شکر میں جا اور یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ
 وَعَلَىٰ جَمِيعِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ بِافْضَلِ صَلَوَاتِكَ
 وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِافْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلَىٰ
 اَرْوَاحِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هَذَا الَّذِيْ
 فَضَّلْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَعَظَّمْتَهُ
 خُطْرَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ
 حَتّٰى لَا اَشْكُرُ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ
 فِي رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ
 مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ
 وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنُكَ
 عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفُ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ بِكَ
 ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جو ایسا کرے تو گناہ پچاس برس
 تیرے بخشے جائیں اور بہت کہہ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
 اور کتب غیر مشہور میں روایت کی گئی ہے
 کہ وقت تحویل کے یہ دعا بہت پڑھے اور بعضوں نے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیان خاتمہ

کہا ہے کہ یہ دعائیں سوچا سہ مرتبہ پڑھے یا مَحْوَلِ الْخَوَلِ
وَالْأَحْوَالِ حَوْلَ خَالِنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالَ
اور دوسری روایت میں ہے یا مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَ
الْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مَحْوَلِ
الْمَحْوَلِ وَالْأَحْوَالِ حَوْلَ خَالِنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالَ

ت
باخیر و العافیۃ بیشمار خط ناقص شیخ غفر علیہ عن آقا صاحب دو مجلس
بست چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۲۸۵ ہجری مطابق دہتم ماہ مئی ۱۸۶۸
نقش تحریر پذیرفتہ صورت اختتام فرست و در مطبع نامی شناعشری باب
تام جناب میرزا علی صاحب بالک مطبع بحسن کی کار پر و از ان مطبع مذکور علیہ السلام

فہمائعت

واضح ہو کہ حصہ اول تحفہ احمدیہ
و حصہ دوم تحفہ احمدیہ مجلد سوم
تحفہ احمدیہ کا حق تصنیف و تالیف
محفوظ ہے کوئی صاحب
چھاپنے یا چھپوانے کا انفرمان
بر سر سلطان بلاغ پیش و پس

اشتمار

یہ کتاب خاص اسٹوٹن
شیعہ اشناعشری کے
لئے چھپی ہے حضرات
اہل سنت و جماعت خرید
اور نہ دیکھیں فقط
باقی سید علی بہتم مطبع

